Unit No. 10

THE PUNISHMENT OF SHAHPESH, THE PERSIAN, ON KHIPIL, THE BUILDER

George Meredith (1828-1909)

مصنف کا تعارف

جارج میریڈتھ — فکروفن کا بلند پایہ ترجمان

جارج میریڈتھ (George Meredith) انیسویں صدی کے ایک باوقار انگریزی ناول نگار، شاعر اور نقاد تھے، جنھوں نے ادب میں انسانی نفسیات، سماجی رویوں اور اخلاقی پیچیدگیوں کو فکری گہرائی کے ساتھ بیان کیا۔ وہ 12 فروری 1828ء کو Portsmouth, England میں پیدا ہوئے اور 1909ء میں وفات پا گئے۔ اگرچہ اپنے زمانے میں بطور ناول نگار زیادہ مشہور تھے، مگر ان کی شاعری اور تنقیدی بصیرت نے بھی ادب پر دیرپا اثر چھوڑا۔

میریڈتھ کا نثری اسلوب پیچیدہ، علامتی اور فکری اعتبار سے گہرا ہوتا تھا۔ ان کے ناول محض کہانیاں نہیں، بلکہ انسانی ذہن، رشتوں اور سماجی دباؤ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے عورتوں کی آزادی، ازدواجی زندگی اور طبقاتی کشمکش جیسے موضوعات پر لکھا — اور وہ ان ابتدائی مصنفین میں سے تھے جنھوں نے عورت کو صرف جذباتی مخلوق کے بجائے ایک بااختیار فرد کے طور پر پیش کیا۔

ان کے مشہور ناولز میں The Ordeal of Richard Feverel (1859)، The Egoist (1879)، اور Diana of the Crossways (1885) شامل ہیں، جن میں طنز، نفسیاتی تجزیہ اور فلسفیانہ گہرائی نمایاں ہیں۔ بطور شاعر ان کی نظم Modern Love خاص طور پر قابلِ ذکر ہے، جو شادی شدہ زندگی کی پیچیدگیوں کو بے ساختہ سچائی کے ساتھ بیان کرتی ہے۔

میریڈتھ نے ادب کو محض تفریح نہیں، بلکہ فکری ارتقاء کا وسیلہ سمجھا۔ ان کی تحریریں قاری سے سنجیدہ مطالعے اور گہرے غور و فکر کا تقاضا کرتی ہیں۔ وہ اپنے وقت میں کئی بڑے ادیبوں، جیسے تھامس ہارڈی اور ورجینیا وولف، کے لیے ایک فکری رہنما ثابت ہوئے۔

جارج میریڈتھ کا ادبی مقام آج بھی مستحکم ہے — ایک ایسے مصنف کے طور پر جو الفاظ میں انسانی شعور کی پرتیں کھولنے کا فن جانتا تھا اور جس نے ادب کو فکر کا آئینہ بنا دیا۔

تعارفی خلاصہ

افسانہ "The Punishment of Shahpesh on Khipil" ایک شاندار علامتی تمثیل ہے جو ظاہری دانائی، زبانی چرب زبانی، اور عملی نااہلی کے خلاف ایک بصیرت افروز طنز ہے۔ اس داستان میں شاہ پش نامی ایک فارسی بادشاہ اور اس کے معمار خپل کے کرداروں کے ذریعے ان افراد پر تنقید کی گئی ہے جو باتوں سے محل تعمیر کرنا چاہتے ہیں، مگر عمل سے عاری ہوتے ہیں۔

کہانی کا آغاز شاہ پش کے محل کی تعمیر کے حکم سے ہوتا ہے، جسے خپل نامی ایک چرب زبان معمار کے سپرد کیا جاتا ہے۔ چار برس گزر جاتے ہیں، مگر محل مکمل نہیں ہوتا۔ شاہ پش جب معائنہ کرنے آتا ہے تو خپل، معماروں، مزدوروں اور غلاموں کو بیٹھا میٹھی حکایات، چٹکلے اور شعری تمثیلات سنا رہا ہوتا ہے۔ وہ زبانی فصاحت اور زرخیز خیالات سے محل کی شان و شوکت کی وضاحت کرتا ہے، مگر جب بادشاہ اصل تعمیر دیکھنا چاہتا ہے تو صرف ادھورے ستون، چھت سے محروم کمرے، اور نا تمام دیوان موجود ہوتے ہیں۔

اس پر شاہ پش اسے علامتی انداز میں سزائیں دیتا ہے — پہلے اسے ایک خطرناک شگاف میں کودنے پر مجبور کرتا ہے، پھر اسے اپنی شاہی کرسی پر دکھاوے کے انداز میں بیٹھنے کا حکم دیتا ہے، اور خارش زدہ جھاڑیوں کو خوشبودار پھول قرار دے کر ان کی تعریف کرنے کو کہتا ہے۔ ان سزاؤں کے ذریعے وہ خپل کی زبانی فصاحت کا مذاق اڑاتا ہے اور اس کی عملی کوتاہی کو طشت از بام کرتا ہے۔

کہانی کا اختتام اُس شاعرانہ اقتباس پر ہوتا ہے جس میں زبان کے محل کی بنیاد پر طنز کیا گیا ہے — کہ وہ لوگ جو عمل کی جگہ باتیں کرتے ہیں، آخرکار اپنے ہی الفاظ کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ یوں یہ افسانہ نہ صرف ایک شخصی انجام کی کہانی ہے، بلکہ ایک تہذیبی و اخلاقی پیغام بھی ہے کہ فصاحتِ لسان کے محل بالآخر عمل کی بنیاد سے محروم ہونے پر ڈھہ جاتے ہیں۔

یہ کہانی آج کے معاشرتی منظرنامے میں بھی ایک گہرا اشارہ ہے کہ محض باتیں کرنا، حکایات سنانا اور الفاظ کی بازی گری دکھانا کسی قوم یا فرد کو ترقی کی راہ پر نہیں ڈال سکتا — اصل عظمت محنت، سچائی اور تعمیرِ کردار میں ہے۔

PRE-READING

- ***Have you ever read any story from Persian or Middle Eastern literature like Arabian Nights?***

کیا آپ نے فارسی یا مشرقِ وسطیٰ کے ادب کی "الف لیلہ" جیسی کوئی کہانی کبھی پڑھی ہے؟

Ans: Yes, I have read stories from Persian (فارسی) and Middle Eastern literature (ادب),

including (شامل ہے) Arabian Nights. These stories often use rich imagery (تمثیل نگاری), fantasy (تخیل), and moral lessons.

جی ہاں، میں نے فارسی اور مشرقِ وسطیٰ کے ادب کی کہانیاں پڑھی ہیں، جن میں "الف لیلہ" بھی شامل ہے۔ یہ کہانیاں اکثر موثر تمثیل نگاری، تخیل اور اخلاقی سبق پر مشتمل ہوتی ہیں۔

- ***What kind of characters, themes, or morals do you usually encounter in such stories?***

ایسی کہانیوں میں آپ کو عام طور پر کس قسم کے کردار، موضوعات یا اخلاقی اسباق سے واسطہ پڑتا ہے؟

Ans: In Persian and Middle Eastern stories, we often find wise kings, foolish (احمق) advisors (مشیر), cheats, and mystics (صوفیاء). The common themes (موضوعات) include justice, pride (غرور), fate (تقدیر), and wisdom (حکمت و دانائی). These stories usually end with a strong moral lesson. They show how speech without action or pride without merit leads to downfall (زوال).

فارسی اور مشرقِ وسطیٰ کی کہانیوں میں ہمیں اکثر دانا بادشاہ، احمق مشیر، دھوکے باز اور صوفیاء ملتے ہیں۔ عام موضوعات میں عدل، غرور، تقدیر اور حکمت و دانائی شامل ہوتے ہیں۔ یہ کہانیاں عموماً ایک پر اثر اخلاقی سبق پر ختم ہوتی ہیں۔ یہ کہانیاں ظاہر کرتی ہیں کہ بے عمل وعظ یا بے بنیاد غرور و تکبر (آخرکار) زوال کا سبب بنتا ہے۔

- ***Can you recall a story where a character was punished for their actions?***

کیا آپ کوئی ایسی کہانی ذہن میں لا سکتے ہیں جس میں کسی کردار کو اس کے اعمال کی سزا دی گئی ہو؟

Ans: Yes, in the story of King Midas, he is punished for his greed (لالچ). He wishes (خواہش کرتا ہے) that everything he touches should turn to gold. His wish is granted, but even his food and daughter turn to gold. He repents (پچھتاتا ہے) deeply. The story teaches that greed leads to sorrow (غم).

جی ہاں، بادشاہ میڈاس کی کہانی میں اُسے اپنی لالچ کی سزا ملتی ہے۔ وہ خواہش کرتا ہے کہ ہر وہ چیز جسے وہ چھو لے، وہ سونا بن جائے۔ اُس کی یہ خواہش پوری کر دی جاتی ہے، لیکن اُس کا کھانا اور بیٹی بھی سونا بن جاتے ہیں۔ وہ شدید پچھتاتا ہے۔ یہ کہانی سکھاتی ہے کہ لالچ غم کا باعث بنتی ہے۔

- ***What connections can you draw between the concept of punishment in Arabian Nights stories and the title of this story?***

"الف لیلہ" کی کہانیوں میں سزا کے تصور اور اس کہانی کے عنوان کے درمیان آپ کیا تعلق اخذ کر سکتے ہیں؟

Ans: In many Arabian Nights stories, punishment is used to teach a lesson, often through clever tricks (چالیں) or poetic (شاعرانہ) justice. The title The Punishment of Shahpesh on Khipil also shows such a punishment. Like in Arabian tales (داستانیں), Khipil is not harmed (نقصان پہنچایا جانا) directly but is taught a lesson through humiliation (تذلیل) and irony (طنز).

"الف لیلہ" کی بہت سی کہانیوں میں اکثر ہوشیار چالوں یا شاعرانہ انصاف کے ذریعے سزا کو سبق سکھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ "شاہ پش کی خپل کو سزا" کا عنوان بھی اسی (نوعیت کی) سزا کو ظاہر کرتا ہے۔ عربی داستانوں کی طرح خپل کو براہِ راست نقصان نہیں پہنچایا جاتا، بلکہ اُسے تذلیل اور طنز کے ذریعے سبق سکھایا جاتا ہے۔

INTRODUCTION TO THE SHORT STORY

In the 19th century, short stories became popular (مقبول) as society changed and more people learned to read. These stories were easy to enjoy and appeared (شائع ہوتی تھیں) in magazines. Writers like George Meredith used them to explore (کھوجنا) human nature and moral (اخلاقی) lessons. The Punishment of Shahpesh on Khipil is one such story. Set in Persia, it follows the Middle Eastern style of moral storytelling and reflects (عکاسی کرتی ہے) 19th-century interest (دلچسپی) in human behaviour (رویہ) and its consequences (نتائج).

TEXT WITH TRANSLATION

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
commanded	verb	/kə'ma:ndɪd/	کَ-ماں-ڈِڈ	حکم دیا
lingered	verb	/'lɪŋgəd/	لِنگ-گرڈ	تاخیر و التوا کے ساتھ جاری رہا
reign	noun	/reɪn/	رے ن	عہد حکومت، دورِ حکومت، فرمانروائی
stretched	verb	/stretʃt/	سٹریچٹ	لیٹے ہوئے
humorous	adjective	/'hju:mərəs/	ہیُو-مَ-رَس	پرلذت، خوش طبع
adventures	noun (pl.)	/əd'ven.tʃəz/	اَڈ-وِین-چرز	مہمات، سنسنی خیز کہانیاں
interspersed	adjective	/ˌɪn.tə'spɜ:st/	اِن-ٹَر-سپرسٹ	شامل، کے درمیان، بکھری ہوئیں
anecdotes	noun (pl.)	/'æn.ɪk.dəuts/	اَے-نِک-ڈوتس	دلچسپ حکایات، چٹکلے
recitations	noun (pl.)	/ˌres.ɪ'teɪ.ʃənz/	رَے-سی-ٹے-شَنز	تنزل، غزل گوئی
instances	noun (pl.)	/'ɪn.stənsɪz/	اِنس-ٹَن-سِز	مثالیں، تمثیلات
wont	noun	/wəunt/	وونٹ	عادت، معمول
pasture	noun	/'pa:stʃə/	پَاس-چَر	چراگاہ، سبزہ زار، مرغزار
brooks	noun (pl.)	/bruks/	بزکس	ندی نالے، چشمے
indolently	adverb	/'ɪn.dəl.ənt.li/	اِن-ڈا-لَنٹ-لی	سستی سے، کاہلی سے، سہل پسندی سے

Words	معانی	Synonyms
commanded	حکم دیا	ordered, directed, instructed, decreed, mandated, commissioned
lingered	سستی سے جاری رہا	delayed, dragged on, continued slowly, persisted, prolonged, dawdled
reign	عہد حکومت	rule, kingship, monarchy, governance, dominion, regime, authority
stretched	لیٹے ہوئے	lay, sprawled, extended, lounged, reclined, spread out, rested
humorous	پرلذت	amusing, funny, witty, comical, playful, entertaining, jocular
adventures	مہمات کی کہانیاں	exploits, escapades, journeys, quests, undertakings, episodes
interspersed	میں بکھری ہوئیں	scattered, sprinkled, dotted, mixed, blended, distributed, spread
anecdotes	دلچسپ حکایات	stories, tales, narratives, accounts, incidents, recollections, episodes
recitations	غزل گوئی	readings, renditions, narrations, declamations, oral presentations
instances	تمثیلات	examples, illustrations, occurrences, representations, demonstrations
wont	عادت، معمول	habit, custom, practice, routine, tendency, tradition, usual behavior
pasture	چراگاہ	meadow, grazing land, grassland, field, prairie, lea
brooks	ندی نالے	streams, creeks, rivulets, rills, watercourses, runs, freshets, springs
indolently	سستی سے	lazily, idly, sluggishly, leisurely, unhurriedly, slothfully, languidly

They relate (کہتے ہیں) that Shahpesh, the Persian, commanded (حکم دیا) the building of a palace, and Khipil was his builder (معمار). The work lingered (تاخیر و التوا کے ساتھ جاری رہا) from the first year of the reign (عہد حکومت) of Shahpesh even to his fourth. One day Shahpesh went to the river-side (ساحل دریا) where it stood, to inspect (معائنہ کرنا) it. Khipil was

کہتے ہیں کہ شاہ پیش، جو کہ ایک فارسی تھا، نے ایک محل کی تعمیر کا حکم دیا اور خپیل اس کا معمار تھا۔ کام شاہ پیش کے عہد حکومت کے پہلے سال سے حتیٰ کہ چوتھے سال تک تاخیر و التوا کے ساتھ جاری رہا۔ ایک روز شاہ پیش محل کا معائنہ کرنے ساحل دریا پر گیا جہاں یہ محل واقع تھا۔ خپیل اینٹوں اور پتھروں کے

sitting on a marble slab (ہموار ٹکڑا) among the stones and blocks; round him stretched (لیٹے تھے) lazily (کاہلی سے) the masons (معمار) and stonecutters (پتھر کاٹنے والے مزدور) and slaves of burden; and they with the curve (خم) of humorous (پرلذت) enjoyment (لطف و سرور) on their lips, for he was reciting (سنا رہا) to them adventures (مہمات کی کہانیاں), interspersed (بکھری تھیں) with anecdotes (دلچسپ حکایتیں) and recitations (غزل گوئی) and poetic instances (تمثیلات), as was his wont (عادت، معمول). They were like pleased flocks (ریوڑ) whom the shepherd (چرواہا) hath led to a pasture (چراگاہ) freshened (تروتازہ) with brooks (ندی نالے), there to feed indolently (سہل پسندی سے); he, the shepherd, in the midst (درمیان).

درمیان سنگ مرمر کے ایک ہموار ٹکڑے پر براجمان تھا اور اس کے اردگرد معمار، پتھر کاٹنے والے مزدور، بوجھ اٹھانے والے غلام کاہلی سے لیٹے تھے اور وہ خندہ زیر لب تھے (یعنی ان کے لبوں پر پرلذت لطف و سرور کے خم (مجسم) تھے)، کیونکہ وہ اپنی عادت کے مطابق انہیں مہمات (کی کہانیاں) سنا رہا تھا۔ جس میں دلچسپ حکایتیں، غزل گوئی اور شاعرانہ تمثیلات (مثالیں) بکھری (شامل) تھیں۔ وہ مزدور اس مسرور ریوڑ کی مانند تھے جسے چرواہا کسی ندی نالوں سے تروتازہ چراگاہ میں سہل پسندی سے چرنے کیلئے لے گیا ہو اور وہ چرواہا (خپیل) درمیان میں (براجمان) ہو۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
gratify	verb	/'grætɪfaɪ/	گرے-ٹی-فائی	تسکین پہنچانا
fairness	noun	/'feərnəs/	فے اَر-نَس	خوبصورتی، حسن، دلکشی
abased	verb	/ə'beɪst/	اَ-بے سٹ	عاجزی دکھائی، سر جھکایا، سرتسلیم خم کرنا
vantage	noun	/'va:ntɪdʒ/	وان-ٹِج	برتر، افضل، اعلیٰ، ارفع
dominate	verb	/'dɒmɪneɪt/	ڈاَ-می-نیٹ	تسخیر کرنا، تسلط ہونا، غلبہ ہونا
requisition	noun	/ˌrekwɪ'zɪʃən/	رَے-کوِای-زی-شَن	ضرورت، ضروری چیز
distraction	noun	/dɪ'strækʃən/	ڈِس-ٹرے کَ-شَن	بے چینی، بے قراری، بے کلی، اضطراب
envy	noun	/'envi/	اَین-وی	حسد، رشک، جلاپا
sovereign	noun	/'sɒvrɪn/	ساَو-رِن	حاکم، بادشاہ، شہنشاہ، سلطان، فرماں روا
laud	verb	/lɔ:d/	لوڈ	تعریف کرنا، سراہنا، تحسین کرنا
virtue	noun	/'vɜ:tʃu:/	وَر-چو	خوبی، وصف، حسن، اچھائی، زیبائی
gorgeous	adjective	/'gɔ:dʒəs/	گور-جَس	شاندار، دلکش، پرشکوہ، عظیم الشان
mansion	noun	/'mænʃən/	مَین-شَن	حویلی، محل، قصر
rear	verb	/rɪər/	ری اَر	تعمیر کرنا، کھڑی کرنا، بنانا

Words	معانی	Synonyms
gratify	تسکین پہنچانا	please, satisfy, delight, appease, content, charm
fairness	حسن، دلکشی	beauty, loveliness, attractiveness, charm, grace, elegance
abased	سر جھکایا	bowed, humbled, lowered, prostrated, bent, stooped, inclined
vantage	برتر، افضل	advantage, benefit, superiority, commanding spot, strategic point
dominated	غالب، لبالب	abound, overflowing, teemed with, be filled with, be rich in, packed, brimming, loaded, saturated
requisition	ضرورت	requirement, necessity, essential, demand, need, prerequisite
distraction	بے چینی	disturbance, unrest, agitation, unease, discomfort, turmoil, restlessness
envy	حسد، رشک	jealousy, resentment, covetousness, bitterness, spite, grudge

sovereign	بادشاہ، شہنشاہ	king, ruler, monarch, emperor, lord, potentate, overlord
laud	تعریف کرنا	praise, admire, commend, glorify, extol, celebrate, acclaim
virtue	خوبی، وصف	goodness, righteousness, value, nobility, integrity, excellence
gorgeous	شاندار، پرشکوہ	very beautiful, splendid, richly decorated, grand magnificent
mansion	حویلی، محل	palace, castle, manor, hall, residence, grand house
rear	تعمیر کرنا	build, construct, erect, raise, set up

Now, the King said to him, 'O Khipil, show me my palace where it standeth (واقع ہے), for I desire to gratify (تسکین دینا) my sight with its fairness (حسن و دلکشی).' Khipil abased (سر تسلیم خم کیا) himself before Shahpesh and answered, 'Tis even here, O King of the age, where thou delightest (رونق بخشی ہے) the earth with thy foot and the ear of thy slave with sweetness. Surely (یقیناً) a site of vantage (برتر، افضل), one that dominated (تسخیر کر لیا ہے) earth, air, and water, which is the builder's first and chief requisition (ضرورت) for a noble (عظیم الشان) palace, a palace to fill foreign (بدیسی، غیرملکی) kings and sultans with the distraction (بے چینی) of envy (حسد); and it is, O Sovereign (حاکم) of the time, a site, this site I have chosen, to occupy the tongues of travellers and awaken the flights (پرواز تخیل) of poets! Shahpesh smiled and said,' The site is good! I laud (تعریف کرتا ہوں) the site! Likewise I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims (پکار اٹھتا ہے):

اب بادشاہ نے اس سے کہا: "اے خپل، مجھے میرا محل دکھاؤ جہاں وہ واقع ہے، کیونکہ میں اس کی حسن و دلکشی سے اپنی نظروں کو تسکین دینا چاہتا ہوں۔" خپل نے شاہ پیش کے روبرو سر تسلیم خم کیا اور جواب عرض کیا۔ اے بادشاہِ وقت، محل یہیں تو ہے جہاں آپ نے اپنے قدموں سے دھرتی کو رونق بخشی ہے اور اپنے غلام کے کانوں میں رس گھول رہے ہیں۔ یقیناً یہ ایک برتر جگہ ہے۔ ایک ایسی جگہ جس نے زمین، ہوا اور پانی کو تسخیر کر لیا ہے، (یعنی جہاں زمین، ہوا اور پانی وافر مقدار میں میسر ہے) جو ایک عظیم الشان محل (کی تعمیر) کے لیے معمار کی پہلی اور اہم ضرورت ہیں۔ ایک ایسا محل جو بدیسی بادشاہوں اور سلاطین (کے دل و دماغ) کو حسد کی بے چینی سے بھر دے، اے حاکم وقت، یہی وہ مقام ہے، سیاحوں کو رطب اللسان (بہت تعریف کرنا) رکھنے اور شعراء کے پرواز تخیل کو جگانے کے لیے میں نے یہی جگہ چنی ہے۔" شاہ پیش مسکرایا اور فرمایا "جگہ تو عمدہ ہے! میں اس جگہ کی تعریف کرتا ہوں! بالکل اسی طرح جس طرح میں ابن بسرک کی دانائی کی بھی تعریف کرتا ہوں، جہاں وہ پکار اٹھتا ہے":

Be sure, where Virtue (خوبی، وصف) failed to appear, "یقینی طور پر جان لو! جہاں خوبی ابھی تک اپنا جلوہ تک نہیں دکھا سکی
For her a gorgeous (شاندار) mansion (حویلی، محل) man will rear (کھڑی کرنا):
وہاں انسان نے اس کے لیے ایک شاندار حویلی کھڑی کر دی ہے؛
And day and night her praises (تعریفیں) will be heard, اور اب دن رات اس کی تعریفیں سننے کو ملیں گی،
Where never yet she spake (بولا) a single word.' اس جگہ جہاں اُس نے ابھی ایک لفظ تک نہیں بولا۔"

ابن بسرک ایک خیالی یا علامتی کردار ہے، جسے دانا ظاہر کیا گیا ہے۔ اس سے منسوب یہ نظم انسانی فطرت پر طنز ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ لوگ اکثر اُن خوبیوں یا اوصاف کی تعریف کرتے ہیں جو درحقیقت موجود ہی نہیں ہوتیں۔ یہ ایک ادبی تکنیک ہے جس میں خیالی کردار کے ذریعے گہرا پیغام دیا جاتا ہے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
neglected	verb	/nɪ'glek.tɪd/	نِگ۔لَیک۔ٹِڈ	نظر انداز کیا
abundance	noun	/ə'bʌn.dəns/	اَ۔بَن۔ڈَنس	کثرت، فراوانی، بہتات
pray	verb	/preɪ/	پرے	استدعا کرنا، درخواست کرنا
excellence	noun	/'ek.səl.əns/	اَیک۔سَ۔لَنس	عمدگی، برتری، کمال
conducted	verb	/kən'dʌk.tɪd/	کَن۔ڈَک۔ٹِڈ	لے گیا، رہنمائی کی

unfinished	adjective	/ʌn'fɪn.ɪʃt/	اَن۔فِی۔نِشٹ	نامکمل
saloon	noun	/sə'lu:n/	سَ۔لُون	استقبالی کمرہ، بیٹھک
obelisk	noun	/'ɒb.ə.lɪsk/	اَ۔بَ۔لِسک	چوکور مخروطی ستون
pierced	adjective	/pɪəst/	پی اَرسٹ	چھیدا ہوا، جس میں سوراخ ہوں
chipped	adjective	/tʃɪpt/	چپٹ	کٹا پھٹا، ٹوٹا پھوٹا
bewildered	adjective	/bɪ'wɪl.dəd/	بی۔وِل۔ڈَڈ	حیران، ششدر
exalt	verb	/ɪg'zɒlt/	اِگ۔زالٹ	تعریف کرنا، سراہنا، عزت افزائی کرنا
craft	noun	/krɑ:ft/	کرافٹ	فن، مہارت، کاریگری
assiduity	noun	/ˌæs.ɪ'dʒu:.ə.ti/	اَے۔سی۔جو۔اَ۔ٹی	یکسوئی، لگن
feign	verb	/feɪn/	فین	دکھاوا کرنا، جھوٹا ظاہر کرنا، بہانہ کرنا
negligence	noun	/'neg.lɪ.dʒəns/	نَیگ۔لی۔جَنس	غفلت، کوتاہی، تغافل

Words	معانی	Synonyms
neglected	نظر انداز کیا	ignored, overlooked, disregarded, forgot, omitted, abandoned
abundance	فراوانی، بہتات	plenty, profusion, overflow, richness, bounty, copiousness
pray	استدعا کرنا	plead, implore, request, entreat, beseech
excellence	عمدگی، کمال	mastery, perfection, greatness, eminence, supremacy, brilliance, superiority, distinction, flawlessness, prominence, merit
conducted	رہنمائی کی	led, guided, escorted, accompanied, directed, showed the path
unfinished	نامکمل	incomplete, partially competed, half-done, unaccomplished
saloon	استقبالی کمرہ	hall, lounge, reception room, large room, chamber, drawing room
obelisk	چوکور مخروطی ستون	four-sided stone column that becomes narrower toward the top
pierced	چھیدا ہوا	penetrated, punctured, perforated, stabbed, bored, holed, pricked
chipped	کٹا پھٹا	cracked, broken, nicked, notched, fractured, split, scratched, flaked
bewildered	حیران، ششدر	confused, puzzled, perplexed, baffled, stunned, dazed, flustered, stupefied
exalt	تعریف کرنا، سراہنا	praise, glorify, elevate, uplift, celebrate, honour, acclaim, laud, dignify
craft	مہارت، کاریگری	skill, art, workmanship, expertise, handiwork, technique, ability, mastery, craftsmanship
assiduity	یکسوئی، لگن	diligence, perseverance, dedication, persistence, industriousness, hard work, attentiveness, steadfastness, tirelessness, constancy
feign	دکھاوا کرنا	pretend, fake, simulate, counterfeit, dissemble, fabricate, sham
negligence	کوتاہی، تغافل	carelessness, neglect, disregard, inattention, irresponsibility, laxity, thoughtlessness, inattentiveness

Then said he, 'O Khipil, my builder, there was once a farm-servant that, having neglected (تغافل کیا) in the seed-time (بوائی کا وقت) to sow (بیج بونا), took to singing the richness (زرخیزی) of his soil when it was harvest (کٹائی), in proof of which he displayed (نمائش کی) the abundance (بہتات) of weeds (جھاڑ جھنکار)

پھر اس نے کہا "او خپل میرے معمار۔ ایک دفعہ کھیت پر ایک نوکر (کام کرتا) تھا، جس نے بوائی کے وقت بیج بونے سے تغافل (غفلت برتی) کیا، کٹائی کے موسم میں وہ زمین کی زرخیزی کے گن گانے لگا جس کے ثبوت میں اس نے ان جھاڑ

that coloured the land every-where. Discover to me now the completeness (تکمیل) of my halls and apartments, I pray (استدعا) (کرتا ہوں) thee, O Khipil, and be the excellence (کمال) of thy construction (تعمیر) made visible (آشکار کردیا) to me.' Quoth (کہا) Khipil, ' To hear is to obey.' He conducted (لے گیا) Shahpesh among the unfinished (نا تمام، نامکمل) saloons (استقبالی کمرے) and imperfect (نامکمل) courts and roofless (بلا چھت) rooms, and by half-erected (آدھے تعمیر شدہ) obelisks (چوکور مخروطی ستون), and columns pierced (چھید شدہ) and chipped (کٹے پھٹے), of the palace of his building. And he was bewildered (دنگ رہ گیا) at the words spoken by Shahpesh; but now the King exalted (عزت افزائی کی) him, and admired (سراہا) the perfection (کمال) of his craft (کاریگری، مہارت), the greatness of his labour, the speediness (تیز رفتاری) of his construction, his assiduity (یکسوئی، لگن); feigning (دکھاوا کیا) not to behold (دھیان دینا) his negligence (تغافل، غفلت، کوتاہی).

جھنکار کی بہتات کی نمائش کی جنہوں نے زمین کو ہر طرف رنگین بنا دیا تھا۔ اب میرے دیوانوں اور کمروں کی تکمیل مجھے دکھاؤ، او خپل میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ اپنی تعمیر کا کمال مجھ پر آشکار کرو۔" خپل نے کہا "آپ کے فرمان کے آگے سر تسلیم خم ہے۔" وہ شاہ پیش کو محل کی اپنی تعمیر دکھانے کیلئے نا تمام استقبالی کمروں، نامکمل درباروں، غیر مسقف (بلا چھت) کمروں، نیم ایستادہ (آدھے تعمیر شدہ) چوکور مخروطی ستونوں اور چھید شدہ اور کٹے پھٹے گول ستونوں کے درمیان لے گیا۔ اور وہ ان الفاظ پر دنگ رہ گیا جو شاہ پیش نے کہے لیکن بادشاہ نے اس کی عزت افزائی کی اور اس کی کاریگری کے کمال، اس کی محنت کی عظمت، اس کی تعمیر کی تیز رفتاری، اس کی یکسوئی کو سراہا اور دکھاوا کیا کہ اس نے اس کے تغافل (غفلت) پر دھیان نہیں دیا۔

WHILE-READING

- ***What is Shahpesh comparing Khipil to in his story about the farm servant?***

شاہ پیش اپنی کہانی میں خپل کا موازنہ کھیت پر کام کرنے والے نوکر سے کیوں کر رہا ہے؟

Ans: In the story about the farm servant, Shahpesh compares (موازنہ کرتا ہے) Khipil to a careless (لاپروا) farm worker who did not sow (بونا) seeds (بیج) in time but later boasted (اترایا، شیخی بگھارنا) about the richness (زرخیزی) of the land by showing it full of useless weeds (جھاڑ جھنکار). Like him Khipil also showed unfinished (ادھوری، نامکمل) structures (تعمیرات) instead of a completed place.

کھیت پر کام کرنے والے نوکر کے بارے میں اپنی کہانی میں شاہ پیش خپل کا موازنہ کھیت پر کام کرنے والے ایک لاپرواہ مزدور سے کرتا ہے جو وقت پر بیج نہ بو سکا لیکن زمین کی زرخیزی کے بارے میں یہ دکھاتے ہوئے گن گانے لگا کہ یہ بے کار جھاڑ جھنکار سے بھری ہوئی ہے۔ اسی کی طرح خپل نے بھی مکمل جگہ کے بجائے ادھوری تعمیرات دکھائیں۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
presently	adverb	/'prezəntli/	پرِے-زَن-ٹ-لی	جلد ہی، تھوڑی دیر میں
balusters	noun	/'bæl.ə.stərz/	بَیے-لَس-ٹرز	زینہ، سیڑھی
devotion	noun	/dɪ'vəʊ.ʃən/	ڈی-وَو-شَن	لگن، دُھن، شوق
constancy	noun	/'kɒn.stən.si/	کانس-ٹَن-سی	ثابت قدمی، استقامت
toil	noun	/tɔɪl/	ٹوئل	سخت محنت، مشقت
precede	verb	/prɪ'si:d/	پری-سِیڈ	آگے چلنا، تقدیم کرنا، پیش روی کرنا
heightened	verb	/'haɪ.tənd/	ہائی-ٹَنڈ	نازاں ہوا، اِترایا، گھمنڈ کیا
manifest	adjective	/'mæn.ɪ.fest/	مَے-نی-فَیسٹ	واضح، کھلا، کشادہ، وسیع
distinction	noun	/dɪ'stɪŋk.ʃən/	دِس-ٹِنک-شَن	فرق، امتیاز
excellent	adjective	/'ek.səl.ənt/	اَیک-سَ-لَنٹ	بہترین، اعلیٰ، خوب ترین
proportion	noun	/prə'pɔ:.ʃən/	پرا-پور-شَن	قرینہ، تناسب، ہم آہنگی
strides	noun	/straɪdz/	سٹرائی ڈز	لمبے ڈگ، بڑے قدم
bottom	noun	/'bɒt.əm/	بأ-ٹم	تہہ، نیچے کا حصہ

Words	معانی	Synonyms
presently	تھوڑی دیر میں	soon, shortly, before long, in a little while, after a while
balusters	زینہ، سیڑھی	stairs, staircase, winding stairway, spiral stair, curved steps
devotion	لگن، دُھن	dedication, loyalty, commitment, allegiance, zeal, dedication
constancy	ثابت قدمی	steadfastness, firmness, stability, perseverance, persistence, resoluteness
toil	سخت محنت	labour, hard work, exertion, effort, struggle, grind, industry, sweat
precede	آگے چلنا	lead, go before, go ahead, advance before, forerun, usher, herald
heightened	نازاں ہوا	honoured, exalted, dignified, proud, esteemed, glorified, respected
manifest	واضح، کھلا	clear, obvious, evident, wide-open, expansive, extensive, gaping
distinction	فرق، امتیاز	difference, dissimilarity, uniqueness, individuality, discrimination
excellent	خوب ترین	outstanding, superb, exceptional, marvellous, splendid, magnificent, first-rate, superior, remarkable, brilliant
proportion	قرینہ	balance, symmetry, harmony, evenness, uniformity, orderliness
strides	ڈگ، قدم	steps, paces, leaps, paces, footsteps
bottom	تہہ	depth, underwater floor, base, lowermost part of water, underside

Presently (تھوڑی دیر بعد) they went up winding (چکردار) balusters (زینہ سیڑھی) to a marble terrace (چبوترہ), and the King said, 'Such is thy devotion (لگن، دُھن) and constancy (ثابت قدمی) in toil (محنت), O Khipil, that thou shalt walk before me here.' He then commanded Khipil to precede (آگے چلنا) him, and Khipil was heightened (نازاں ہوا) with the honour (اعزاز). When Khipil had paraded (طے کر چکا) a short space he stopped quickly, and said to Shahpesh, 'Here is, as it chanceth (اتفاقاً), a gap (شگاف), O King! and we can go no further this way.' Shahpesh said, 'All is perfect, and it is my will thou delay (تاخیر کر) not to advance.' Khipil cried, 'The gap is wide, O mighty King, and manifest (کھلا ہے), and it is an incomplete (نامکمل) part of thy palace.' Then said Shahpesh, 'O Khipil, I see no distinction (فرق) between one part and another; excellent (خوب ترین) are all parts in beauty and proportion (قرینہ تناسب), and there can be no part incomplete in this palace that occupieth (مصروف کر رکھا ہو) the builder four years in its building: so advance, do my bidding (حکم).' Khipil yet hesitated (تامل کیا، ہچکچایا), for the gap was of many strides (قدم), and at the bottom (تہہ) of the gap was a deep water, and he one that knew not the motion of swimming.

تھوڑی دیر بعد، وہ چکردار زینہ کے ذریعے سنگ مرمر کے چبوترے پر پہنچے اور بادشاہ نے کہا، "اے خپل، محنت میں تیری لگن اور ثابت قدمی ایسی ہے کہ تم یہاں میرے آگے چلو گے" پھر اس نے خپل کو اپنے آگے چلنے کا حکم دیا اور خپل اس اعزاز پر نازاں ہوا۔ جب خپل تھوڑا سا فاصلہ طے کر چکا وہ تیزی سے رُک گیا اور شاہ پیش سے کہا "جہاں پناہ۔ اتفاقاً یہاں ایک شگاف ہے اور اس راہ ہم مزید آگے نہیں جا سکتے"۔ شاہ پیش نے کہا "سب کچھ مکمل ہے اور یہ میری خواہش ہے کہ تم آگے بڑھنے میں تاخیر مت کرو" خپل روہانسا ہو کر بولا "اے جلیل القدر شہنشاہ، شگاف چوڑا ہے اور کھلا ہے اور یہ آپ کے محل کا ایک نامکمل حصہ ہے۔ تب شاہ پیش نے کہا "اے خپل مجھے ایک حصے اور دوسرے حصے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ تمام حصے حسن و قرینہ (تناسب) میں خوب ترین ہیں اور اس محل کا کوئی حصہ نامکمل ہو ہی نہیں سکتا جس نے معمار کو چار سال سے اپنی تعمیر میں مصروف کر رکھا ہو۔ چنانچہ آگے بڑھو، میرا حکم بجا لاؤ۔" پھر بھی خپل نے تامل کیا کیونکہ شگاف کئی قدم چوڑا تھا اور اس کی تہہ میں گہرا پانی تھا۔ اور وہ فن تیراکی سے ناآشنا تھا۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
swallow	verb	/'swɒl.əʊ/	سوالو	نگل لینا، ہڑپ کر لینا
succour	noun	/'sʌk.ər/	سَکَر	مدد، امداد
chattering	verb	/'tʃæt.ə.rɪŋ/	چَے۔ٹ۔رِنگ	(دانت) بجنا
contrivance	noun	/kən'traɪ.vəns/	کن۔ٹرائی۔وَنس	تدبیر، ترکیب، ایجاد
conceived	adjective	/kən'siːvd/	کن۔سی وَڈ	سوچی سمجھی
taken by surprise	verb	/... sə'praɪz/	---سَر۔پرائی ز	غیر متوقع طور پر حیران کر دینا
fatigued	verb	/fə'tiːgd/	فَ۔ٹی گڈ	تھکادے

Words	معانی	Synonyms
swallowed	نگل لینا	engulfed, consumed, devoured, drowned, immersed, submerged
succour	مدد، امداد	help, aid, assistance, relief, support, rescue, backing
chattering	(دانت) بجنا	babbling, rattling, clattering, trembling, clicking
contrivance	تدبیر، ترکیب	invention, device, scheme, plan, trick, design, fabrication, contraption
conceived	سوچی سمجھی	imagined, devised, formulated, created, invented, planned, thought up, envisioned, contrived, originated
taken by surprise	حیران کر دینا	astonished, amazed, startled, stunned, dumbfounded, shocked, bewildered, flabbergasted, speechless
fatigued	تھکادے	exhausted, worn out, drained, tired, wearied, spent, enervated, depleted

But Shahpesh ordered his guard to point their arrows (تیر) in the direction of Khipil, and Khipil stepped forward hurriedly (جلدی سے), and fell in the gap, and was swallowed (نگل لیا) by the water below. When he rose (اُبھرا) the second time, succour (مدد) reached him, and he was drawn to land trembling (کانپ رہا تھا), his teeth chattering (بج رہے تھے). And Shahpesh praised him, and said, 'This is an apt (موزوں) contrivance (تدبیر) for a bath, Khipil, O my builder! well-conceived (خوب سوچی سمجھی); one that taketh by surprise (حیران کر دے); and it shall be thy reward daily when much talking hath fatigued (تھکادے) thee.'

لیکن شاہ پیش نے اپنے محافظین کو حکم دیا کہ وہ اپنے تیر خپل پر تان لیں اور خپل نے جلدی سے قدم آگے بڑھا دیا اور شگاف میں گر گیا اور نیچے پانی نے اسے نگل لیا۔ جب وہ دوسری بار ابھرا تو مدد اس تک پہنچ گئی اور اسے زمین پر کھینچ لیا گیا، وہ کانپ رہا تھا اور اس کے دانت سے دانت بج رہے تھے۔ شاہ پیش نے اس کی تعریف کی اور کہا "اے خپل، میرے معمار! یہ غسل کرنے کی خوب سوچی سمجھی اور موزوں تدبیر ہے ایک ایسی ایجاد جو آدمی کو غیر متوقع طور حیران کر دے! اور یہ (غسل) تمہارا روزانہ کا انعام ہوگا جب بسیار گوئی (زیادہ باتیں کرنا) تمہیں تھکا دے۔"

WHILE-READING

- ***Why does Khipil hesitate to step forward into the gap? What does this hesitation reveal about his character?***

خپل شگاف کی طرف قدم بڑھاتے وقت کیوں ہچکچاتا ہے؟ یہ ہچکچاہٹ اُس کے کردار کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے؟

Ans: Khipil hesitates (ہچکچاتا ہے) to step forward because he knows the gap is wide (چوڑا) and filled with deep water. His hesitation shows that he lacks confidence in his own work. It also reveals (ظاہر ہوتا ہے) that he is more skilled (ماہر) in speaking than in actually doing the work.

خپل قدم آگے بڑھانے میں اس لیے ہچکچاتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے شگاف چوڑا ہے اور گہرے پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی یہ ہچکچاہٹ ظاہر کرتی ہے کہ اُس میں اپنے ہی کام پر اعتماد کا فقدان ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عملی کام کرنے سے زیادہ باتیں بنانے میں ماہر ہے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
privilege	noun	/'prɪv.əl.ɪdʒ/	پری۔وَ۔لِج	امتیازی حق، فائدہ، خاص عنایت
approbation	noun	/ˌæp.rə'beɪ.ʃən/	آ۔پرا۔بے۔شن	منظوری، توثیق
yonder	adverb	/'jɒn.dər/	یان۔ڈر	دور، وہاں، سامنے
executed	passive verb	/'ek.sɪ.kjuː.tɪd/	ایک۔سی۔کیو۔ٹِڈ	مکمل کی گئی، تکمیل شدہ
exclaimed	verb	/ɪk'skleɪmd/	اِکس۔کلیمڈ	زور سے کہا، دھاڑا
splendour	noun	/'splen.dər/	سپلین۔ڈر	شان وشوکت، جاہ وجلال
posture	noun	/'pɒs.tʃər/	پاس۔چر	انداز، ڈھب، وضع، طرز
pretence	noun	/prɪ'tens/	پری۔ٹینس	دکھاوا، بہانہ، جھوٹا تاثر
conspiracy	noun	/kən'spɪr.ə.si/	کن۔سپی۔رَ۔سی	تدبیر، حیلہ، جھانسا
token	noun	/'təʊ.kən/	تو۔کن	نشانی، علامت، مہر
execution	noun	/ˌek.sɪ'kjuː.ʃən/	ایک۔سی۔کیو۔شن	تکمیل، عمل درآمد، انجام دہی
insensible	adjective	/ɪn'sen.sə.bəl/	اِن۔سین۔س۔بل	نافہم، ناسمجھ، بے شعور
transfixed	passive verb	/træns'fɪkst/	ٹرے نس۔فِکسٹ	چھلنی، گھائل، بہت زخمی

Words	معانی	Synonyms
privilege	خاص عنایت	advantage, benefit, honour, right, entitlement, prerogative, special favour, liberty, freedom
approbation	منظوری	approval, endorsement, consent, sanction, acceptance, recognition
yonder	دور، وہاں	over there, distant, in the distance, faraway, beyond, remote, away
executed	تکمیل شدہ	completed, accomplished, finished, built, constructed, made, crafted
exclaimed	دھاڑا	shouted, cried out, called out, yelled, spoke loudly, roared, declared
splendour	شان وشوکت	grandeur, magnificence, glory, brilliance, majesty, radiance, greatness
posture	انداز، ڈھب	position, stance, pose, placement, body position, attitude, bearing
pretence	دکھاوا، بہانہ	deception, show, act, sham, false display, feigning, illusion, simulation
conspiracy	تدبیر، حیلہ	playful scheme, tacit plan, private joke, light-hearted plot, inside joke
token	نشانی، علامت	sign, symbol, indication, mark, emblem, gesture, proof, signal
execution	تکمیل	construction, building, completion, creation, crafting
insensible	نافہم، ناسمجھ	indifferent, unresponsive, oblivious, apathetic, heedless, unfeeling
transfixed	چھلنی، گھائل	pierced, impaled, stabbed, shot through, speared, run through, wounded, penetrated, perforated

Then he bade (حکم دیا، کہا) Khipil lead him to the hall of state. And when they were there Shahpesh said, 'For a privilege (عنایت خاص), and as a mark of my approbation (منظوری), I give thee permission (اجازت) to sit in the marble chair of yonder (وہاں، دُور) throne (تخت), even in my presence (موجودگی), O Khipil.' Khipil said, ' Surely, O King, the chair is not yet executed (تکمیل شدہ).' And Shahpesh

تب اس نے خپل کو شاہی دربار لے جانے کو کہا۔ اور جب وہ وہاں پہنچے تو شاہ پیش نے کہا، "میری عنایت خاص اور منظوری کی علامت کے طور پر میں تمھیں اے خپل۔ یہاں تک کہ اپنی موجودگی میں وہاں تخت پر سنگ مرمر کی کرسی پر بیٹھنے کی اجازت دیتا ہوں" خپل نے کہا "یقیناً، اے جہاں پناہ، کرسی کی ابھی تک تکمیل نہیں ہوئی۔" اور شاہ پیش دھاڑا "اگر ایسا ہے تو تم صرف اپنے قد کی ناپ

exclaimed (بول اٹھا), ' If this be so, thou art but the length (قد و قامت) of thy measure (ناپ) on the ground, O talkative (باتونی) one!' Khipil said, 'Nay, 'tis not so, O King of splendours (عالی جاہ، شان و شوکت)! blind that I am! yonder's indeed the chair.' And Khipil feared the King and went to the place where the chair should be, and bent (جھکایا) his body in a sitting posture (انداز), eyeing the King, and made pretence (دکھاوا) to sit in the chair of Shahpesh, as in conspiracy (تدبیر، سازش) to amuse (محظوظ کرنا) his master. Then said Shahpesh, 'For a token that I approve (منظور کرنا) thy execution (تکمیل) of the chair, thou shalt be honoured (اعزاز بخشا جائے گا) by remaining seated in it up to the hour of noon; but move thou to the right or to the left, showing thy soul insensible (بے حسی) of the honour done thee, transfixed (چھلنی کر دیا جانا) thou shalt be with twenty arrows and five.

بول اٹھا "اگر ایسا ہے تو تم اپنے ناپ کے برابر زمین پر پڑے ہو (یعنی تمہاری موت یقینی ہے جس طرح ایک مردہ آدمی زمین پر گر جاتا ہے اور اپنے قد و قامت کے برابر زمین گھیر لیتا ہے۔ یعنی تم اپنے آپ کو ایسا ہی سمجھو) اے باتونی شخص۔ خپیل نے کہا "نہیں ایسا نہیں ہے اے شہنشاہ عالی جاہ، میں تو اندھا ہوں۔ وہاں واقعی کرسی (رکھی) ہے۔" اور خپیل بادشاہ سے ڈر گیا اور وہاں تک چلا گیا جہاں کرسی کو ہونا چاہیے تھا اور بیٹھنے کے انداز میں اپنے جسم کو جھکا لیا۔ اپنی نگاہ کو بادشاہ پر مرکوز کیا اور شاہ پیش کی کرسی پر بیٹھنے کا دکھاوا کیا جیسے وہ اپنے آقا کو محظوظ (خوش) کرنے کے لیے کوئی تدبیر کر رہا ہو۔ پھر شاہ پیش نے کہا "کرسی کی تکمیل کی منظوری کے طور پر تمہیں یہ اعزاز بخشا جائے گا کہ تم دوپہر کے وقت تک اس پر براجمان (بیٹھے) رہو۔ اگر تم نے دائیں بائیں حرکت کی اور تمہارے شعور نے تمہیں دیے جانے والے اعزاز کی بے حسی کا مظاہرہ کیا تو تم پچیس تیروں سے چھلنی کر دیے جاؤ گے۔"

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
dare	verb	/dear/	ڈے ار	جرأت کرنا، ہمت کرنا
crowded	verb	/'krau.dɪd/	کراو۔ڈڈ	بھیڑ لگ گئی، جمع ہو گئے، ہجوم اکٹھا ہو گیا
rumoured	verb	/'ru:.məd/	رو۔مرڈ	افواہ پھیل گئی، چرچا عام ہوا
stir	verb	/stɜ:r/	سٹر	حرکت کرنا، ہلنا
swayed	verb	/sweɪd/	سوا یڈ	جھولنا، ڈولنا، ہلنا
expired	verb	/ɪk'spaɪəd/	اکس۔پائی ارڈ	ختم ہو گیا، اختتام کو پہنچا
cramped	adjective	/kræmpt/	کرے مپٹ	اکڑا ہوا، اینٹھ گیا، بل پڑ گئے
pitiable	adjective	/'pɪt.i.ə.bəl/	پٹی۔ا۔بل	قابل رحم، قابل ترس
exalted	verb	/ɪg'zɔ:l.tɪd/	اگ۔زول۔ٹڈ	فوقیت دی گئی، سرفراز کیا گیا، اونچا مقام دیا گیا
execute	verb	/'ek.sɪ.kju:t/	ایک۔سی۔کیوٹ	مکمل کرنا، تعمیر کرنا
fitting	adjective	/'fɪt.ɪŋ/	فٹنگ	موزوں، مناسب، شایان شان
bade	verb	/bæd/	بیڈ	حکم دیا، کہا گیا
dalliance	noun	/'dæl.i.əns/	ڈے۔لی۔انس	خوش طبعی، تفریح، عیش پرستی
contrived	verb	/kən'traɪvd/	کن۔ٹرائیوڈ	ترتیب دیا، بندوبست کیا، تدبیر کی
remonstrating	adjective	/'rɪ.mən.streɪ.tɪŋ/	ری۔مون۔سٹرے۔ٹنگ	(ہاتھ پاؤں) چلاتے ہوئے، احتجاج کرتے ہوئے
members	noun	/'mem.bərz/	مم۔برز	اعضاء، جسم کے حصے، ہاتھ پاؤں
dreadful	adjective	/'dred.fəl/	ڈریڈ۔فل	خوفناک، ہولناک، بھیانک

Words	معانی	Synonyms
dare	جرأت کرنا	challenge, venture, take the risk, attempt, undertake, go ahead,
crowded	ہجوم اکٹھا ہو گیا	gather, flock, throng, swarm, assemble, cluster, congregated

Words	معانی	Synonyms
rumoured	افواہ پھیل گئی	reported, whispered, circulated, spread, talked about, murmured
stir	حرکت کرنا، ہلنا	move, shift, change position, fidget, twitch, relocate, adjust
swayed	جھولنا	rocked, shook, oscillated, swung, trembled, waved, fluttered
expired	ختم ہو گیا	ended, finished, elapsed, was over, ceased, came to a close
cramped	اکڑا ہوا	stiff, tight, aching, rigid, constricted, tense, sore, numbed
pitiable	قابل رحم	miserable, pathetic, wretched, sorrowful, heart-rending, pitiful, deplorable, woeful, unfortunate, lamentable
exalted	فوقیت دی گئی	honoured, glorified, dignified, praised, esteemed, admired
execute	تعمیر کرنا	build, construct, craft, produce, make, design, complete
fitting	موزوں	suitable, appropriate, proper, apt, right, matched, compatible
bade	حکم دیا، کہا گیا	ordered, commanded, instructed, told, directed, decreed
dalliance	خوش طبعی	amusement, leisure, delight, pleasure, merriment, play, pastime
contrived	بندوبست کیا	designed, arranged, planned, devised, constructed, created
remonstrating	احتجاج کرتے ہوئے	protesting, objecting, resir ing, complaining, opposing, rebelling, showing discomfort, straining, reacting
members	اعضاء	limbs, arms, legs, body parts, appendages, extremities
dreadful	خوفناک	terrible, awful, horrifying, frightening, grim, alarming, ominous, tragic, dire, appalling

The King then left him with a guard of twenty-five of his body-guard; and they stood around him with bent bows, so that Khipil dared (جرأت کرنا) not move from his sitting posture. And the masons (معمار) and the people crowded (جمع ہو گئے) to see Khipil sitting on his master's chair, for it became rumoured (افواہ پھیل گئی) about. When they beheld (دیکھا) him sitting upon nothing, and he trembling to stir (ہلنا، حرکت کرنا) for fear of the loosening (چھوٹ جانے) of the arrows, they laughed so that they rolled upon the floor of the hall, and the echoes (گونجیں) of laughter were a thousandfold (ہزاروں گنا). Surely the arrows of the guards swayed (لہلہائے) with the laughter that shook them. Now, when the time had expired (ختم ہو گیا) for his sitting in the chair, Shahpesh returned to him, and he was cramped (اکڑ گیا تھا), pitiable (قابل رحم) to see; and Shahpesh said, Thou hast been exalted (سرفراز ہوا) above men, O Khipil! for that thou didst execute (تیار کرنا) for thy master has been found fitting (موزوں) for thee.' Then he bade (حکم دیا) Khipil

پھر بادشاہ نے اسے اپنے محافظ دستے کے پچیس محافظین کے ساتھ چھوڑ دیا؛ اور وہ کمانیں تانے اس کے گرد کھڑے ہو گئے تاکہ خپیل کو اپنے انداز نشست سے ہلنے کی جرأت نہ ہو۔ اور معمار اور لوگ خپیل کو اپنے آقا کی کرسی پر براجمان دیکھنے کیلئے جمع ہو گئے کیونکہ اس کی افواہ ہر طرف پھیل چکی تھی۔ جب انہوں نے اسے ہوا میں بیٹھے ہوئے اور تیروں کے چھوٹ جانے کے خوف سے ہلنے سے لرزاں (کانپ رہا) دیکھا، تو وہ اتنا ہنسے کہ کمرے کے فرش پر لوٹ پوٹ ہو گئے اور قہقہوں کی گونجیں ہزاروں گنا تھیں۔ یقیناً محافظین کے تیر ان قہقہوں سے لہلہاتے جو انہیں ہلا رہے تھے (ہلا) رہے تھے۔ اب جبکہ اس کا کرسی پر براجمان رہنے کا وقت ختم ہو گیا۔ شاہ پیش اس کی طرف لوٹ آیا اور وہ (خپیل) اینٹھا/اکڑ گیا تھا اور دیکھنے میں قابل رحم اور شاہ پیش نے کہا "تمہیں دوسرے افراد پر فوقیت دی گئی ہے اے خپیل۔ کیونکہ جو کچھ تو نے اپنے آقا کے لیے تعمیر کیا تیرے لیے موزوں پایا گیا"۔ پھر اس نے خپیل کو ان عیش و عشرت اور لذت و سرور کے شاہی باغات میں لے جانے کا حکم دیا جن کی اس نے منصوبہ سازی کی اور لگائے۔ اب جب کرسی پر بیٹھنے کا وقت ختم ہو چکا، تو شاہ پیش واپس آیا اور اس نے خپیل کو دیکھا کہ وہ اکڑا ہوا، اور دیکھنے میں رحم کے قابل ہو چکا تھا اور شاہ پیش نے کہا، "اے خپیل! تو انسانوں سے بڑھ کر سرفراز ہوا ہے، کیونکہ جو کچھ تو نے اپنے آقا کے لیے تیار کیا تھا وہی تیرے لیے موزوں ثابت ہوا۔"

lead the way to the noble gardens of dalliance (خوش طبعی) and pleasure that he had planted and contrived (ترتیب دیے تھے). And Khipil went in that state described by the poet,

پھر اس نے خپل کو حکم دیا کہ وہ اُن عالی شان باغات کی طرف رہنمائی کرے، جو اس نے خوش طبعی اور لطف کے لیے لگائے اور ترتیب دیے تھے۔ اور خپل اُس حالت (زار) میں چل دیا جسے شاعر نے یوں بیان کیا ہے:

when we go draggingly (گھسٹتے ہوئے),
with remonstrating (احتجاجاً) members (ہاتھ پاؤں، اعضاء),
Knowing a dreadful (خوفناک) strength behind,
And a dark fate (قسمت) before.

جب ہم گھسٹتے ہوئے جاتے ہیں۔
احتجاجاً ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے
جبکہ ہم جانتے ہوں کہ پیچھے ایک خوفناک طاقت ہے
اور سامنے بری (تاریک) قسمت۔

WHILE-READING

- ***What is the significance of Shahpesh leaving Khipil surrounded by his bodyguards? What does this say about Shahpesh's control over Khipil?***

شاہ پیش کا خپل کو اپنے محافظوں کے گھیرے میں چھوڑ دینا کس بات کی علامت ہے؟ یہ صورتحال شاہ پیش کی خپل پر گرفت کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟

Ans: Shahpesh surrounds (گھیرے میں لے لیتا ہے) Khipil with guards to keep him under pressure. This shows that Shahpesh has full control over Khipil and is using his power to teach him a lesson through fear (خوف) and humiliation (تذلیل).

شاہ پیش خپل کو دباؤ میں رکھنے کے لیے اُسے محافظوں کے گھیرے میں لے لیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاہ پیش کو خپل پر مکمل گرفت حاصل ہے اور وہ اسے خوف اور تذلیل کے ذریعے سبق سکھانے کے لیے اپنی طاقت استعمال کر رہا ہے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
admirable	adjective	/'æd.mər.ə.bəl/	اَے ڈ۔مَ۔رَ۔بَلْ	قابلِ تعریف، قابلِ تحسین
refreshing-ness	noun	/rɪ'freʃ.ɪŋ.nəs/	ری۔فرَیشِنگ۔نَس	تازگی فرحت، ٹھنڈک
pluck	verb	/plʌk/	پلَک	توڑنا، چننا
waxed	verb	/wækst/	وَے کسٹ	بڑھنا، زور پکڑنا
possessed	verb	/pə'zest/	پَ۔زَیسٹ	قابو میں کرلیا، چھاگئی، گرفت میں لے لیا
passion	noun	/'pæʃ.ən/	پَے۔شَنْ	جذبہ، ہیجان، جوش
scarce	adverb	/skeəs/	سکیے اَرْس	بمشکل، بدقت، بہ دشواری
refrain	verb	/rɪ'freɪn/	ری۔فرےنْ	باز رہنا، رکنا، پرہیز کرنا
sniff	verb	/snɪf/	سِنِف	سونگھنا، ناک سے ہوا کھینچنا
fragrance	noun	/'freɪ.grəns/	فرِے گ۔رَنْس	خوشبو، مہک، مہکار، نکہت، نگہت
beguiled	verb	/bɪ'gaɪld/	بی۔گائی لڈ	دل لبھایا، مسحور کیا، رجھایا، فریفتہ کیا، مائل کیا
odorous	adjective	/'əʊ.dər.əs/	او۔ڈ۔رَسْ	خوشبودار، مہکیلا، معطر
sloth	noun	/slɒθ/	سلاتھ	کاہلی، سستی، تن آسانی، آسائش پسندی
adore	verb	/ə'dɔːr/	اَ۔ڈور	بہت چاہنا، پوجنا، شدید محبت کرنا
mistress	noun	/'mɪs.trəs/	مِس۔ٹرَس	محبوبہ، معشوقہ، بیگم
maiden	noun	/'meɪ.dən/	مِے۔ڈَن	دوشیزہ، کنواری لڑکی
bowers	noun	/'baʊ.ərz/	باؤ اَرز	گلزار، گلستان

Words	معانی	Synonyms
admirable	قابلِ تعریف	praiseworthy, laudable, commendable, remarkable, impressive, splendid, worthy, notable, laudable, outstanding, excellent

Words	معانی	Synonyms
refreshing-ness	تازگی، فرحت	coolness, freshness, vitality, rejuvenation, soothing quality
pluck	توڑنا، چننا	pick, gather, pull, harvest, collect, detach, nip off, snip
waxed	بڑھنا، زور پکڑنا	grew, intensified, increased, swelled, built up, mounted, developed, escalated, deepened, surged
possessed	چھاگئی	overwhelmed, gripped, overtook, consumed, controlled, seized, dominated, obsessed, engulfed, haunted
passion	جذبہ، ہیجان	obsession, craving, urge, intensity, fervour, desire, longing
scarce	بمشکل، بدقت	barely, hardly, scarcely, just, almost not, with difficulty, narrowly
refrain	باز رہنا، رکنا	resist, hold back, abstain, avoid, restrain oneself, keep from, check, curb, suppress, forbear
sniff	سونگھنا	smell, inhale, breathe in, whiff, nose, scent, take a breath of
fragrance	خوشبو، مہک	scent, aroma, perfume, smell, bouquet, essence, redolence
beguiled	دل لبھایا	charmed, enchanted, captivated, fascinated, delighted, allured, mesmerized, enthralled, tempted
odorous	خوشبودار	fragrant, aromatic, scented, perfumed, redolent, balmy
sloth	آسائش پسندی	laziness, idleness, leisure, dreaminess, indolence, drowsiness, inertia, calm stillness, restful ease, languor
adore	بہت چاہنا	love, cherish, admire, delight in, revel in, treasure, worship, be devoted to, hold dear, esteem
mistress	محبوبہ، معشوقہ	beloved, lady love, sweetheart, darling, beloved one, paramour
maiden	دوشیزہ	young woman, virgin, damsel, girl, lass, maid, nymph, damsel fair
bowers	گلزار، گلستان	arbours, garden retreats, leafy shelters, flowered enclosures, shaded spots, glades, groves, floral shelters, woodland nooks

They came to the gardens, and behold (دیکھو), these were full of weeds (گھاس پھونس) and nettles (خاردار پودے), the fountains (چشمے) dry, no tree to be seen — a desert. And Shahpesh cried, 'This is indeed of admirable (قابلِ تحسین) design, O Khipil! Feelest thou not the coolness (ٹھنڈک) of the fountains? — their refreshing-ness (تروتازگی)? Truly (واقعی) I am grateful to thee! And these flowers, pluck (توڑنا) me now a handful (مٹھی بھر), and tell me of their perfume (مہک).' Khipil plucked a handful of the nettles that were there in the place of flowers, and put his nose to them before Shahpesh, till his nose was reddened (سرخ ہوگئی); and desire to rub (کھجانا) it waxed (زور پکڑ گئی) in him, and possessed (چھاگئی) him, and became a passion (جذبہ), so that he could scarce (بمشکل) refrain (رکنا، باز رہنا) from rubbing (کھجلی کرنے سے) it even in the King's presence. And the King encouraged (اکسایا) him to sniff (سونگھنا) and enjoy their fragrance (مہک), repeating the poet's words:

وہ باغات میں آئے، اور دیکھو! یہ گھاس پھونس اور خاردار پودوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ چشمے خشک، کوئی درخت نظر نہ آتا تھا — (بس یہ ایک) ویرانہ تھا۔ اور شاہ پیش دھاڑا "واقعی قابلِ تحسین ڈیزائن ہے، اے خپل۔ کیا تمہیں چشموں کی ٹھنڈک — ان کی تروتازگی محسوس نہیں ہو رہی؟ واقعی میں تمہارا بہت ممنون ہوں اور یہ پھول، ذرا مجھے مٹھی بھر توڑ کر دکھاؤ اور مجھے ان کی مہک بتاؤ" خپل نے مٹھی بھر خاردار پودے توڑے جو وہاں پھولوں کی جگہ اُگے ہوئے تھے اور شاہ پیش کے روبرو اپنی ناک اُن پر رکھ دی یہاں تک کہ اس کی ناک سرخ ہوگئی اور اس (خپل) میں اسے (ناک کو) کھجانے کی خواہش زور پکڑ گئی اور اس پر چھا گئی۔ اتنا (بے قابو) جذبہ بن گئی تھی کہ بادشاہ کی موجودگی میں وہ اُسے کھجلی کرنے سے بمشکل رُک سکا۔ اور بادشاہ نے اُسے اکسایا کہ وہ ان کی مہک سونگھے اور شاعر کے یہ الفاظ دہراتے ہوئے اس سے لطف اندوز ہو:

Methinks (مجھے لگتا ہے) I am a lover and a child, — مجھے لگتا ہے کہ میں ایک عاشق ہوں اور ایک بچہ،
A little child and happy lover, both! — ایک ننھا بچہ، اور ایک مسرور عاشق — دونوں ہوں!
When by the breath (سانس) of flowers I am beguiled (دل لبھاتی ہیں) — جب پھولوں کی مہکتی سانسیں میرا دل لبھاتی ہیں
From sense of pain, and lulled (تھپک کر نیند سلا دیتی ہیں) in odorous (معطر) sloth (کاہل پسندی، آسائش پسندی) — اور دکھ کے احساس سے دُور لے جاتی ہیں اور تھپک کر معطر کاہل پسندی کی نیند سلا دیتی ہیں۔
So I adore (عشق کرتا ہوں) them, that no mistress (محبوبہ) sweet — میں ان سے عشق کرتا ہوں، کہ کوئی حسین و جمیل محبوبہ بھی
Seems worthier (لائق) of the love which they awake: — اس محبت کے لائق نہیں لگتی، جو یہ پھول میرے دل میں جگاتے ہیں۔
In innocence (بھولپن، معصومیت) and beauty more complete, — بھولپن اور حسن میں یہ زیادہ کامل ہیں،
Was never maiden (دوشیزہ) cheek in morning lake. — پَو پھٹے سویرے جھیل کے پانی میں کسی دوشیزہ کے رخسار کے عکس کے
Oh, while I live, surround (گھیرے رکھو) me with fresh flowers! — آہ! جب تک میں زندہ ہوں، مجھے ان تر و تازہ پھولوں سے گھیرے رکھو!
Oh, when I die, then bury me in their bowers (گلستان)! — ہائے، اور جب میں مر جاؤں، تو مجھے ان ہی کے گلستان میں دفن کر دو

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
fair	adjective	/feər/	فَیر	خوبصورت، عمدہ، خوب
quotation	noun	/kwəʊˈteɪ.ʃən/	کو-ٹے-شَن	حوالہ، اقتباس، عبارت
applicable	adjective	/əˈplɪk.ə.bəl/	اَ-پلی-کَ-بَل	برمحل، موزوں، قابلِ اطلاق
eloquent	adjective	/ˈel.ə.kwənt/	اَے-لَ-کوانٹ	فصیح، بلیغ، خوش بیان
comprehensiveness	noun	/ˌkɒm.prɪ.hen.sɪv.nəs/	کام-پری-ہین-سِو-نَس	ہمہ گیری، جامعیت، کاملیت
portion	noun	/ˈpɔː.ʃən/	پور-شَن	حصہ، جز، قطعہ
alludeth	verb	/əˈluː.dɪθ/	اَ-لُو-ڈِتھ	اشارہ کرنا، حوالہ دینا، ذکر کرنا
chafing	noun	/ˈtʃeɪ.fɪŋ/	چے-فِنگ	خارش، رگڑ، کھجانا، مالش
hideous	adjective	/ˈhɪd.i.əs/	ہی-ڈی-اَس	کریہہ، بدنما، بھونڈا
nosegay	noun	/ˈnəʊz.geɪ/	نوز-گے	گلدستہ، پھولوں کا گچھا
presentation	noun	/ˌprez.ənˈteɪ.ʃən/	پرے-زَن-ٹے-شَن	پیش کش، تحفہ، عطیہ، نذرانہ
nettled	adjective	/ˈnet.əld/	نے-ٹَلڈ	چڑچڑے، متاثر، خارشی، کھجلی زدہ
seize	verb	/siːz/	سیز	گرفت میں لینا، جکڑ لینا، قابو پا لینا

Words	معانی	Synonyms
fair	خوبصورت	appropriate, fitting, suitable, apt, relevant, proper, accurate
quotation	حوالہ	excerpt, citation, extract, reference, saying, passage, quote, line, remark, expression
applicable	موزوں	relevant, suitable, appropriate, fitting, apt, related, connected
eloquent	فصیح بلیغ	expressive, articulate, fluent, moving, powerful, persuasive, graceful, vivid, touching
comprehensiveness	جامعیت	completeness, thoroughness, inclusiveness, scope, fullness, extensiveness, all-inclusiveness, exhaustiveness, entirety
portion	حصہ، جز	part, piece, section, segment, fraction, element, component, bit
alludeth	حوالہ دینا	refer, hint at, imply, suggest, mention, touch on, point to, indicate
chafing	خارش	rubbing, irritation, itching, scratching
hideous	کریہہ	disgusting, offensive, repulsive, gross, shameful, distasteful
nosegay	گلدستہ	bouquet, posy, bunch of flowers, floral bundle, spray, corsage
presentation	پیش کش	offering, giving, gifting, delivery, submission, donation, tribute
nettled	خارشی	itchy, irritated, tingling, prickly, burning, stinging, sore, smarting
seize	جکڑنا	grip, grab, overtake, overwhelm, possess, capture, engulf

And the King said, 'What sayest thou, O my builder? That is a fair (خوبصورت) quotation (حوالہ), applicable (برمحل) to thy feelings (جذبات), one that expressed (ترجمانی) them?'

اور بادشاہ نے کہا: "تم کیا کہتے ہو، اے میرے معمار؟ یہ ایک خوبصورت حوالہ ہے، تمہارے جذبات سے متعلق برمحل (موزوں) ہے، ایک ایسا حوالہ جو تمہارے جذبات کی ترجمانی کرتا ہے؟"

Khipil answered, 'Tis eloquent (فصیح و بلیغ، خوش بیان), O great King! comprehensiveness (جامعیت) would be its portion (حصہ), but that it alludeth (حوالہ دیتا ہے) not to the delight (لذت) of chafing (کھجلی، خارش).'

خپیل نے جواب دیا: "یہ فصیح و بلیغ (خوش بیان) ہے، اے عظیم بادشاہ! جامعیت اس کا حصہ ہوتی (یعنی یہ اقتباس جامع ہوتا) مگر یہ کھجانے کی راحت کا کوئی حوالہ نہیں دیتا (یعنی اگر یہ کھجلی کرنے کی لذت کا تذکرہ کرتا تو یہ جامع ہوتا)۔"

Then Shahpesh laughed, and cried, 'Chafe (خارش کرنا) not! It is an ill thing and a hideous (کریہہ)! This nosegay (گلدستہ), O Khipil, it is for thee to present to thy mistress. Truly (سچ مچ) she will receive thee well after its presentation (پیش کش)! I will have it now sent in thy name, with word that thou followest (پیچھے آتا) quickly. And for thy nettled (خارشی) nose, surely if the whim (خبط) seize (جکڑے) thee that thou desirest (چاہنا، خواہش کرنا) its chafing, to thy neigh-bour (ساتھ والا، ہمسایہ) is permitted what to thy hand is refused (ممنوع ہے).'

شاہ پیش ہنسا اور بول اٹھا: "خارش نہ کرو! یہ بری اور کریہہ بات ہے۔ یہ گلدستہ، اے خپیل، یہ تیرے لیے ہے کہ تم اسے اپنی محبوبہ کو (بطور تحفہ) پیش کرو۔ اس پیش کش (تحفے) کے بعد سچ مچ وہ تیرا اچھا استقبال کرے گی۔ میں ابھی اسے تمہاری طرف سے اس پیغام کے ساتھ بھجوائے دیتا ہوں کہ تم فوراً اُس کے پیچھے آ رہے ہو۔ اور جہاں تک تمہارے خارشی ناک کا تعلق ہے اگر خبط تجھے جکڑ لے اور تو اسے کھجانا چاہے تو تیرے ساتھ والے (ہمسایہ) کو وہ کرنے (یعنی کھجانے) کی اجازت ہے جو کہ تیرے ہاتھ کے لیے ممنوع (ہے)۔"

The King set (مقرر کر دیا) a guard upon Khipil to see that his orders were executed (تعمیل ہو) and appointed (مقرر کر دیا) a time for him to return (لوٹنا) to the gardens.

بادشاہ نے یہ دیکھنے کے لیے خپیل پر ایک نگران مقرر کر دیا کہ اُس کے احکامات کی تعمیل ہو اور باغات میں اُس کے لوٹنے کا وقت مقرر کر دیا۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
give forth	phrasal verb	/gɪv fɔːθ/	گِو فورتھ	خارج کرنا
battered	adjective	/ˈbætərd/	بَیٹَرڈ	مارا پیٹا گیا، زخمی
culture	noun	/ˈkʌltʃər/	کَلچر	کاشت، پیداوار، اُگائی ہوئی چیز
wrath	noun	/rɒθ/	راتھ	غصہ، قہر، غیظ، غضب
clemency	noun	/ˈklemənsi/	کلے-مَن-سی	نرمی، رحم دلی، شفقت، مہربانی
splendours	noun	/ˈsplendərz/	سپلین-ڈَرز	جاہ و جلال، شان و شوکت
petition	noun	/pəˈtɪʃən/	پَ-ٹی-شَن	درخواست، التجا، گزارش
accosting	pr. participle	/əˈkɔːstɪŋ/	اَ-کوس-ٹِنگ	مخاطب ہو کر، ہم کلام ہو کر
civilly	adverb	/ˈsɪvɪli/	سی-وی-لی	مہذب انداز میں، شائستگی سے
imploring	pr. participle	/ɪmˈplɔːrɪŋ/	اِم-پلو-رِنگ	گڑگڑاتے ہوئے، منت سماجت کرتے ہوئے
ached	verb	/eɪkt/	ایکٹ	بے قرار، بے چین، بے تاب، مضطرب

raging	adjective	/'reɪdʒɪŋ/	رے۔جنگ	شدید، زور آور
devouring	pr. participle	/dɪ'vauərɪŋ/	ڈی۔واؤ۔اَ۔رِنگ	...شدید، ناقابلِ مزاحمت
eagerness	noun	/'i:gərnəs/	اِی۔گَر۔نس	شوق، اشتیاق، چاہت، آرزو
solace	noun	/'sɒlɪs/	سا۔لِس	تسکین، سکون، آسودگی، اطمینان
throbbed	verb	/θrɒbd/	تھراَبڈ	تڑپ رہے تھے، بے تاب تھے
abhour	verb	/əb'hɔ:r/	اَب۔ہور	ناپسند تھی، ناگوار تھی، خلافِ طبع تھی
magnanimity	noun	/ˌmægnə'nɪmɪti/	مَےگ۔نَ۔نی۔می۔ٹی	سخاوت، فیاضی، فیض، عطا، عنایت
monarch	noun	/'mɒnərk/	ما۔نَرک	بادشاہ، فرمانروا، شہنشاہ
fertilizeth	verb (archaic)	/'fɜ:rtəˌlaɪzɪθ/	فَر۔ٹَ۔لائی۔زِتھ	زرخیز بناتا، زرخیزی بڑھاتا
richness	noun	/'rɪtʃ.nəs/	رِچ۔نس	زرخیزی، شادابی
encourageth	verb (archaic)	/en'kʌrɪdʒɪθ/	اَین۔کَ۔رِجتھ	بڑھاوا دینا، بڑھانا، حوصلہ افزائی کرنا
rankness	noun	/'ræŋknəs/	رَینک۔نس	خودرو پودوں کی افزائش، جھاڑیوں کی بہتات
chastisement	noun	/'tʃæstaɪzmənt/	چَیس۔ٹائی ز۔منٹ	سزا، تعزیر

Words	معانی	Synonyms
give forth	خارج کرنا	emit, produce, release, utter, let out, exude, send out, issue
battered	مارا پیٹا گیا	beaten, pounded, punched, hammered, throbbed, hit, thumped
culture	کاشت	cultivation, growth, produce, harvest, nurturing, yield, plantation
wrath	غصہ، غیظ	anger, fury, outrage, ire, indignation, resentment, annoyance, rage, displeasure
clemency	نرمی، رحم دلی	mercy, leniency, compassion, kindness, sympathy, empathy
splendours	شان و شوکت	majesty, magnificence, brilliance, grandeur, radiance, nobility, glory, excellence, stateliness
petition	درخواست	request, plea, appeal, supplication, entreaty, prayer, imploration
accosting	مخاطب ہوکر	approaching, addressing, greeting, speaking to, engaging, talking
civilly	شائستگی سے	politely, courteously, respectfully, graciously, in a refined manner
imploring	منت سماجت سے	pleading, begging, supplicating, entreating, beseeching, appealing
ached	بے قرار، بے تاب	was restless, was uneasy, burned, pined, was impatient, longed, craved, was agitated, was desperate, had a deep urge
raging	شدید، زور آور	intense, burning, overwhelming, fierce, powerful, consuming, uncontrollable, wild, desperate, unquenchable
devouring	بے پناہ، شدید	consuming, overwhelming, burning, overpowering, gripping, engulfing, fierce, obsessive, uncontrollable, irresistible
eagerness	تمنا، شوق، اشتیاق	enthusiasm, longing, desire, keenness, excitement, carving, zeal, impatience, yearning, passion
solace	تسکین، اطمینان	comfort, relief, ease, consolation, soothing, calm, contentment, peace, satisfaction
throbbed	تڑپ رہے تھے	pulsed, pounded, ached, beat, burned, twinged, quivered, twitched, trembled, smarted, nipped

abhor	ناپسند تھی	hated, loathed, detested, disliked, despised, disdained
magnanimity	سخاوت، فیض	generosity, nobility, graciousness, big-heartedness, kindness, mercy, clemency, benevolence
monarch	بادشاہ، فرمانروا	king, ruler, sovereign, emperor, highness, majesty, potentate
fertilizeth	زرخیز بناتا	enrich, nourish, cultivate, enhance, improve, boost, stimulate, feed, renew, invigorate
richness	زرخیزی، شادابی	abundance, fertility, luxuriance, productivity, fruitfulness, lushness
encourageth	بڑھاوا دینا	promote, stimulate, foster, nurture, boost, advance, cultivate, enhance
rankness	جھاڑیوں کی بہتات	overgrowth, wildness, thick growth, uncontrolled vegetation, weediness
chastisement	سزا، تعزیر	punishment, penalty, scolding, reprimand, rebuke, affliction

At the hour indicated (مقرر کردہ) Khipil stood before Shahpesh again. He was pale (زرد رُو), saddened (آزردہ خاطر); his tongue drooped (لٹکی ہوئی تھی) like the tongue of a heavy bell, that when it soundeth giveth forth (گونجنا، خارج کرنا) mournful (سوگوار) sounds only: he had also the look of one battered (مار پڑی ہو) with many beatings. So the King said, 'How of the presentation (پیش کش) of the flowers of thy culture (اُگائے ہوئے، کاشت کیے گئے), O Khipil?'

مقرر کردہ وقت پر خپیل دوبارہ بادشاہ کے روبرو کھڑا تھا۔ وہ زرد رُو اور آزردہ خاطر (مغموم) تھا، اس کی زبان یوں لٹکی ہوئی تھی جیسے کسی بھاری گھنٹے کی زبان، جو جب بجے صرف سوگوار صدا گونجے: اور وہ اس آدمی کی طرح دکھائی دے رہا تھا جسے کئی بار مار پڑی ہو۔ چنانچہ بادشاہ نے کہا "اے خپیل، تمہارے اگائے ہوئے پھولوں کی پیش کش کیسی رہی؟"

He answered, 'Surely, O King, she received me with wrath (غصہ), and I am shamed (شرمندہ ہوں) by her.'

اس نے جواب دیا "یقیناً اے بادشاہ اس نے میرا استقبال غصے سے کیا اور میں اس سے شرمندہ ہوں۔"

And the King said, 'How of my clemency (رحم دلی) in the matter of the chafing (کھجانا)?

اور بادشاہ نے کہا "کھجانے کے معاملہ میں میری رحم دلی کیسی رہی؟"

Khipil answered, 'O King of splendours (شان و شوکت)! I made petition (التجا) to my neighbours whom I met, accosting (مخاطب ہو) them civilly (شائستگی سے) and with imploring (منت سماجت کرتے ہوئے), for I ached (بے قرار تھا) to chafe, and it was the very raging (شدید) thirst (طلب) of desire to chafe that was mine, devouring (بے پناہ) eagerness (اشتیاق، شوق) for solace (تسکین) of chafing. And they chafed me, O King; yet not in those parts which throbbed (تڑپ رہے تھے) for the chafing, but in those which abhorred (ناپسند تھی) it.'

خپیل نے جواب دیا "اے شان و شوکت والے بادشاہ! میں نے اپنے ہمسائیوں سے التجا کی جن سے بھی میں ملا، شائستگی سے اور منت سماجت کرتے ہوئے اُن سے مخاطب ہوا، کیونکہ میں کھجانے کے لیے بے قرار تھا اور کھجانے کی خواہش کی شدید طلب تھی جو مجھ پر طاری تھی، خارش سے تسکین پانے کا بے پناہ اشتیاق تھا۔ انہوں نے مجھے کھجلی کی، اے جہاں پناہ؛ لیکن ان اعضاء پر نہیں جو کھجلی کے لیے تڑپ رہے تھے بلکہ ان اعضاء پر جنہیں کھجلی ناپسند تھی۔

Then Shahpesh smiled and said, 'Tis certain that the magnanimity (فیض، سخاوت) of monarchs (بادشاہ) is as the rain that falleth, the sun that shineth: and in this spot (جگہ) it fertilizeth (زرخیز بناتا ہے) richness (شادابی); in that encourageth (بڑھاوا دیتا ہے) rankness (خودرو پودوں کی بہتات). So art thou but a weed (خاردار جھاڑی), O Khipil! And my grace (عطا) is thy chastisement (سزا).'

جب شاہ پیش مسکرایا اور کہا "یہ سچ ہے کہ بادشاہوں کا فیض بارش کی طرح برستا ہے اور سورج کی طرح چمکتا ہے کسی جگہ یہ شادابی کو زرخیز بناتا ہے تو کسی جگہ یہ خودرو پودوں کی بہتات کو بڑھاوا دیتا ہے۔ بس تم، اے خپیل، صرف ایک خاردار جھاڑی ہو اور میری عطا تیری سزا بن گئی ہے۔"

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
persecute	verb	/'pɜ:sɪkju:t/	پَرْ-سی، کیُوٹ	ستانا، سزا دینا
pretence	noun	/prɪ'tens/	پری-ٹَینس	بہانہ، دکھاوا
heap	verb	/hi:p/	ہی پ	ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا
favours	noun (plural)	/'feɪ.vəz/	فِے-وَرْز	عنایات، مہربانیاں، انعامات
gasp	verb	/gɑ:sp/	گاسْپ	ہانپنا، تیز تیز سانس لینا
compelled	verb (past)	/kəm'peld/	کَمْ-پَیلڈ	مجبور کیا گیا
drought	noun	/draʊt/	ڈراؤٹ	خشکی، بے آبی
stretched	verb/adj.	/stretʃt/	سٹرَیچٹ	پھیلے ہوئے
wondrous	adjective	/'wʌn.drəs/	وَنْڈ-رَس	حیرت انگیز، تعجب خیز
applauded	verb (past)	/ə'plɔ:.dɪd/	اَ-پلو-ڈِڈ	داد دی گئی، تعریف کی گئی، سراہا گیا
wotted	verb (archaic)	/'wɒtɪd/	وا-ٹِڈ	جان لیا، معلوم ہو گیا
punish in coin	phrase	/....kɔɪn/	----کوائن	جرم کے مطابق سزا دینا
offences	noun (plural)	/ə'fensɪz/	اَ-فَین-سِزْ	جرائم، غلطیاں
inflicted	verb	/ɪn'flɪktɪd/	اِنْ-فلِک-ٹِڈ	مسلط کی، لاگو کی، دی
languished	verb (past)	/'læŋ.gwɪʃt/	لَینْ-گواِشٹ	تاخیر کا شکار تھے، زوال پذیر تھے
stagnant	adjective	/'stæg.nənt/	سٹَیگ-نَنْٹ	ساکت، جامد، بدبودار
fancy	verb	/'fæn.si/	فَینْ-سی	تصور کرنا، سمجھنا
doom	noun	/du:m/	ڈوم	تباہی، بدنصیبی، بدبختی
run to seed	verb phrase	/...si:d/	---سِی ڈ	بگڑ جانا، زوال کا شکار ہونا
gabble	noun	/'gæb.əl/	گَے-بَل	بے تکی باتیں، لغو باتیں، یاوہ گوئی

Words	معانی	Synonyms
persecute	ستانا، سزا دینا	oppress, torment, torture, harass, afflict, mistreat, punish, abuse, victimize, intimidate
pretence	بہانہ، دکھاوا	deception, excuse, false show, disguise, illusion, sham, cover, mask, bluff, pretext
heap	ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا	shower, pile, lavish, load, pour, bestow, flood
favours	عنایات، انعامات	gifts, blessings, benefits, privileges, rewards, offerings, graces
gasp	ہانپنا، تیز تیز سانس لینا	pant, choke, struggle for breath, breathe heavily, puff, heave
compelled	مجبور کیا گیا	forced, made, constrained, bound, required, commanded
drought	خشکی، بے آبی	dryness, aridity, thirst, waterlessness, parched state
stretched	پھیلے ہوئے	extended, outstretched, spread, straightened, lengthened
wondrous	حیرت انگیز، تعجب خیز	marvellous, astonishing, remarkable, curious, extraordinary
applauded	سراہا گیا، داد دی گئی	praised, lauded, cheered, honoured, extolled, admired
wotted	جان لیا، معلوم ہو گیا	knew, perceived, grasped, discerned, comprehended, recognized
punish in coin	جرم کے مطابق سزا دینا	repay justly, punish accordingly, give tit for tat, pay back in kind, return measure for measure, deal fitting punishment

Words	معانی	Synonyms
offences	جرائم، غلطیاں	crimes, wrongdoings, transgressions, violations, misdeeds, faults, misconduct
inflicted	مسلط کی، لاگو کی، دی	imposed, forced, induced, enforced, applied, meted out, exacted, administered, levied, dealt out, delivered
languished	تاخیر کا شکار تھے	deteriorated, declined, stagnated, withered, decayed, weakened, dwindled, regressed, limped along
stagnant	ساکت، جامد، بدبودار	still, motionless, static, stale, foul, sluggish, torpid, inert, dormant
fancy	تصور کرنا، سمجھنا	consider, regard, view, deem, reckon, count, think of, judge
doom	تباہی، بدنصیبی، بدبختی	ruin, destruction, downfall, decline, catastrophe, devastation, annihilation, grim fate
run to seed	بگڑ جانا	languish, decay, degenerate, rot, wither, go to waste, crumble
gabble	لغو باتیں	gabble, prattle, jabber, blather, babble, chatter, gibber

Now, the King ceased (بند کر دیا) not persecuting (ستانا) Khipil, under pretence (بہانہ) of doing him honour and heaping (ڈھیر لگا) favours (عنایات) on him. Three days and three nights was Khipil gasping (ہانپتا رہا) without water, compelled (مجبور کر دیا) to drink of the drought (خشکی، بے آبی) of the fountain, as an honour at the hands of the King.

اب بادشاہ نے اس کی عزت افزائی کرنے اور اس پر عنایات کے ڈھیر لگانے کے بہانے اُسے ستانا بند نہ کیا۔ تین دن اور تین راتیں خپل پانی کے بغیر ہانپتا رہا، اور بادشاہ کے ہاتھوں عزت افزائی کے طور پر اُسے چشموں کی خشکی (بے آبی، تشنگی) پینے پر مجبور کر دیا گیا۔

And he was seven days and seven nights made to stand with stretched (پھیلائے) arms, as they were the branches of a tree, in each hand a pomegranate (انار). And Shahpesh brought the people of his court to regard the wondrous (حیران کن) pomegranate-shoot planted by Khipil, very wondrous, and a new sort, worthy (شایانِ شان) the gardens of a King. So the wisdom of the King was applauded (سراہا گیا), and men wotted (معلوم ہو گیا) he knew how to punish offences in coin (جرائم کے مطابق سزا دینا), by the punishment inflicted (مسلط کی، دی، لاگو کی) on Khipil, the builder. Before that time his affairs (معاملات) had languished (تاخیر کا شکار تھے), and the currents (دھارے) of business instead of flowing (بہنا) had become stagnant (ساکت بدبودار) pools. It was the fashion to do as did Khipil, and fancy (سمجھو) the tongue a constructor (معمار) rather than a commentator (تبصرہ نگار); and there is a doom (بدنصیبی) upon that people and that man which runneth to seed (بگڑ جاتا ہے) in gabble (لغو باتیں، فضول باتیں), as the poet says in his wisdom:

اور اسے سات دن اور سات راتیں بازو پھیلائے کھڑا کیا گیا، جیسا کہ وہ (بازو) درخت کی ڈالیاں ہوں اور اس کے ہر ہاتھ میں ایک انار (دیا گیا) تھا۔ اور شاہ پیش اپنی دربار کے لوگوں کو خپل کا لگایا ہوا انار کا ایک حیران کن پودا دیکھنے کے لیے لے آیا، نہایت ہی حیرت انگیز اور ایک نئی قسم کا، بادشاہ کے باغات کے شایانِ شان۔ چنانچہ بادشاہ کی دانائی کو سراہا گیا اور اس سزا سے جو اس نے خپل، اپنے معمار کو دی، لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ بادشاہ کو جرائم کی پوری پوری سزا دینی آتی ہے۔ اس سے پہلے اس کے معاملات تاخیر کا شکار تھے اور معاملات کے دھارے بہنے کی بجائے ساکت بدبودار جوہڑ بن چکے تھے۔ اور یہ رواج پڑ چکا تھا کہ ایسے کام کرو جیسے خپل نے کیا اور زبان کو تبصرہ نگار کی بجائے معمار سمجھو (یعنی ہاتھوں سے کام کرنے بجائے باتوں سے کام چلاؤ)؛ اور ایسے لوگوں اور انسان پر بدنصیبی آتی ہے جو لغو (فضول) باتوں میں (پڑ کر) بگڑ جاتا ہے، جیسا کہ شاعر اپنی دانش میں کہتا ہے:

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
splendid	adjective	/'splendɪd/	سپلَین-ڈِڈ	شاندار، عمدہ
bloom	verb/noun	/blu:m/	بلُوم	(پھول) کھلنا

dominions	noun	/dəˈmɪn.jənz/	ڈ-مِن-یَنز	سلطنتیں، مملکتیں، زیرِ حکومت علاقے
sought	verb (past of seek)	/sɔːt/	سوٹ	کوشش کرنا، کوشاں ہونا
bestowed	verb	/bɪˈstəʊd/	بی-سٹوڈ	عطا کردہ، عنایت کیا گیا
gabblers	noun (plural)	/ˈɡæb.lərz/	گَے ب-لَرز	باتونی لوگ، یاوہ گو لوگ
loquacious	adjective	/ləˈkweɪ.ʃəs/	لَ-کوا-ے-شَس	باتونی، زیادہ بولنے والا
regret	verb/noun	/rɪˈɡret/	رِگ-رَیٹ	افسوس کرنا، پچھتانا، حسرت کرنا
inmesh	verb	/ɪnˈmeʃ/	اِن-مَیش	جال میں پھنسانا، الجھانا، قابو کر لینا
babbler	noun	/ˈbæb.lər/	بَے ب-لَر	بکواسی، یاوہ گو، فضول گو شخص، باتونی
wagging	verb (adj. form)	/ˈwæɡ.ɪŋ/	وَے-گِنگ	ہلتی ہوئی، جنبش کرتی ہوئی

Words	معانی	Synonyms
splendid	شاندار، عمدہ	excellent, superb, magnificent, glorious, rich, luscious, delightful, fine, grand, exceptional
bloom	(پھول) کھلنا	blossom, flourish, open, flower, thrive, bud, unfold, burst forth
dominions	سلطنتیں	realm, kingdom, empire, state, province, realm of rule, sovereignty
sought	پانے کی کوشش کرنا	try to find, go in search of, desired, tried, attempted, aimed for, pursued, wished for, longed for, strove for, yearned
bestowed	عطا کردہ	granted, awarded, conferred, presented, offered, gifted, handed, accorded, imparted, allocated
gabblers	باتونی لوگ	babblers, chatterers, prattlers, talkers, jabberers, windbags
loquacious	باتونی	talkative, chatty, verbose, wordy, prattling, babbling, blathering
regret	افسوس کرنا	repent, lament, rue, mourn, feel remorse, feel sorrow, grieve, bemoan
inmesh	پھنسانا، الجھانا	enmesh, entangle, ensnare, trap, catch, net, embroil, ensnarl, snare
babbler	باتونی	talkative person, chatterer, prattler, jabberer, windbag, talker, noisy fool
wagging	ہلتی ہوئی	chattering, flapping, babbling, jabbering, rattling, gossiping, fluttering

If thou wouldst be famous, and rich in splendid (عمدہ) fruits,

اگر آپ مشہور ہونا چاہتے ہو اور عمدہ پھلوں میں لدے ہونا چاہتے ہو (یعنی اگر آپ ناموری اور عمدہ کامیابی چاہتے ہو)۔

Leave to bloom (کھلنا) the flower of things and dig among the roots (جڑیں).

تو چیزوں کو پھول کھلنے کے لیے چھوڑ دو (یعنی چیزوں کے ظاہری حسن میں نہ الجھو) اور جڑوں میں کھدائی کرو (یعنی اصل اور بنیاد سے بڑی کوششیں کرو)۔

Truly (یقیناً) after Khipil's punishment (سزا) there were few in the dominions (سلطنتیں) of Shahpesh who sought (پانے کی کوشش کرنا) to win the honours (اعزازات) bestowed (عطا کردہ) by him on gabblers (باتونی لوگ) and idlers (کاہل): as again the poet:

یقیناً خپل کی سزا کے بعد شاہ پیش کی سلطنت میں بہت ہی کم لوگ ایسے رہ گئے جو باتونی اور کاہلوں کو اس کے عطا کردہ اعزازت پانے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ شاعر نے پھر سے کہا ہے:

When to loquacious (باتونی) fools with patience (صبر) rare (غیر معمولی)

جب میں غیر معمولی صبر سے باتونی احمقوں کو سنتا ہوں،

Listen, I have thoughts (خیالات) of Khipil's chair:

مجھے خپل کی کرسی (بے مقصد انعام) کے خیالات آتے ہیں۔

His bath, his nosegay (گلدستہ), and his fount (فوارہ) I see, —

اس کا حمام، اس کا گلدستہ اور اس کا (خشک) فوارہ مجھے نظر آتے ہیں—

Himself stretch'd (پھیلائے) out as a pomegranate-tree (انار کا درخت).

اور وہ خود، بازو پھیلائے، ایک انار کے درخت کی مانند کھڑا (نظر آتا ہے)۔

And that I am not Shahpesh I regret (افسوس ہوتا ہے), — اور یہ کہ میں شاہ پیش نہیں، مجھے (اس کا) افسوس ہوتا ہے،

So to inmesh (پھنسانا، الجھانا) the babbler (باتونی) in his net (جال).

کہ میں بھی کسی یاوہ گو (باتونی، بکواسی) کو اس کے جال میں پھانس سکوں۔

Well is that wisdom worthy (لائق) to be sung, — بے شک وہ دانائی گائے جانے کے لائق ہے،

Which raised the Palace of the Wagging (ہلتی ہوئی) Tongue! — جس نے ہلتی زبانوں کے محل کی بنیاد رکھی!

(یعنی: واقعی وہ دانائی اس لائق ہے کہ اس کے گیت گائے جائیں (طنز ہے)، جس نے ہلتی زبان (بولتی زبان) کا محل کھڑا کر دیا!)

And whoso (جو بھی) is punished after the fashion (انداز) of Shahpesh, the Persian, on Khipil, the Builder, is said to be one 'In the Palace of the Wagging (ہلتی) Tongue' to this time.

اور جو بھی اس انداز سے سزا پاتا ہے جس انداز سے معمار، خپل نے شاہ پیش، فارسی سے سزا پائی، تو اس کے بارے میں آج بھی کہا جاتا ہے کہ وہ "ہلتی (بولتی) زبان کے محل میں" رہتا ہے۔

ABOUT THE AUTHOR – GEORGE MEREDITH

George Meredith (1828–1909) was a famous English writer (لکھاری، ادیب) and poet. He was known for his clever (ذہین) and thoughtful (فکر انگیز) style of writing. His stories often explored (جائزہ لیتی ہیں) human nature, moral (اخلاقی) choices, and social behavior. Meredith used interesting (دلچسپ) characters and dramatic (ڈرامائی) events (واقعات) to teach deep moral lessons. His writing makes readers (قارئین) think and stay engaged with the story.

THEME:

The story is a timeless (لازوال) satire (طنز) on the foolishness (حماقت) of valuing (فوقیت دینا) words over deeds (اعمال). It serves as a humorous (مزاحیہ) yet sharp (سخت) warning (تنبیہ) that mere (محض) speech without responsibility (ذمہ داری) and results can lead to disgrace (رسوائی، ذلت)- a lesson as relevant in ancient (قدیم) Persia as it is in the present (موجودہ) day and will remain so in the future. The story canters (محور ہے) around the character (کردار) of Khipil, a loquacious (باتونی) builder (معمار) who uses eloquence (فصاحت و بلاغت، خوش گفتاری) and flattery (چاپلوسی) to hide his negligence (کوتاہی، غفلت) and laziness (سستی) in completing the grand (شاندار) palace (محل) of Shahpesh, the Persian king. Though his words are impressive (پُر اثر، اثر انگیز), his actions betray (ظاہر کرتے ہیں) a lack (فقدان) of true productivity (پیداواری صلاحیت) and commitment (عزم و وابستگی). Shahpesh, through irony (طنز و تضاد) and mock-honour (بناوٹی توقیر، جعلی عزت), punishes (سزا دیتا ہے) Khipil for his pretentious (بناوٹی) idleness (کاہلی), exposing (بے نقاب کرتا ہے) the danger (خطرہ) of mistaking (غلطی سے سمجھنا) talk for action.

SOLVED EXERCISES OF THE TEXTBOOK

GLOSSARY:

WORDS	معانی	MEANINGS
reciting	سنانا	repeating aloud from memory, especially poetry or stories
anecdotes	دلچسپ حکایتیں	a short amusing or interesting story about a real incident or person
wont	عادت، معمول	one's customary behaviour

dominated	تسخیر کرنا، تسلط ہونا، قابو ہونا	an archaic form of "dominates," meaning to have control or command over
nosegay	گلدستہ، پھولوں کا گچھا	a small bunch of flowers, typically one that is sweet-scented
obelisks	چوکور مخروطی ستونیں	tapering stone pillar, typically having a square or rectangular cross section, set up as a monument or landmark.
loquacious	باتونی، زیادہ بولنے والا	tending to talk a great deal; talkative

READING AND CRITICAL THINKING

A. Answer the following questions:

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. **What is the central message conveyed through the fate of Khipil, and how is it relevant to people who rely more on words than actions?**

خپل کے انجام (قسمت) کے ذریعے دیا گیا مرکزی پیغام کیا ہے اور یہ اُن لوگوں کے لیے کس طرح موزوں ہے جو اعمال کی نسبت الفاظ پر زیادہ انحصار کرتے ہیں؟

Ans: The central (مرکزی) message conveyed (دیا گیا) through the fate (انجام، قسمت) of Khipil is that people who talk too much but do not work hard face (سامنا کرنا) humiliation (ذلت) in the end. Those who rely (انحصار کرتے ہیں) more on words than actions (عمل، کام) may impress (متاثر کرنا) others for a while, but they do not gain (حاصل کرنا) real respect or success.

خپل کے انجام (قسمت) کے ذریعے دیا گیا مرکزی پیغام یہ ہے کہ جو لوگ بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں لیکن محنت نہیں کرتے، آخر میں ذلت کا سامنا کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو عمل کے بجائے الفاظ پر زیادہ انحصار کرتے ہیں، کچھ دیر کے لیے دوسروں کو متاثر تو کر سکتے ہیں، لیکن وہ حقیقی عزت یا کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔

2. ***How does Shahpesh use sarcasm and irony in his treatment of Khipil, and what does this reveal about his leadership style?***

شاہ پیش خپل کے ساتھ برتاؤ میں تمسخر اور طنز و تضاد کو کس طرح استعمال کرتا ہے اور یہ اُس کے انداز قیادت کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans: Shahpesh uses sarcasm (تمسخر) and irony (طنز و تضاد) by praising (تعریف کرتے ہوئے) Khipil for useless (فضول) things (باتیں). He punishes (سزا دیتا ہے) him with clever tricks instead of anger. This shows that Shahpesh is a wise (دانا) and clever king who teaches lessons in a smart (ہوشیار) and calm (پرسکون) way.

شاہ پیش خپل کی فضول باتوں پر تعریف کرتے ہوئے تمسخر اور طنز و تضاد استعمال کرتا ہے۔ وہ غصے کے بجائے چالاکی سے اُسے سزا دیتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ شاہ پیش ایک دانا اور چالاک بادشاہ ہے جو ہوشیاری سے اور پرسکون انداز سے سبق سکھاتا ہے۔

3. ***How does Khipil's character evolve from the start of the story to the end? Does he become more fearful, defiant, or resigned? Provide examples.***

کہانی کے شروع سے لے کر آخر تک خپل کا کردار کس قسم کے ارتقائی مراحل سے گزرتا ہے؟ کیا وہ مزید خوف زدہ ہو جاتا ہے، مزاحمت کار بن جاتا ہے یا حالات کو قبول کر لیتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

Ans: Khipil changes from a careless (لاپروا), overconfident (حد سے زیادہ پُراعتماد) storyteller to a fearful (خوف زدہ) and resigned (حالات کو قبول کرنے والا) man. He becomes more fearful and resigned. He trembles (کانپ اٹھتا ہے) before the guards, hesitates (ہچکچاتا ہے) at the gap, and silently obeys (تابع فرمانی کرتا ہے) the King, showing he has accepted his punishment.

خپل ایک لاپروا اور حد سے زیادہ پُراعتماد کہانی گو سے بدل کر ایک خوف زدہ اور حالات کو قبول کرنے والا شخص بن جاتا ہے۔ وہ پہلے سے زیادہ ڈرا ہوا اور مایوس و مطیع بن جاتا ہے۔ وہ محافظوں کے سامنے کانپ اٹھتا ہے، شگاف پر ہچکچاتا ہے اور خاموشی سے بادشاہ کی تابع فرمانی کرتا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے اپنی سزا کو قبول کر لیا ہے۔

4. ***How does the setting of an unfinished palace function symbolically to reflect Khipil's incompetence and the consequences of idle talk?***

ادھورے محل کا منظر کس طرح علامتی طور پر خپل کی نااہلی اور فضول باتوں کے نتائج کی عکاسی کرتا ہے؟

Ans: The unfinished palace symbolically (علامتی طور پر) reflects Khipil's incompetence (نااہلی) because, even after four years, he failed to complete it. This shows that he lacked (کی کمی) skill, discipline (نظم و ضبط), and dedication (لگن). It also reflects the consequences (نتائج) of his idle talk, as mere words cannot do the work of a builder. Talking alone cannot raise walls or complete palaces.

ادھورا محل علامتی طور پر خپل کی نااہلی کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ چار سال گزرنے کے باوجود وہ اسے مکمل کرنے میں ناکام رہا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس میں مہارت، نظم و ضبط اور لگن کی کمی تھی۔ یہ اُس کی فضول باتوں کے نتائج کو بھی ظاہر کرتا ہے، کیوں کہ صرف الفاظ کسی معمار کا کام نہیں کر سکتے۔ محض بولنے سے نہ دیواریں کھڑی ہوتی ہیں اور نہ ہی محلات مکمل ہوتے ہیں۔

5. ***Shahpesh uses a metaphor about the farm servant who failed to sow seeds. What does this metaphor reveal about his perspective on Khipil's work?***

شاہ پیش کھیت پر کام کرنے والے ایک نوکر کا استعارہ استعمال کرتا ہے جو بیج بونے میں ناکام رہا۔ یہ استعارہ خپل کے کام کے بارے میں بادشاہ کے نقطۂ نظر کو کس طرح ظاہر کرتا ہے؟

Ans: This metaphor (استعارہ) shows that Shahpesh sees Khipil's work as empty and incomplete. Like the farm servant who boasts (شیخی بگھارتا ہے) without sowing (بیج بوئے), Khipil talks proudly (فخر سے) but fails to deliver real results. Shahpesh believes real value comes from action, not words.

یہ استعارہ ظاہر کرتا ہے کہ شاہ پیش خپل کے کام کو خالی (ادھورا) اور نامکمل سمجھتا ہے۔ جس طرح وہ کھیت پر کام کرنے والا مزدور بیج بوئے بغیر شیخی بگھارتا ہے، اسی طرح خپل فخر سے باتیں تو کرتا ہے مگر حقیقی نتائج دینے میں ناکام رہتا ہے۔ شاہ پیش کا ماننا ہے کہ اصل قدر محض باتوں سے نہیں بلکہ عمل سے پیدا ہوتی ہے۔

6. ***How does the story begin (exposition), and what key information do we learn about Shahpesh and Khipil?***

کہانی کا آغاز (تمہید) کس طرح ہوتا ہے اور ہم شاہ پیش اور خپل کے بارے میں کون سی اہم معلومات حاصل کرتے ہیں؟

Ans: The story begins with Shahpesh commanding Khipil to build a palace (محل). We learn that Shahpesh is a powerful and observant (تیز نظر) king, while Khipil is a talkative (باتونی) builder who delays (تاخیر کرتا رہتا ہے) the work for four years. This sets up the contrast (تضاد) between Shahpesh's authority (رعب) and Khipil's carelessness (لاپروائی).

کہانی کی ابتدا شاہ پیش کے اس حکم سے ہوتی ہے جس میں وہ خپل کو محل تعمیر کرنے کا کہتا ہے۔ ہم سیکھتے ہیں کہ شاہ پیش ایک طاقت ور اور تیز نظر بادشاہ ہے، جبکہ خپل ایک باتونی معمار ہے جو چار سال تک کام میں تاخیر کرتا رہتا ہے۔ یہ آغاز شاہ پیش کے رعب اور خپل کی لاپروائی کے درمیان موجود تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔

7. ***Discuss the style of the story. How does the use of elevated, poetic language and classical storytelling techniques (e.g., fables, satire, embedded poetry) contribute to the story's effectiveness?***

کہانی کے اسلوب پر تبصرہ کریں۔ شاہانہ، شعری زبان کا استعمال اور روایتی کہانی سنانے کے انداز (جیسے حکایات، طنز اور اشعار کی شمولیت) کہانی کی اثر پذیری میں کس طرح کردار ادا کرتے ہیں؟

Ans: The story uses elevated (شاہانہ), poetic (شعری) language and classical (روایتی) storytelling techniques (انداز) like fables (حکایات), satire (طنز), and embedded poetry. This style makes the story more engaging (دلچسپ) and effective (موثر). It delivers

(پیش کرتا ہے) the moral (اخلاقی) lesson in a creative (تخلیقی) and memorable (یادگار) way.

کہانی میں شاہانہ، شعری زبان اور روایتی کہانی سنانے کے انداز جیسے حکایات، طنز اور اشعار کی شمولیت کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ انداز کہانی کو زیادہ دلچسپ اور مؤثر بناتا ہے۔ یہ اخلاقی سبق کو تخلیقی اور یادگار انداز میں پیش کرتا ہے۔

8. ***How do humour, wit, and satire often serve as methods of storytelling to comment on social and political issues?***

معاشرتی اور سیاسی مسائل پر تبصرہ کرنے کے لیے مزاح، بذلہ سنجی اور طنز کس طرح اکثر کہانی سنانے کے طریقوں کے طور پر کام کرتے ہیں؟

Ans: Humour (مزاح), wit (بذلہ سنجی), and satire (طنز) are used as storytelling tools (اسلوب) to make the story interesting and meaningful. They help deliver (پہنچانا) serious lessons in a light (ہلکا پھلکا) and clever (فطین) way. By mocking (مذاق اُڑا کر) laziness (کاہلی), idle (خالی) talk, and weak leadership (قیادت), the story gives smart (بے باک) comments (تبصرے) on social habits (رویے، عادات) and political failures.

کہانی کو دلچسپ اور معنی خیز بنانے کے لیے مزاح، بذلہ سنجی اور طنز کو کہانی سنانے کے اسلوب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ (اسلوب) سنجیدہ اسباق کو ہلکے پھلکے اور فطین انداز میں پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔ کاہلی، خالی گفتار اور کمزور قیادت کا مذاق اُڑا کر کہانی سماجی رویوں اور سیاسی ناکامیوں پر بے باک تبصرے پیش کرتی ہے۔

B. ***Complete the sentences using the correct form of the words from the list below.***

ذیل میں دیے گئے الفاظ کی درست شکل استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(wrath, humiliate, punish, construct, mock, loyal)

1. Khipil faced the king's ***wrath*** after failing to complete the palace.
2. Shahpesh used his authority to ***humiliate*** Khipil in front of others.
3. The builder tried to remain ***loyal*** to his master, despite the unfair treatment.
4. The incomplete palace led to Khipil's severe ***mock***.
5. The guards stood ready to ***punish*** the builder if he tried to escape.
6. Despite his fear, Khipil continued to ***construct*** the palace.

C. ***Choose the correct option for each question.*** ہر سوال کے لیے درست آپشن کا انتخاب کریں۔

1. ***What was Shahpesh's main reason for punishing Khipil?***

(a) Khipil stole from the treasury. (b) Khipil failed to complete the palace. ✓
(c) Khipil insulted the king publicly. (d) Khipil disobeyed the king's orders.

2. ***How did Shahpesh demonstrate his anger towards Khipil?***

(a) He banished Khipil from the kingdom.
(b) He ordered the guards to imprison Khipil.
(c) He made Khipil sit surrounded by guards with arrows. ✓
(d) He ordered the destruction of the palace.

3. ***What was the reaction of the people when they saw Khipil being punished?***

(a) They felt sympathy for him. (b) They helped Khipil escape.
(c) They laughed at his suffering. ✓ (d) They reported it to the king.

4. ***Khipil was hesitant to step forward because:***

(a) He was afraid of heights. (b) He could not swim. ✓
(c) He was angry at the king. (d) He did not want to complete the palace.

5 ***What was Shahpesh's final punishment for Khipil?***

(a) Execution in front of the court. (b) Being thrown into a deep well.
(c) ally humiliation with the 'bath of surprise'. ✓
(d) Forced exile from the kingdom.

VOCABULARY AND GRAMMAR

A ***Read the sentences below. Use context clues to determine the meaning of the underlined words. Write your answer.***

نیچے دیے گئے جملے پڑھیں۔ سیاقی اشاروں کی مدد سے خط کشیدہ الفاظ کا مطلب معلوم کریں۔ اپنا جواب لکھیں۔

1. *Shahpesh's wrath was swift, leaving Khipil in fear.*
Wrath means: *great anger or intense rage*.
2. *Khipil's actions were met with humiliation, making him the subject of mockery.*
Humiliation means: *a feeling of deep shame or embarrassment*.
3. *The guards stood with their arrows bent, ready to enforce the king's command.*
Bent means: *aimed or directed*.

B ***Construct two complex sentences and one compound-complex sentence using the given prompts.***

دیے گئے اشارات کو استعمال کرتے ہوئے دو پیچیدہ جملے اور ایک مرکب۔پیچیدہ جملہ بنائیں۔

1. Although Khipil was afraid, *he tried to hide his fear from the king*. *(complex sentence)*
2. Shahpesh gave his command, and *the guards raised their bows*, but *Khipil hesitated because he feared what would come next*. *(compound-complex sentence)*

C ***Rewrite the following sentences to maintain parallel structure.***

مندرجہ ذیل جملوں کو دوبارہ اس طرح لکھیں کہ ساخت میں توازن (parallel structure) برقرار رہے۔

1. ***Khipil was clever, resourceful, and he had a good memory.***

Ans: Khipil was clever, resourceful, and retentive.
Now all three are adjectives, keeping the structure consistent.

2 ***The punishment was harsh, humiliating, and made Khipil fearful.***

Ans: The punishment was harsh, humiliating, and frightening.
Now all three are adjectives, keeping the structure consistent.

D. ***Complete the following conditional sentences.*** درج ذیل شرطیہ جملے مکمل کریں۔

1. ***If Khipil finishes the palace on time, ... (Type 1)***

Ans: If Khipil finishes the palace on time, *the king will reward him*. *(Type 1 – real possibility)*

2 ***If Khipil were a loyal builder, ... (Type 2)***

Ans: If Khipil were a loyal builder, *he would not delay the work*. *(Type 2 – unreal / imaginary)*

E ***Use the appropriate modal verbs (must, might, should, could) to complete the sentences.***

(must, might, should, could) درج ذیل جملوں کو مکمل کرنے کے لیے مناسب modal verbs استعمال کریں:

1. Khipil ***should*** have been more careful in his work.

2. Shahpesh ***might*** be testing Khipil's loyalty with this punishment.

3. If you want to avoid such humiliation, you ***must*** follow the given orders carefully.

F. *Identify the participles and gerunds in the following sentences.*

مندرجہ ذیل جملوں میں participles اور gerunds کی نشان دہی کریں۔

1. Trembling with fear, Khipil stepped forward.

Ans: Trembling – Present participle (modifies Khipil)

2 Building the palace was a challenging task for Khipil.

Ans: Building – Gerund (acts as the subject of the sentence)

3. Shahpesh enjoyed watching Khipil's struggle.

Ans: Watching – Gerund (acts as the object of the verb "enjoyed")

G. *Rewrite the following sentences with the correct punctuation.*

مندرجہ ذیل جملوں کو درست رموز و اوقاف کے ساتھ دوبارہ لکھیں۔

Ans: 1. Khipil knew one thing: he could not escape the king's wrath.

خپل ایک بات جانتا تھا: وہ بادشاہ کے غیض و غضب سے نہیں بچ سکتا تھا۔

2. The punishment was cruel; it was a lesson for everyone.

سزا سخت تھی؛ یہ سب کے لیے ایک سبق تھی۔

3. Shahpesh ordered his guards to prepare Khipil's bath — a bath of humiliation.

شاہ پیش نے اپنے محافظوں کو حکم دیا کہ خپل کے لیے غسل تیار کریں — ذلت کا غسل۔

ORAL COMMUNICATION

Role-Play (Pairs or Small groups) کردار نگاری (جوڑوں یا چھوٹے گروپوں کی صورت میں)

1. ***Choose a Scene:*** Select a key moment from the story (e.g., Shahpesh punishing Khipil).

منظر کا انتخاب کریں: کہانی کے کسی اہم لمحے کا انتخاب کریں (مثلاً: شاہ پیش کا خپل کو سزا دینا)

2 ***Assign Roles:*** (Shahpesh, Khipil, Guards, Onlookers). (کردار تفویض کریں: شاہ پیش، خپل، محافظ، تماشائی)

Perform: Use dialogue from the text or your own words. Focus on expression and voice.

اداکاری کریں: مکالمے کے لیے اصل متن سے یا اپنے الفاظ استعمال کریں۔ اظہار اور آواز پر خصوصی توجہ دیں۔

Ans: Here's a short, simple role-play (کردار نگاری) script (مسودہ، منظر نامہ) based on the key (اہم) moment when Shahpesh punishes Khipil. This can be performed in pairs (جوڑے) or small groups:

Scene: The Gap in the Palace

Characters: Shahpesh, Khipil, Guard, Onlookers

Shahpesh (firm voice): O Khipil! You shall walk before me on this terrace (چبوترہ). Advance (آگے بڑھو) now!

Khipil (hesitant (ہچکچاتے ہوئے)): Your Majesty (حضور والا), there is a gap (شگاف) ahead (آگے). We can go no further (آگے) this way.

Shahpesh (commanding (حکم دیتے ہوئے)): I see no gap! All is perfect. You must not delay (تاخیر کرنا). Step forward!

Khipil (trembling (کانپتے ہوئے)): The gap is wide (چوڑا), O King. There is deep water below. I cannot swim.

Shahpesh (to Guards): Guards, aim (تان لو) your arrows at this builder. Let him step forward!

Guard (raising (اٹھاتے ہوئے) bow (کمان)): As you command (حکم), O King.

Khipil (in fear): I obey! (Steps forward and falls (گر پڑتا ہے))

Onlookers (shocked (حیرت سے)): Look! He's fallen (گر گیا ہے) into the water!

Shahpesh (calmly (پرسکون لہجے میں)): This is an apt (موزوں) contrivance (بندوبست) for a bath, Khipil. A daily reward for your many words.

This role-play highlights (اُجاگر کرتی ہے) the tension (تناؤ), fear, and irony (طنز و تضاد) in the story. Students can expand (اضافہ کرنا) with more lines or add expressive (تاثراتی) gestures (حرکات و سکنات) for a richer (زیادہ موثر) performance (کارکردگی).

WRITING SKILLS تحریری مہارتیں

A. *Write a narrative (کہانی) from the perspective (تناظر میں) of a character who has just been betrayed (دھوکہ دیا ہو) by someone they trusted. Describe the emotional (جذباتی) impact of this betrayal (دھوکہ) and the steps the character takes to either confront (سامنا کرنا) the betrayer or rebuild their trust in others. Your story should have a clear beginning, middle, and end. Focus on the emotional conflict (کشمکش), the decisions the character makes, and how the betrayal shapes their future relationships (تعلقات).*

Ans: Here is a narrative (بیانیہ، کہانی) that follows your prompt (ہدایت), focusing on emotional conflict (کشمکش), personal growth, and a clear structure:

Title: The Thread Unravelled

Beginning:

I always believed that trust (اعتماد), once given, built bridges stronger than steel (فولاد). Maya had been my best friend since we were twelve — laughing through high school corridors (راہداریاں), pulling each other out of heartbreaks (دل کا ٹوٹنا), and dreaming under the same stars. When we opened a small boutique together last year, it felt like sealing (مہر ثبت کرنا) a promise. She handled (سنبھالتی تھی) the finances (مالی معاملات); I designed and ran the front. We were unstoppable (ناقابلِ شکست) — or so I thought.

The betrayal (دھوکہ) came quietly (خاموشی سے). An unpaid supplier showed up one morning. Then another. Confused, I checked the accounts. Empty. The rent was overdue (واجب الادا). Maya stopped answering my calls. My hands shook (کانپنے لگے) as I scrolled (دیکھے) through months of hidden bank transfers to her personal account.

Middle:

The disbelief (بداعتمادی) stung (چوٹ پہنچائی) the most. How could she? My heart felt split (بٹ گیا), not just by money, but by the weight of years—birthdays, secrets, late-night talks—all undone (بکھر گیا) by a single choice. I cried for days, not just out of anger, but grief (دکھ). It felt like I had lost a limb (عضو) and kept reaching for what wasn't there.

Eventually (بالآخر), I tracked (ڈھونڈ نکالا) her down. We met at a quiet café. She looked tired (تھکی ہوئی), but I didn't care. When I asked her why, she said she needed it, that she was desperate (بے بس). But she never asked. Her voice trembled (لڑکھڑا گئی) with regret (پچھتاوا), but regret doesn't return stolen (چوری شدہ) trust.

I didn't shout (چیخا). I just got up and left. Closure (لاتعلقی، بندش), I learned, doesn't always come from confrontation (تصادم). Sometimes it comes from walking away.

End:

Rebuilding (نئے سرے سے خود کو سنبھالنا) was hard. I closed the boutique and took a part-time job while freelancing designs. At first, I couldn't even speak to new people without wondering (سوچے) what they wanted from me. But slowly, I found kindness (مہربانی، شفقت) in strangers (اجنبی), honesty in new colleagues. I started a new partnership — this time, with contracts (تحریری) and clarity (وضاحت).

I don't hate Maya. I miss who I thought (سمجھتی تھی) she was. Betrayal (دھوکہ، فریب) broke something in me, yes — but it also taught me where to draw lines, how to protect my peace, and that trust, like glass, can reflect (عکاسی کرنا) beauty even after it cracks (ٹوٹ جانا) — just never in the same way.

B. ***Select a short news article from an English newspaper. Rewrite the article by editing and proofreading it for grammar, punctuation, and clarity. Then, translate the final version into Urdu, ensuring the meaning and tone are preserved.***

کسی انگریزی اخبار سے خبروں پر مبنی کوئی مختصر مضمون منتخب کریں۔ اس مضمون کو گرامر، رموز و اوقاف اور وضاحت کے اعتبار سے درست کر کے دوبارہ تحریر کریں۔ پھر، اس حتمی شکل کا اردو میں ترجمہ کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ مفہوم اور انداز برقرار رہے۔

Ans: Original Short News Article (English Source – Edited & Proofread)

Title: Heavy Rain Causes Flooding in Karachi

عنوان: کراچی میں شدید بارش سے سیلابی صورتحال

Revised Article:

Karachi experienced (پیدا کردی) heavy (شدید) rainfall (بارش) on Tuesday, which led to severe (شدید) flooding (سیلابی کیفیت) in several (کئی) low-lying (نشیبی) areas of the city. Roads in Saddar, Gulshan-e-Iqbal, and Korangi were submerged (ڈوب گئیں), causing major (شدید) traffic jams and delays (تاخیر) in public transport.

کراچی میں منگل کے روز ہونے والی شدید بارش نے شہر کے کئی نشیبی علاقوں میں شدید سیلابی کیفیت پیدا کردی۔ صدر، گلشن اقبال اور کورنگی کی سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں، جس کے باعث شدید ٹریفک جام اور پبلک ٹرانسپورٹ میں تاخیر ہوئی۔

According to the Meteorological Department, the city received more than 80mm of rain in just two hours. Rescue teams were deployed (تعینات کیا گیا) to assist (مدد کرنا) stranded (پھنسے ہوئے) citizens (شہری), while local authorities (انتظامیہ، ارباب اختیار) struggled (مصروف رہی) to drain (نکاسی کرنا) the water from the streets.

محکمہ موسمیات کے مطابق صرف دو گھنٹوں میں شہر میں 80 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی۔ ریسکیو ٹیموں کو پھنسے ہوئے شہریوں کی مدد کے لیے تعینات کیا گیا، جبکہ مقامی انتظامیہ سڑکوں سے پانی نکالنے کی کوشش میں مصروف رہی۔

Several (متعدد) homes were damaged (نقصان پہنچا), and electricity (بجلی) supply was disrupted (معطل ہوگئی) in many neighbourhoods. Citizens have urged (مطالبہ کیا ہے) the government to improve (بہتر بنانا) the city's drainage (نکاسی آب) system to prevent (بچنا) such incidents (واقعات) in the future.

متعدد گھروں کو نقصان پہنچا اور کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مستقبل میں ایسے واقعات سے بچنے کے لیے نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔

ADDITIONAL EXERCISES FOR THOROUGH PREPARATION

SHORT QUESTIONS AND ANSWERS (Text-based)

مختصر سوالات اور جوابات

1. ***Who ordered the construction of the palace and why?*** کس نے محل کی تعمیر کا حکم دیا اور کیوں؟

Ans: Shahpesh, the Persian (فارسی) king, ordered the palace (محل) to be built (تعمیر کرنا) to show his greatness (عظمت). He wanted a grand (عظیم الشان) building that would impress (متاثر کرنا) other kings and poets.

فارسی بادشاہ، شاہ پیش نے اپنی عظمت ظاہر کرنے کے لیے محل تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ دوسرے (ملکوں کے) بادشاہوں اور شاعروں کو متاثر کرنے کے لیے، ایک عظیم الشان عمارت (بنوانا) چاہتا تھا۔

2. ***What kind of person was Khipil?*** خپل کس قسم کا انسان تھا؟

Ans: Khipil was a talkative (باتونی) builder (معمار) who loved telling stories and poems. He often entertained (محظوظ کرتا رہتا تھا) workers instead of focusing (توجہ دینا) on his work.

خپل ایک باتونی معمار تھا جسے کہانیاں اور نظمیں سنانا بہت پسند تھا۔ وہ اکثر اپنے کام پر توجہ دینے کے بجائے مزدوروں کو محظوظ کرتا رہتا تھا۔

3. ***How long did the palace construction continue?*** محل کی تعمیر کتنے عرصے تک جاری رہی؟

Ans: It continued (جاری رہی) from the first to the fourth year of Shahpesh's rule (دورِ حکومت). Despite (کے باوجود) the long time, the palace (محل) remained (رہا) incomplete.

یہ شاہ پیش کے دورِ حکومت کے پہلے سال سے لے کر چوتھے سال تک جاری رہی۔ طویل عرصہ گزرنے کے باوجود، محل نامکمل ہی رہا۔

4. ***What did Shahpesh see when he visited the palace site?***

جب شاہ پیش محل کی جگہ پر آیا تو اس نے کیا دیکھا؟

Ans: He saw Khipil sitting (بیٹھا ہوا) lazily (کاہلی سے) among workers telling stories. The workers were relaxed (پرسکون) and smiled (مسکرا رہے تھے) at Khipil's tales (کہانیاں).

اُس نے خپل کو مزدوروں کے درمیان کاہلی سے بیٹھا ہوا دیکھا، جو کہانیاں سنا رہا تھا۔ مزدور پرسکون تھے اور خپل کی باتوں پر مسکرا رہے تھے۔

5. ***What did Khipil say about the site of the palace?*** خپل نے محل کی جگہ کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He praised (تعریف کی) it highly, calling (قرار دیا) it perfect for inspiring envy (حسد) in other kings. He also said poets and travellers (مسافر) would praise it for its beauty.

اُس نے اس کی بہت زیادہ تعریف کی اور اُسے ایک ایسی کامل جگہ قرار دیا جو دوسرے بادشاہوں کے حسد کو (بے چینی سے) بھر دے گا۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ شاعر اور مسافر اس کی خوب صورتی کی تعریف کریں گے۔

6. ***How did Shahpesh react to Khipil's speech about the site?***

(محل کی) جگہ سے متعلق خپل کی تقریر پر شاہ پیش کا ردِ عمل کیسا تھا؟

Ans: Shahpesh smiled and sarcastically (طنزیہ انداز میں) praised (تعریف کی) the wisdom (دانائی) of Khipil. He also quoted (حوالہ دیا) a poet mocking (مذاق اُڑایا گیا) empty (بے بنیاد) praise without real value.

شاہ پیش مسکرایا اور طنزیہ انداز میں خپل کی دانائی کی تعریف کی۔ اس نے ایک شاعر کا حوالہ بھی دیا جس میں بے بنیاد تعریف کا مذاق اُڑایا گیا تھا۔

7. ***What example did Shahpesh give about a lazy worker?***

شاہ پیش نے سست مزدور کے بارے میں کیا مثال دی؟

Ans: He spoke of a <u>farm-servant</u> (کھیت پر کام کرنے والا نوکر) who didn't plant seeds (بیج) and showed weeds (جھاڑ جھنکار) as success. This was a warning (تنبیہ) to Khipil about boasting (شیخی بگھارنا) without results.

اُس نے کھیت پر کام کرنے والے ایک نوکر کا ذکر کیا جس نے بیج نہیں بوئے اور جھاڑ جھنکار کو کامیابی کے طور پر پیش کیا۔ اس میں بغیر نتائج شیخی بگھارنے پر خپل کے لیے ایک تنبیہ تھی۔

8. What did Shahpesh ask Khipil to show him? شاہ پیش نے خپل سے کیا دکھانے کو کہا؟

Ans: He asked Khipil to show the finished (تیار شدہ) rooms and halls (دیوان) of the palace (محل). Shahpesh wanted to see the actual (حقیقی) results of Khipil's work.

اس نے خپل سے محل کے تیار شدہ کمرے اور دیوان دکھانے کو کہا۔ شاہ پیش خپل کے کام کے حقیقی نتائج دیکھنا چاہتا تھا۔

9. What condition was the palace in? محل کس حالت میں تھا؟

Ans: The palace had broken (ٹوٹے ہوئے) columns (ستون), open roofs (چھتیں), and incomplete rooms. It clearly showed neglect (غفلت) and poor (ناقص) supervision (نگرانی).

محل میں ٹوٹے ہوئے ستون، کھلی چھتیں اور نامکمل کمرے تھے۔ اس سے غفلت اور ناقص نگرانی واضح طور پر عیاں تھی۔

10. How did Shahpesh react to seeing the poor condition?

محل کی خراب حالت دیکھ کر شاہ پیش نے کیسا ردعمل ظاہر کیا؟

Ans: He pretended (دکھاوا کیا) to praise (تعریف کرنا) the unfinished (نامکمل) work instead of <u>getting angry</u> (غصہ کرنا). This sarcasm (طنزیہ رویہ، تمسخر) showed his disapproval (ناراضگی) without direct scolding (سرزنش).

اس نے غصہ کرنے کے بجائے نامکمل کام کی تعریف کرنے کا دکھاوا کیا۔ براہ راست سرزنش کے بغیر بھی اُس کے اس طنزیہ رویے سے اس کی ناراضگی ظاہر ہو رہی تھی۔

11. What did Shahpesh ask Khipil to do on the terrace? شاہ پیش نے خپل سے چبوترے پر کیا کرنے کو کہا؟

Ans: He told Khipil to walk in front of him as a sign of honour (اعزاز). But it was a trick (چال) leading to a dangerous (خطرناک) gap (شگاف) ahead (آگے).

اس نے خپل سے کہا کہ وہ بطور اعزاز اُس کے آگے آگے چلے۔ مگر یہ ایک چال تھی، جو آگے ایک خطرناک شگاف کی طرف لے جا رہی تھی۔

12. What problem did Khipil face on the terrace? خپل کو چبوترے پر کیا مسئلہ درپیش ہوا؟

Ans: He saw a large gap (شگاف) with deep water below (نیچے), which scared (خوف زدہ ہو گیا) him. Khipil could not swim (تیرنا) and hesitated (ہچکچانے لگا) to move forward.

اس نے ایک بڑا شگاف دیکھا جس کے نیچے گہرا پانی تھا، جس سے وہ خوف زدہ ہو گیا۔ خپل تیر نہیں سکتا تھا اور آگے بڑھنے میں ہچکچانے لگا۔

13. How did Shahpesh force Khipil to move forward? شاہ پیش نے خپل کو آگے بڑھنے پر کیسے مجبور کیا؟

Ans: He ordered his guards to aim (تان لینا، نشانہ لینا) arrows (تیر) at Khipil. Fearing death, Khipil stepped (قدم بڑھایا) forward and fell (جا گرا) into the water.

اس نے اپنے محافظوں کو حکم دیا کہ وہ خپل پر تیر تان لیں۔ موت کے خوف سے خپل نے قدم آگے بڑھایا اور پانی میں جا گرا۔

14. What happened after Khipil fell in the water? خپل کے پانی میں گرنے کے بعد کیا ہوا؟

Ans: He was pulled (کھینچ کر نکالا گیا) out, wet (بھیگا ہوا) and shaking (کانپ رہا تھا) from fear and cold. Shahpesh sarcastically (طنزیہ انداز میں) called it a clever (عقلمندانہ) bath (غسل) for tired (تھکے ہارے) talkers (باتونی).

اسے کھینچ کر باہر نکالا گیا، وہ بھیگا ہوا تھا اور خوف اور سردی سے کانپ رہا تھا۔ شاہ پیش نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ تھکے ہارے باتونیوں کے لیے ایک عقلمندانہ غسل تھا۔

15. What false honour did Shahpesh give in the hall? دالان میں شاہ پیش نے کون سا جھوٹا اعزاز دیا؟

Ans: He allowed (اجازت دی) Khipil to sit on a marble (سنگ مرمر) throne (تخت), though it wasn't built (تعمیر کیا گیا). Khipil pretended (دکھاوا کیا) to sit to please (خوش کرنا) the King.

اُس نے خپل کو سنگِ مرمر کے تخت پر بیٹھنے کی اجازت دی، حالانکہ وہ تخت تعمیر ہی نہیں کیا گیا تھا۔ خپل نے بادشاہ کو خوش کرنے کے لیے بیٹھنے کا دکھاوا کیا۔

16. What warning did Shahpesh give while Khipil "sat"? جب خپل "بیٹھ گیا" تو شاہ پیش نے کیا تنبیہ کی؟

Ans: He said if Khipil moved (ہلا، حرکت کی), he would be shot with 25 arrows (تیر). This

threat (دھمکی) made Khipil stay (رہنا) frozen (ساکت) in one position (حالت).

اس نے کہا کہ اگر خپل ہلا تو اس پر ۲۵ تیر برسا کر اسے مار دیا جائے گا۔ اس دھمکی نے خپل کو ایک ہی حالت میں ساکت رہنے پر مجبور کر دیا۔

17. How did people react to Khipil sitting on nothing? خپل کو ہوا میں بیٹھا دیکھ کر لوگوں نے کیسا ردعمل دیا؟

Ans: They laughed (ہنسے) so much that they rolled (لوٹ پوٹ ہو گئے) on the floor (زمین). Everyone saw the joke and Khipil's embarrassment (شرمندگی).

وہ اتنا ہنسے کہ زمین پر لوٹ پوٹ ہو گئے۔ ہر ایک نے اس مذاق کو اور خپل کی شرمندگی کو دیکھا۔

18. What did Shahpesh say about Khipil's sitting? شاہ پیش نے خپل کے بیٹھنے کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He said Khipil was honoured (اعزاز دیا گیا ہے) by sitting on his own "creation (تخلیق)." The joke (مذاق) was that Khipil built (تعمیر کیا) nothing, so he sat on nothing.

اس نے کہا کہ خپل کو اس کی اپنی "تخلیق" پر بیٹھنے کا اعزاز دیا گیا ہے۔ مذاق یہ تھا کہ خپل نے کچھ بھی تعمیر نہیں کیا تھا، اس لیے وہ کسی چیز پر نہیں بیٹھا تھا۔

19. Where did Shahpesh take Khipil after the hall? دالان کے بعد شاہ پیش خپل کو کہاں لے گیا؟

Ans: He led him to the royal (شاہی) gardens (باغات) that Khipil had designed (ترتیب دیا تھا). These gardens were supposed (سمجھے جاتے) to be a place of beauty and joy.

وہ اُسے شاہی باغات کی طرف لے گیا جنہیں خپل نے ترتیب دیا تھا۔ یہ باغات خوب صورتی اور خوشی کا مقام سمجھے جاتے تھے۔

20. What did the gardens actually look like? یہ باغات حقیقت میں کیسے دکھائی دیتے تھے؟

Ans: They were dry (خشک), with no flowers or trees, only weeds (جھاڑ جھنکار) and nettles (خاردار پودے). It was another sign (علامت) of Khipil's failure (ناکامی) in real work.

یہ باغات خشک تھے، نہ پھول تھے نہ درخت، صرف جھاڑ جھنکار اور خاردار پودے تھے۔ یہ عملی کام میں خپل کی ناکامی کی ایک اور علامت تھی۔

21. What did Shahpesh ask Khipil to do in the garden? شاہ پیش نے خپل سے باغ میں کیا کرنے کو کہا؟

Ans: He told him to pick (توڑنا) flowers and smell (سونگھنا) their perfume (خوشبو). There were no flowers, only stinging (چبھنے والے) plants.

اُس نے اسے کہا کہ پھول توڑو اور اُن کی خوشبو سونگھو۔ لیکن وہاں کوئی پھول نہ تھے، صرف چبھنے والے (خاردار) پودے تھے۔

22. What happened when Khipil smelled the nettles? جب خپل نے خاردار پودوں کو سونگھا تو کیا ہوا؟

Ans: His nose turned red and itchy (خارش زدہ) from the stinging (چبھنے والے) leaves. He was too ashamed (شرمندہ) to scratch (خارش کرنا) in front of the King.

اس کی ناک سرخ ہو گئی اور چبھنے والے پتوں سے (اسے ناک پر) خارش ہونے لگی۔ مگر وہ اتنا شرمندہ تھا کہ بادشاہ کے سامنے خارش تک نہیں کر سکتا تھا۔

23. What did Shahpesh tell Khipil to do with the nosegay?

شاہ پیش نے خپل سے گلدستے کے ساتھ کیا کرنے کو کہا؟

Ans: He joked (مذاقاً کہا) that Khipil should gift the nettles (خاردار گلدستہ) to his beloved (محبوبہ). He also sent (بھجوایا) a message that Khipil would follow soon (جلدی).

اُس نے مذاقاً کہا کہ خپل یہ خاردار گلدستہ اپنی محبوبہ کو تحفتاً پیش کرے۔ اُس نے یہ پیغام بھی بھجوایا کہ خپل خود بھی جلد ہی اس کے پیچھے آ رہا ہے۔

24. How did Khipil's beloved react to the gift? خپل کی محبوبہ نے تحفے پر کیسا ردعمل دیا؟

Ans: She became angry (ناراض) and embarrassed (بے عزت کیا) Khipil. The joke backfired (الٹا باعثِ ذلت ثابت ہوا) on him even more.

وہ ناراض ہو گئی اور اس نے خپل کو بے عزت کیا۔ یہ مذاق اُلٹا اسی کے لیے باعثِ ذلت ثابت ہوا۔

25. What did Khipil say about asking neighbours for help?

خپل نے ہمسایوں سے مدد مانگنے کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He begged (التجا کی) them to help scratch (کھجلی کرنا) his itching (خارش زدہ) nose. But they scratched the wrong (غلط) parts (جگہیں), making him more uncomfortable (بے چین).

اُس نے اُن سے التجا کی کہ وہ اُس کی خارش زدہ ناک کو کھجلی کریں۔ مگر اُنھوں نے غلط جگہوں پر کھجلی کی، جس سے وہ مزید بے چین ہوتا گیا۔

26. What was Shahpesh's reply to this complaint? شکایت پر شاہ پیش کا جواب کیا تھا؟

Ans: He said kings' grace works (عنایت) like sunlight — it helps some and harms (نقصان پہنچاتی ہے) others. Then he called Khipil a weed (جھاڑ جھنکار، خاردار پودا), not a flower.

اس نے کہا کہ بادشاہوں کی عنایت سورج کی روشنی کی طرح ہوتی ہے — کچھ کو فائدہ دیتی ہے اور کچھ کو نقصان پہنچاتی ہے۔ پھر اس نے خپل کو پھول کے بجائے جھاڑ جھنکار (خاردار پودا) کہا۔

27. What other punishment did Shahpesh give Khipil? شاہ پیش نے خپل کو اور کیا سزا دی؟

Ans: He made him go without water for three days and nights. This was done under the name of royal (شاہی) honour (اعزاز).

اس نے اسے تین دن اور تین راتیں بغیر پانی کے رہنے پر مجبور کیا۔ یہ سب کچھ شاہی اعزاز کے نام پر کیا گیا۔

28. What strange pose was Khipil forced to hold? خپل کو کس عجیب انداز میں کھڑا ہونے پر مجبور کیا گیا؟

Ans: He had to stand (کھڑا رہنا) with arms stretched (پھیلا کر), holding (تھامے) pomegranates (انار). People were told he was a special (خاص) tree made by Khipil.

اسے ہاتھوں میں انار تھامے بازو پھیلا کر کھڑا رہنا پڑا۔ لوگوں سے کہا گیا کہ یہ خپل کا بنایا ہوا ایک خاص درخت ہے۔

29. Why did Shahpesh make Khipil stand like a tree?

شاہ پیش نے خپل کو درخت کی مانند کھڑا ہونے پر کیوں مجبور کیا؟

Ans: Shahpesh made Khipil stand like a tree to make fun of his useless (بے کار) work and words. He turned (بنا دیا) Khipil into a living (زندہ) joke to teach (سبق دینا) others.

خپل کے بے کار کام اور کھوکھلی باتوں کا مذاق اُڑانے کے لیے شاہ پیش نے خپل کو درخت کی مانند کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا۔ اس نے دوسروں کو سبق دینے کے لیے خپل کو ایک زندہ تماشہ بنا دیا۔

30. What change came in the kingdom after Khipil's punishment?

خپل کی سزا کے بعد سلطنت میں کیا تبدیلی آئی؟

Ans: After Khipil's punishment (سزا), people stopped wasting (ضائع کرنا) time and began (شروع کر دیا) working properly (سنجیدگی سے). No one wanted to win honours like Khipil.

خپل کی سزا کے بعد لوگوں نے وقت ضائع کرنا چھوڑ دیا اور وہ سنجیدگی سے کام کرنے لگے۔ اب کسی کو خپل کی طرح اعزازات حاصل کرنے کی خواہش نہ تھی۔

CRITICAL, ANALYTICAL AND THEMATIC QUESTIONS

31. What is the main theme of the story? کہانی کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

Ans: The main theme (موضوع) of the story is that empty (خالی) talk without action (عمل) leads to (باعث بنتی ہے) shame. It shows that hard work is more valuable (قیمتی) than clever words (چرب زبانی).

کہانی کا مرکزی موضوع یہ ہے کہ بغیر عمل خالی گفتار (بالآخر) شرمندگی کا باعث بنتی ہے۔ یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ محنت، چرب زبانی سے کہیں زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

32. Why does Shahpesh use sarcasm instead of shouting? شاہ پیش غصے کے بجائے طنز کیوں استعمال کرتا ہے؟

Ans: Shahpesh uses sarcasm (طنز) instead of shouting (چیخنا چلانا) to expose (بے نقاب کرنا) faults (خامیاں) politely (شائستگی سے). He humiliates (تذلیل کرتا ہے) Khipil without direct anger or violence (تشدد).

شاہ پیش شائستگی سے خامیوں کو بے نقاب کرنے کے لیے چیخنے چلانے کے بجائے طنز کا استعمال کرتا ہے۔ وہ براہِ راست غصہ یا تشدد کیے بغیر خپل کی تذلیل کرتا ہے۔

33. What does the "invisible throne" stand for? "غیر مرئی تخت" کس چیز کی علامت ہے؟

Ans: The "invisible (غیر مرئی) throne (تخت)" stands for (علامت ہے) fake honour (اعزاز) without

real achievement (کامیابی). Khipil pretends (دکھاوا کیا) to sit, just like he pretended to work.

"غیر مرئی تخت" ایسے جعلی اعزاز کی علامت ہے جس کے پیچھے کوئی حقیقی کامیابی نہ ہو۔ خپل نے اسی طرح بیٹھنے کا دکھاوا کیا، جس طرح اس نے کام کرنے کا محض دکھاوا کیا تھا۔

34. Why do people laugh at Khipil sitting in the air? لوگ خپل کے ہوا میں بیٹھنے پر کیوں ہنستے ہیں؟

Ans: People laugh (ہنستے ہیں) at Khipil sitting in the air because his fake reward (انعام) is obvious (عیاں، واضح). He becomes a joke (مذاق) in front of all due to his own idleness (کاہلی).

لوگ خپل کے ہوا میں بیٹھنے پر اس لیے ہنستے ہیں کیونکہ اس کا جھوٹا انعام سب پر عیاں ہو جاتا ہے۔ اپنی ہی کاہلی کے سبب وہ سب کے سامنے ایک مذاق بن جاتا ہے۔

35. What does the garden full of weeds represent? جھاڑ جھنکار سے اٹا باغ کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے؟

Ans: The garden full of weeds (جھاڑ جھنکار) represents Khipil's poor (ناقص) planning (منصوبہ بندی) and false (جھوٹے) claims (دعوے). It shows he talked (باتیں کرتا رہا) about beauty but gave nothing real (حقیقت).

جھاڑ جھنکار سے اٹا باغ خپل کی ناقص منصوبہ بندی اور جھوٹے دعووں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خوبصورتی کی باتیں کرتا رہا مگر حقیقت میں کچھ بھی نہ دے سکا۔

36. How does the story use humour to teach? کہانی سبق دینے کے لیے مزاح کا استعمال کیسے کرتی ہے؟

Ans: The story uses humour (مزاح) to teach through clever (سبق آموز) punishments (سزائیں) and funny moments (مناظر). It makes readers laugh (ہنساتی ہے) while giving serious (سنجیدہ) advice (نصیحت).

کہانی سبق آموز سزاؤں اور مزاحیہ مناظر کے ذریعے درس دینے کے لیے مزاح کا استعمال کرتی ہے۔ یہ سنجیدہ نصیحت کرنے کے ساتھ ساتھ قارئین کو ہنساتی بھی ہے۔

37. What does Shahpesh mean by "my grace is your punishment"?

شاہ پیش کا "میری عنایت ہی تمھاری سزا ہے" کہنے سے کیا مراد ہے؟

Ans: Shahpesh means that Khipil's royal (شاہی) gifts are actually (دراصل) forms (صورتیں) of suffering (اذیت). He punishes (سزا دیتا ہے) Khipil using the cover (پردہ) of kindness (شفقت).

شاہ پیش کا مطلب یہ ہے کہ خپل کے شاہی انعامات دراصل اذیت کی صورتیں ہیں۔ وہ شفقت کے پردے کے استعمال کرتے ہوئے خپل کو سزا دیتا ہے۔

38. Why is Khipil called a weed in the end? آخر میں خپل کو جھاڑ جھنکار کیوں کہا جاتا ہے؟

Ans: Khipil is called a weed (گھاس پھوس) because he did nothing and proved to be useless (بے کار) like weeds and nettles (جھاڑ جھنکار). As he built nothing, the whole site of the palace looked like a wilderness (ویرانہ).

خپل کو (آخر میں) گھاس پھوس اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ اس نے کچھ نہیں کیا اور گھاس پھوس و جھاڑ جھنکار کی طرح بے کار ثابت ہوا۔ چوں کہ اس نے کچھ بھی تعمیر نہیں کیا تھا اس لیے محل کی ساری جگہ ویرانے کی مانند دکھائی دیتی تھی۔

39. Why did Shahpesh not punish Khipil with anger? شاہ پیش نے خپل کو غصے سے سزا کیوں نہ دی؟

Ans: Shahpesh did not punish (سزا دینا) Khipil with anger because mockery (ہنسی ٹھٹھا، تمسخر) was more powerful (مؤثر). It made Khipil suffer (شرمندہ کیا) in front of all and learn his lesson.

شاہ پیش نے خپل کو غصے سے سزا اس لیے نہ دی کیونکہ ہنسی ٹھٹھا (تمسخر) زیادہ مؤثر تھا۔ اس نے خپل کو سب کے سامنے شرمندہ کیا تا کہ وہ سبق سیکھے۔

40. *What message does the "Palace of the Wagging Tongue" give?*

"ہلتی زبان کا محل" کیا پیغام دیتا ہے؟

Ans: The "Palace (محل) of the Wagging (ہلتی) Tongue (زبان)" gives the message that talk without work is dangerous (خطرناک ہوتا ہے). Such people end up (آخرکار شکار ہوتے ہیں) humiliated, not honoured.

"ہلتی زبان کا محل" یہ پیغام دیتا ہے کہ کام کے بغیر محض باتیں کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ ایسے لوگ آخرکار عزت نہیں، بلکہ ذلت کا شکار ہوتے ہیں۔

41. *How does Shahpesh turn honour into punishment?* شاہ پیش اعزاز کو سزا میں کیسے بدلتا ہے؟

Ans: Shahpesh turns (بدل دیتا ہے) honour (اعزاز) into punishment (سزا) by giving fake rewards (انعامات). These make Khipil suffer (اذیت دیتے ہیں) more than real punishment.

شاہ پیش جھوٹے انعامات دے کر اعزاز کو سزا میں بدل دیتا ہے۔ یہ جعلی انعامات خپل کو اصل سزا سے بڑھ کر اذیت دیتے ہیں۔

42. *Why is poetry used in the story?* کہانی میں شاعری کا استعمال کیوں کیا گیا ہے؟

Ans: Poetry is used in the story to add deeper (گہرے) meaning and highlight (اُجاگر کرنا) irony (طنز و تضاد). It mocks (مذاق اُڑاتی ہے) fake beauty and pretended (دکھاوا کی گئی) success.

کہانی میں شاعری اس لیے شامل کی گئی ہے تاکہ گہرے معانی پیدا کیے جائیں اور طنز و تضاد کو اُجاگر کیا جا سکے۔ یہ جھوٹی خوب صورتی اور دکھاوے کی کامیابی کا مذاق اُڑاتی ہے۔

43. *How does the story criticize lazy workers?* کہانی کاہل مزدوروں پر کس طرح تنقید کرتی ہے؟

Ans: The story criticizes (تنقید کرتی ہے) lazy (کاہل) workers by showing their failure (ناکامی) through Khipil. His words (باتیں) were strong (بڑی بڑی), but his work was weak (کمزور).

کہانی خپل کے ذریعے کاہل مزدوروں کی ناکامی کو ظاہر کر کے اُن پر تنقید کرتی ہے۔ اُس کی باتیں بڑی بڑی تھیں، مگر اُس کا کام نہایت کمزور تھا۔

44. *Why did people in the kingdom stop acting like Khipil?*

سلطنت کے لوگوں نے خپل جیسا رویہ اختیار کرنا کیوں چھوڑ دیا؟

Ans: People in the kingdom (سلطنت) stopped acting like Khipil because they saw his shame (تذلیل). No one wanted (چاہتا تھا) to end up punished (سزاوار) for empty (خالی) talk.

سلطنت کے لوگوں نے خپل جیسا رویہ اختیار کرنا چھوڑ دیا کیونکہ اُنھوں نے خپل کی تذلیل (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لی تھی۔ اب کوئی بھی خالی گفتار کی وجہ سے سزاوار بننا نہیں چاہتا تھا۔

45. *What kind of ruler is Shahpesh shown as?* شاہ پیش کو کس قسم کے حکمران کے طور پر دکھایا گیا ہے؟

Ans: Shahpesh is shown as a wise (دانا) and clever (ہوشیار) ruler (حکمران) who teaches with wit (ذہانت). He does not shout (چیخنا چلانا), but his lessons are unforgettable (ناقابلِ فراموش).

شاہ پیش کو ایک دانا اور ہوشیار حکمران کے طور پر دکھایا گیا ہے جو ذہانت سے سبق سکھاتا ہے۔ وہ چیختا چلاتا نہیں ہے، مگر اُس کے (دیے گئے) اسباق ناقابلِ فراموش ہیں۔

46. *Why does the poet say "Leave the flower and dig the root"?*

شاعر "پھول کو چھوڑو اور جڑ کھودو" کیوں کہتا ہے؟

Ans: The poet says "Leave (چھوڑنا) the flower and dig (کھودنا) the root (جڑ)" to advise (نصیحت کرنا) seeking (تلاش کرنا) real value. He means we should work deeply (بھرپور), not just enjoy the surface (سطحی).

اصل قدر کو تلاش کرنے کی نصیحت کرنے کے لیے شاعر کہتا ہے "پھول کو چھوڑو اور جڑ کھودو"۔ اُس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں سطحی (خوش نمائی) سے (محض) لطف اندوز نہیں ہونا چاہیے، بلکہ بھرپور محنت کرنی چاہیے۔

47. *How is the punishment of sitting on an invisible chair meaningful?*

غیر مرئی کرسی پر بیٹھنے کی سزا میں کیسی معنی خیز بات (پنہاں) ہے؟

Ans: The punishment (سزا) of sitting on an invisible (غیر مرئی) chair is meaningful because it reflects (عکاسی کرتی ہے) Khipil's empty (کھوکھلی) achievements (کامیابیاں). He is forced (مجبور کیا جاتا ہے) to act out the honour (اعزاز) he falsely (جھوٹا) claimed (دعوے دار تھا).

غیر مرئی کرسی پر بیٹھنے کی سزا معنی خیز ہے کیونکہ یہ خپل کی کھوکھلی کامیابیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اُسے مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اُس اعزاز کا دکھاوا کرے جس کا وہ جھوٹا دعوے دار تھا۔

48. *Why did Shahpesh make Khipil stand holding pomegranates?*

شاہ پیش نے خپل کو انار تھام کر کھڑا ہونے پر کیوں مجبور کیا؟

Ans: Shahpesh made Khipil stand holding (تھامے) pomegranates (انار) to turn him into a living (زندہ) joke (مذاق). It symbolized (علامت تھا) how his hands held nothing valuable (قابلِ قدر), just appearance (دکھاوا تھا).

شاہ پیش نے خپل کو ایک زندہ مذاق بنانے کے لیے اُسے انار تھامے کھڑا کیا۔ یہ اس بات کی علامت تھا کہ اُس کے ہاتھوں میں کوئی حقیقی قدر نہ تھی، صرف دکھاوا تھا۔

49. *What does the dryness of the fountains symbolize?* چشموں کی خشکی کس چیز کی علامت ہے؟

Ans: The dryness (خشکی) of the fountains (چشمے) symbolizes (علامت ہے) the failure (ناکامی) of Khipil's promises (وعدے). He spoke (باتیں کرتا رہا) of joy (خوشی) and beauty, but delivered emptiness (کھوکھلا پن).

چشموں کی خشکی خپل کے وعدوں کی ناکامی کی علامت ہے۔ وہ خوشی اور خوبصورتی کی باتیں کرتا رہا، مگر نتیجے میں صرف کھوکھلا پن دیا۔

50. *What broader message does the story give to society?* یہ کہانی معاشرے کو کون سا وسیع تر پیغام دیتی ہے؟

Ans: The broader (وسیع تر) message the story gives to society is that praising (سراہنا) speech (تقریر) without work is dangerous (خطرناک). Communities (معاشرے) suffer (زوال کا شکار ہو جاتے ہیں) when they reward (نوازا جانا) charm (خوش گفتاری) over effort.

کہانی معاشرے کو یہ وسیع تر پیغام دیتی ہے کہ محنت کے بغیر (محض خالی) تقریر کو سراہنا خطرناک ہوتا ہے۔ جب محنت کے بجائے خوش گفتاری کو نوازا جائے تو معاشرے زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

...*...*...*...

EXERCISE OF SYNONYMS

- ***Tick (✓) the correct synonym of the highlighted words.***

1. The work of the palace of Shahpesh ***lingered*** for four years.
   (a) began (b) booked (c) continued slowly (d) planned
2. Khipil related stories ***interspersed*** with anecdotes.
   (a) intercepted (b) bored (c) fragrant (d) sprinkled
3. Khipil related stories interspersed with ***anecdotes***.
   (a) weapons (b) tales (c) duties (d) verses
4. Khipil recited poetic instances as was Khipil's ***wont***.
   (a) habit (b) mistake (c) speech (d) desire
5. Shahpesh's palace was thought to fill foreign kings with the ***distraction*** of envy.
   (a) comfort (b) irritation (c) unrest (d) quiet

6. Shahpesh said: "This site is for a noble ***mansion***."
(a) hut (b) cottage (c) palace (d) village

7. Khipil displayed the ***abundance*** of weeds.
(a) variety (b) plenty (c) absence (d) few

8. Shahpesh ***exalted*** Khipil for his craft.
(a) punished (b) respected (c) ignored (d) glorified

9. Shahpesh admired Khipil's ***assiduity***.
(a) laziness (b) carelessness (c) devotion (d) anger

10. Shahpesh ***feigned*** not to behold Khipil's negligence.
(a) tried (b) pretended (c) ignored (d) saw

11. Shahpesh praised Khipil's ***constancy*** in toil.
(a) weakness (b) laziness (c) firmness (d) desire

12. Shahpesh praised Khipil's ***toil***.
(a) sleep (b) rest (c) hard work (d) speech

13. Shahpesh commanded Khipil to ***precede*** him.
(a) follow (b) call (c) go before (d) rest

14. The gap in the terrace was of many a ***stride***.
(a) rooms (b) steps (c) walls (d) ideas

15. ***Succour*** reached Khipil within no time.
(a) warning (b) hope (c) help (d) harm

16. Shahpesh said that it was an apt ***contrivance*** for a bath.
(a) punishment (b) accident (c) trick (d) invention

17. Shahpesh said it was well-***conceived*** plan.
(a) built (b) imagined (c) remembered (d) delayed

18. Talking did not ***fatigue*** Khipil.
(a) cheat (b) hurt (c) confuse (d) tire

19. Shahpesh said, "For a ***privilege***, sit in the chair."
(a) duty (b) fear (c) honour (d) warning

20. Shahpesh said, "As a mark of my ***approbation***, sit in the chair."
(a) disapproval (b) reward (c) silence (d) approval

21. Khipil made ***pretence*** to sit in the chair.
(a) truth (b) attempt (c) show (d) rest

22. Khipil acted as in ***conspiracy*** to amuse Shahpesh.
(a) trap (b) plot (c) party (d) dance

23. Shahpesh said, "Khipil shall be ***transfixed*** with twenty arrows."
(a) rewarded (b) pierced (c) covered (d) silenced

24. The arrows of the guards ***swayed*** with laughter.
(a) trembled (b) flew (c) touched (d) stopped

25. While sitting in the chair, Khipil got ***cramped***.
(a) rested (b) bent (c) stiff (d) asleep

26. Shahpesh bade Khipil take him to the gardens of ***dalliance***.
(a) sorrow (b) work (c) pleasure (d) faith

27. Shahpesh praised the gardens that Khipil had ***contrived***.
(a) destroyed (b) designed (c) ignored (d) left

28. Khipil walked with ***remonstrating*** members.
(a) shining (b) tired (c) protesting (d) hidden

29. Khipil could ***scarce*** refrain from rubbing his nose.
(a) never (b) easily (c) hardly (d) always

30. Shahpesh repeated the words, "I am ***beguiled*** by flowers."
(a) tricked (b) confused (c) charmed (d) lost

31. Shahpesh repeated the poet's words: "lulled in ***odorous*** sloth."
(a) smelly (b) fragrant (c) dry (d) rotten

32. Shahpesh repeated the poet's words: "lulled in odorous ***sloth***."
(a) laziness (b) hunger (c) beauty (d) coolness

33. The poet said, "***adore*** the flowers."
(a) hate (b) admire (c) touch (d) pick

34. Khipil said, "'Tis ***eloquent***, O great King!"
(a) false (b) gentle (c) fluent (d) old

35. Khipil said, "***comprehensiveness*** would be its portion."
(a) height (b) cleverness (c) sadness (d) fullness

36. Khipil said, "It ***alludeth*** not to the delight of chafing."
(a) denies (b) mentions (c) hides (d) proves

37. Shahpesh said, "***Chafe*** not! It is a hideous thing!"
(a) scratch (b) touch (c) press (d) tap

38. Shahpesh said, "It is an ill thing and a ***hideous***!"
(a) beautiful (b) dirty (c) ugly (d) hard

39. Shahpesh said, "This ***nosegay***, O Khipil, it is for thee."
(a) chair (b) bath (c) story (d) bouquet

40. Khipil had the look of one ***battered*** with many beatings.
(a) praised (b) rewarded (c) beaten (d) old

41. Khipil said, "She received me with ***wrath***."
(a) hunger (b) anger (c) love (d) fear

42. Shahpesh said, "How of my ***clemency*** in the matter of the chafing?"
(a) harshness (b) mercy (c) delay (d) beauty

43. Khipil said, "I met neighbours, ***accosting*** them civilly."
(a) ignoring (b) stopping (c) addressing (d) insulting

44. Khipil said, "I met neighbours, accosting them ***civilly***."
(a) rudely (b) softly (c) kindly (d) politely

45. Khipil said, "***Imploring***, for I ached to chafe."
(a) laughing (b) working (c) begging (d) lying

46. Khipil said, "It was the very ***devouring*** eagerness for solace."
(a) slow (b) deep (c) soft (d) burning

47. Khipil said, "Not in those parts which ***abhorred*** it."
(a) accepted (b) hated (c) praised (d) scratched

48. Shahpesh said, "The ***magnanimity*** of monarchs is as the rain."
(a) power (b) wisdom (c) anger (d) generosity

49. Shahpesh said, "In that spot it encourageth ***rankness***."
(a) poetry (b) weeds (c) riches (d) kingship

50. Shahpesh said, "My grace is thy ***chastisement***."
(a) gift (b) test (c) punishment (d) cure

51. The King ceased not to ***persecute*** Khipil under pretence of doing him honour.
(a) honour (b) obey (c) torment (d) follow

52. Shahpesh continued under ***pretence*** of doing him honour.
(a) truth (b) force (c) appearance (d) deception

53. Shahpesh was ***heaping*** favours on him.
(a) hiding (b) removing (c) piling (d) stealing

54. Shahpesh was heaping ***favours*** on him.
(a) punishments (b) gifts (c) lies (d) curses

55. Khipil was ***gasping*** without water.
(a) whispering (b) hurrying (c) panting (d) smiling

56. Khipil was ***compelled*** to drink of the drought.
(a) invited (b) forced (c) allowed (d) refused

57. Khipil drank of the ***drought*** of the fountain.
(a) sweetness (b) silence (c) dryness (d) beauty

58. Before that time his affairs had ***languished***.
(a) succeeded (b) brightened (c) delayed (d) worsened

59. The currents of business had become ***stagnant*** pools.
(a) moving (b) rising (c) still (d) flowing

60. There is a ***doom*** upon that people.
(a) honour (b) rule (c) fate (d) destruction

61. Khipil ***sought*** the honours bestowed by Shahpesh.
(a) ignored (b) abandoned (c) desired (d) lost

62. The honours were ***bestowed*** by Shahpesh on Khipil.
(a) taken (b) granted (c) refused (d) stolen

63. The honours bestowed by Shahpesh were not sought by ***gabblers***.
(a) workers (b) listeners (c) talkers (d) watchers

64. Few ***loquacious*** fools now sought such favours.
(a) clever (b) silent (c) talkative (d) kind

Shahpesh regretted not being there to ***inmesh*** the babbler.
(a) free (b) confuse (c) trap (d) invite

MULTIPLE CHOICE QUESTIONS (MCQ's)

Text-Based MCQ's

Tick (✓) the correct option.

Who commanded the building of a palace?
(a) Khipil (b) Ebn Busrac (c) Shahpesh (d) The Poet

What was Khipil doing when Shahpesh came for inspection?
(a) carving stone (b) giving orders (c) reciting stories and poetry (d) sleeping

How long did the construction of the palace linger?
(a) one year (b) two years (c) three years (d) four years

What did Khipil compare the palace site to?
(a) a desert oasis (b) a ruined temple
(c) a place to inspire poets (d) a place of solitude

Which poetic lines did Shahpesh quote about virtue and mansions?
(a) "Methinks I am a lover..." (b) "Be sure, where Virtue failed to appear..."
(c) "Leave to bloom the flower..." (d) "When to loquacious fools..."

What metaphor did Shahpesh use about the farm-servant?
(a) an eagle that flew away (b) a fool in a palace
(c) one who boasted of weeds instead of crop (d) a gardener who loved roses

What did Shahpesh pretend to admire in the palace?
(a) its decorations (b) the speed of construction (c) its colour (d) its size

What obstacle did Khipil face on the marble terrace?
(a) a wild beast (b) a group of guards (c) a wide gap (d) a falling stone

Why did Khipil hesitate to advance?
(a) he had no light (b) he feared water and could not swim
(c) he forgot the path (d) he was tired

What happened when Khipil stepped forward?
(a) he escaped (b) he flew across
(c) he fell into the water (d) the king pulled him back

What did Shahpesh call Khipil's fall into the water?
(a) a punishment (b) a mistake (c) a bath (d) an accident

What privilege did Shahpesh grant Khipil in the hall?
(a) lead the court (b) sit in the marble chair (c) recite poetry (d) guard the door

Why did Khipil pretend to sit on the throne?
(a) to please the king (b) to avoid being seen
(c) because it was too high (d) because it was on fire

14. ***How long was Khipil told to remain seated on the invisible chair?***
(a) until midnight (b) for an hour (c) till noon (d) all night

15. ***How many guards surrounded Khipil with arrows?***
(a) 20 (b) 25 (c) 30 (d) 50

16. ***What did the crowd do when they saw Khipil sitting in the air?***
(a) wept (b) laughed uncontrollably (c) fled (d) bowed

17. ***What did Shahpesh say to Khipil after the throne incident?***
(a) "you are forgiven." (b) "this is your death."
(c) "you have been exalted above men." (d) "you will never be a builder again."

18. ***What condition were the gardens in?***
(a) full of fountains (b) a jungle (c) a desert with weeds (d) lush and blooming

19. ***What happened when Khipil sniffed the nettles?***
(a) he fell asleep (b) his nose turned red (c) he fainted (d) he cried

20. ***What did Shahpesh sarcastically suggest Khipil do with the nosegay?***
(a)burn it (b)gift it to his mother (c)present it to his mistress (d)throw it away.

21. ***What did Khipil complain about his neighbours' help?***
(a) they mocked him (b) they refused
(c) they chafed the wrong part (d) they punished him

22. ***How long was Khipil made to go without water?***
(a) one day (b) three days and nights (c) a week (d) ten days

23. ***What did Khipil hold while standing like a tree?***
(a) flowers (b) arrows (c) pomegranates (d) swords

24. ***What did the King call the pomegranate shoot?***
(a) a shame (b) a wonder (c) a reward (d) a disgrace

25. ***What had become common before Khipil's punishment?***
(a) quick palace building (b) idle talkers acting as workers
(c) poets replacing kings (d) slaves ruling the court

26. ***What phrase is used to describe Khipil's punishment legacy?***
(a) throne of fools (b) dungeon of idlers
(c) palace of the wagging tongue (d) court of empty words

27. ***What did Shahpesh call his own grace at the end?***
(a) a blessing (b) a mirror (c) a punishment (d) a kindness

28. ***Who is Ebn Busrac in the story?***
(a) a poet (b) a nobleman (c) a general (d) a fictional wise man

29. ***What message was sent to Khipil's mistress with the flowers?***
(a) he is dead (b) he follows quickly
(c) he has left the city (d) he seeks forgiveness

30. ***What poetic image is used for Khipil's trembling tongue?***
(a) bird in a storm (b) leaf in wind (c) bell's tongue (d) silent flute

Analytical MCQ's

1. ***What does the phrase "Palace of the Wagging Tongue" symbolize in the story?***
(a) a place of learning (b) a reward for wisdom
(c) a punishment for talkativeness (d) a tribute to storytelling

2. ***What is the tone of Shahpesh's compliments toward Khipil's unfinished palace?***
(a) sincere (b) regretful (c) ironic (d) angry

3. ***Why does Shahpesh allow Khipil to sit on the invisible throne?***
(a) to honor him (b) to test his loyalty
(c) to humiliate him publicly (d) to make him ruler

4. ***What does Khipil's fall into the water represent metaphorically?***
(a) cleansing of sins (b) baptism into royalty
(c) drowning in his own deception (d) a test of bravery

5. ***What theme is emphasized by Khipil's exaggerated gestures to hide his faults?***
(a) the burden of duty (b) the illusion of progress
(c) the failure of appearance over action (d) the nobility of labor

6. ***Why does the King pretend not to notice the flaws in construction?***
(a) he is blind (b) he believes khipil
(c) he wants to punish him through sarcasm (d) he wants to reward him

7. ***What literary device is primarily used throughout the story?***
(a) allegory (b) hyperbole (c) satire (d) paradox

8. ***How is the poetic reference to "virtue's mansion" connected to the story?***
(a) it praises architectural beauty (b) it shows real virtue in khipil
(c) it mocks grandeur without substance (d) it foreshadows success

9. ***What does the invisible chair reflect about Shahpesh's punishment style?***
(a) harsh and brutal (b) symbolic and humiliating
(c) legal and fair (d) religious and sacred

10. ***What is the message in the King's repeated use of "I laud it" for obvious flaws?***
(a) he respects beauty (b) he supports truth
(c) he uses irony to expose lies (d) he is unaware of the issues

11. ***What do the dry fountains and weedy gardens symbolize?***
(a) rebirth and hope (b) neglect and false claims
(c) growth and potential (d) magic and mystery

12. ***The image of Khipil "stretch'd out as a pomegranate tree" suggests:***
(a) growth and fertility (b) pride and nobility
(c) punishment and ridicule (d) natural devotion

13. ***What does Shahpesh's behavior ultimately suggest about leadership?***
(a) real power lies in cruelty (b) satire is necessary in governance
(c) strong leaders expose hypocrisy (d) silence is strength

44. The entire story is best described as a critique of:
(a) artistic creativity (b) political betrayal
(c) lazy intellectualism and empty speech (d) royal traditions

45. What is suggested by Khipil's metaphorical "nosegay"?
(a) his creative talent (b) his poetic knowledge
(c) a fake product of effort (d) a genuine reward

46. What does the King's comment "my grace is thy chastisement" imply?
(a) mercy is painful (b) grace can hide punishment
(c) kings are always right (d) grace is divine

47. Why are the poetic lines included throughout the story?
(a) to add beauty (b) to support the plot
(c) to deepen satire and mockery (d) to honor poets

48. What lesson does the ending moral convey?
(a) idle talkers deserve reward (b) true work should be silent
(c) punishment deters lazy speech (d) kings must punish all crimes

49. What is symbolized by the King's "appointed time" for Khipil to return?
(a) justice (b) fate (c) control and surveillance (d) redemption

50. What central idea about language does the story convey?
(a) words can build empires (b) language is more powerful than action
(c) talk without work leads to downfall (d) poetry saves the soul

ANSWER KEYS

Exercise of Synonyms

1. C	2. D	3. B	4. A	5. C	6. C	7. B	8. D	9. C	10. B
11. C	12. C	13. C	14. B	15. C	16. D	17. B	18. D	19. C	20. D
21. C	22. B	23. B	24. A	25. C	26. C	27. B	28. C	29. C	30. C
31. B	32. A	33. B	34. C	35. D	36. B	37. A	38. C	39. D	40. C
41. B	42. B	43. C	44. D	45. C	46. D	47. B	48. D	49. B	50. C
51. C	52. D	53. C	54. B	55. C	56. B	57. C	58. D	59. C	60. D
61. C	62. B	63. C	64. C	65. C					

Multiple Choice Questions (MCQ's)

1. C	2. C	3. D	4. C	5. B	6. C	7. B	8. C	9. B	10. C
11. C	12. B	13. A	14. C	15. B	16. B	17. C	18. C	19. B	20. C
21. C	22. B	23. C	24. B	25. B	26. C	27. C	28. D	29. B	30. C
31. C	32. C	33. C	34. C	35. C	36. C	37. C	38. C	39. B	40. C
41. B	42. C	43. C	44. C	45. C	46. B	47. C	48. C	49. C	50. C

Unit No. 11

THOSE WINTER SUNDAYS وہ جاڑے کے اتوار

ROBERT HAYDEN (1913 - 1980)

شاعر کا تعارف

یہ رابرٹ ہیڈن کی ایک گہری اور درد بھری نظم ہے جو محبت کے ان خاموش، نظر انداز شدہ پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے جو عام طور پر الفاظ کا جامہ نہیں پہن پاتے۔ یہ نظم ایک باپ کی بے لوث قربانیوں اور ایک بچے کی ناسمجھی کو انتہائی سادہ مگر دل میں اتر جانے والے انداز میں بیان کرتی ہے۔ سرد موسم، خاموش خدمت اور بے ساختہ محبت نظم کے مرکزی استعارے ہیں، جو اس کی فضا میں ایک ہلکی سی اداسی اور ماضی کی تڑپ بکھیر دیتے ہیں۔ یہ نظم قاری کو احساس دلاتی ہے کہ محبت صرف گرم الفاظ یا اظہار محبت میں نہیں، بلکہ ان چھوٹے چھوٹے بے صدا اعمال میں بھی سانس لیتی ہے جو وقت گزرنے کے بعد اپنی گہرائیوں کا احساس دلاتے ہیں۔

تعارفی خلاصہ

یہ رابرٹ ہیڈن کی ایک گہری اور درد بھری نظم ہے جو محبت کے ان خاموش، نظر انداز شدہ پہلوؤں کو اجاگر کرتی ہے جو عام طور پر الفاظ کا جامہ نہیں پہن پاتے۔ یہ نظم ایک باپ کی بے لوث قربانیوں اور ایک بچے کی ناسمجھی کو انتہائی سادہ مگر دل میں اتر جانے والے انداز میں بیان کرتی ہے۔ سرد موسم، خاموش خدمت اور بے ساختہ محبت نظم کے مرکزی استعارے ہیں، جو اس کی فضا میں ایک ہلکی سی اداسی اور ماضی کی تڑپ بکھیر دیتے ہیں۔ یہ نظم قاری کو احساس دلاتی ہے کہ محبت صرف گرم الفاظ یا اظہار محبت میں نہیں، بلکہ ان چھوٹے چھوٹے بے صدا اعمال میں بھی سانس لیتی ہے جو وقت گزرنے کے بعد اپنی گہرائیوں کا احساس دلاتے ہیں۔

اتوار کے دن بھی، جب دنیا فراغت و فرصت کے مزے لوٹتی ہے، میرے والد صبح سویرے بستر سے اٹھ کھڑے ہوتے۔ سخت سردی کے عالم میں اپنے کپڑے پہن لیتے، ہفتے بھر کی محنت، سختیوں اور تھکن سے زخمی دکھتے ہاتھوں سے وہ سلگتی ہوئی آگ کو دہکاتے تاکہ گھر میں گرمی اور حرارت پیدا ہو اور وہ آرام دہ بن جائے۔ یہ خدمت وہ خاموشی سے انجام دیتے اور کبھی کسی نے ان کا شکریہ ادا نہ کیا۔ سرد ہوا کی سنسناہٹ اور چٹختی برف کی آوازیں مجھے بیدار کر دیتیں۔ جب کمرہ آہستہ آہستہ گرم ہو جاتا، تو والد صاحب مجھے نرمی سے آواز دیتے۔ میں تھکن اور گھر کے دائمی الجھنوں سے سہما ہوا، بوجھل قدموں سے بستر چھوڑتا اور کپڑے پہن لیتا۔ میں اپنے ابا سے بے دلی سے بات کرتا — ان عظیم ہستی سے جنہوں نے میرے لیے محنت و مشقت سے سردی کو راحت بخش گرمی میں بدل دیا ہوتا اور جو میرے عمدہ جوتوں کو بھی پالش کر چکے ہوتے تھے۔ اس وقت میں نادان تھا، ناسمجھ تھا۔ مجھے کیا خبر تھی کہ محبت سے کی جانے والی خدمتیں اتنی خاموش، تنہا اور کٹھن ہوتی ہیں؛ ایک ایسی محبت جو نہ تو کبھی شکوہ کرتی اور نہ ہی کوئی صلہ مانگتی بس صرف خاموش قربانی بن کر سانس لیتی۔

رابرٹ ہیڈن کی یہ نظم محبت کی ان خاموش، چھپی ہوئی قربانیوں کا المیہ بیان کرتی ہے جو اکثر ہماری نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ باپ کی بے صدا خدمت، اس کی درد میں لپٹی محنت، اور گھر کی فضا میں بکھری گرمائش وہ سب کچھ ہے جو حقیقی محبت کے خالص جذبے کی نمائندگی کرتا ہے — ایسی محبت جو نہ زبان پر آتی ہے نہ شکایت کرتی ہے، مگر اپنے عمل سے دل پر گہرے نقوش چھوڑ جاتی ہے۔ نظم ایک تلخ احساس کے ساتھ یہ سکھاتی ہے کہ محبت ہمیشہ نرم الفاظ یا خوش کن اشاروں میں نہیں بولتی؛ کبھی کبھی محبت سخت سردی میں دہکتی آگ کے روپ میں، پھٹے ہاتھوں کی خاموش فریاد میں اور چمکتے جوتوں کی دمک میں چھپی ہوتی ہے — اور ہم اسے تب ہی پہچانتے ہیں جب وقت ہاتھوں سے پھسل چکا ہوتا ہے۔

MAIN IDEA

The poem "Those Winter Sundays" is about a son's memory (یاد) of his father's silent (خاموش) love and hard work. The speaker remembers (یاد کرتا ہے) how his father woke up (جاگ اٹھا) early on cold winter mornings, made fire, and did hard work without ever asking for thanks. At that time, the son didn't understand (سمجھا) how much his father loved him through actions, not words. Now, he feels regret (افسوس، پچھتاوا) for not appreciating (قدر کرنا) his father's quiet (خاموش) sacrifices (قربانیاں). The poem shows that love can be expressed through small, unnoticed actions, and we often realize (احساس ہونا) its value too late.

نظم "وہ جاڑے کے اتوار" ایک بیٹے کی اپنے والد کی خاموش محبت اور محنت کی یاد پر مبنی ہے۔ مقرر (شاعر) یاد کرتا ہے کہ کس طرح اُس کا والد سردیوں کی صبح بہت ہی جلدی جاگ جاتا، آگ جلاتا اور کسی شکریے کی طلب کیے بغیر سخت محنت کرتا۔ اس وقت، بیٹے کو یہ سمجھ نہیں آئی کہ اُس کا والد اُس سے لفظوں کی صورت میں نہیں بلکہ عمل کے ذریعے زیادہ محبت کرتا ہے۔ اب اُسے افسوس ہوتا ہے کہ اُس نے اپنے والد کی خاموش قربانیوں کی قدر نہ کی۔ یہ نظم دکھاتی ہے کہ محبت اکثر چھوٹے اور نظر انداز کیے جانے والے کاموں سے ظاہر ہوتی ہے اور ہمیں اکثر اُس کی اہمیت کا بہت دیر بعد احساس ہوتا ہے۔

NOTE: It may be added before the explanation of any line of the poem.

A GENERAL REVIEW OF THE POET'S STYLE, THOUGHTS AND LANGUAGE

Robert Hayden's style (اندازِ تحریر) in Those Winter Sundays is restrained (خاموش), reflective (فکرانگیز), and emotionally (جذباتی طور پر) powerful. He uses plain, thoughtful (غور و فکر سے بھرپور) language and vivid (جاندار) imagery (تمثیل نگاری) to explore themes of love, sacrifice, and regret (پچھتاوا). The poem's tone is quiet (خاموش) and somber (افسردہ), filled with unspoken (ان کہے) emotions (جذبات) and a deep sense of appreciation (قدر شناسی، تحسین) that comes with maturity (بلوغت). Hayden's careful (محتاط) choice of words and sounds adds to the cold, tense (کشیدہ) atmosphere, while revealing the warmth (تمازت، حرارت) of a father's silent (خاموش) devotion (محبت، لگن). Overall (مجموعی طور پر), his style is subtle (لطیف، نرم) yet deeply moving, capturing complex (پیچیدہ) emotions through simple but evocative (موثر) language.

نظم Those Winter Sundays میں رابرٹ ہیڈن کا اندازِ تحریر خاموش، فکرانگیز اور جذباتی طور پر موثر ہے۔ وہ محبت، قربانی اور پچھتاوے جیسے موضوعات کو بیان کرنے کے لیے سادہ مگر غور و فکر سے بھرپور زبان اور جاندار تمثیل نگاری استعمال کرتے ہیں۔ نظم کا لب و لہجہ خاموش اور افسردہ ہے، جو ان کہے جذبات اور اس قدر شناسی سے لبریز ہے جو بلوغت کے ساتھ آتی ہے۔ ہیڈن کے لفظوں اور آوازوں کے محتاط انتخاب سے سرد، کشیدہ فضا میں اضافہ ہوتا ہے، جس کے ساتھ ایک باپ کی خاموش محبت کی تمازت بھی ظاہر ہوتی ہے۔ مجموعی طور پر، اُن کا انداز لطیف اور دل کو چھو لینے والا ہے، جو پیچیدہ جذبات کو سادہ مگر موثر زبان میں ڈھال دیتا ہے۔

PRE-READING:

- ***Why do some acts of love go unnoticed or unappreciated?***

  محبت بھرے اعمال کیوں نظرانداز کر دیے جاتے ہیں یا اُن کی قدر کیوں نہیں کی جاتی؟

Ans: Some acts (اعمال) of love go unnoticed (نظرانداز کر دیے جاتے ہیں) because they are done quietly (چپکے سے), regularly (باقاعدگی سے), and without seeking (حاصل کرنا) attention. People see them so often that they stop thinking (سوچنا) about how special or loving they really are.

محبت بھرے اعمال نظرانداز کر دیے جاتے ہیں، کیوں کہ وہ چپکے سے، باقاعدگی سے اور بغیر کسی توجہ حاصل کیے انجام دیے جاتے ہیں۔ لوگ انھیں اتنی کثرت سے دیکھتے ہیں کہ وہ اس بارے میں سوچنا چھوڑ دیتے ہیں کہ یہ واقعتاً کتنے خاص اور محبت سے بھرے ہوتے ہیں۔

- ***How do you show appreciation to someone who quietly helps you?***

  آپ کسی ایسے شخص کے لیے کس قدر تحسین کا اظہار کرتے ہیں جو چپکے سے آپ کی مدد کرتا ہے؟

Ans: I show appreciation (تحسین) by thanking them sincerely (دل سے), helping them <u>in return</u> (بدلے میں), or acknowledging (سراہ کر) their effort (کوشش) with kind (پیار بھرے) words or a small friendly (خوش گوار) gesture (اشارے).

میں دل سے شکریہ ادا کر کے، بدلے میں اُن کی مدد کر کے، یا اُن کی کوشش کو پیار بھرے الفاظ یا کسی چھوٹے سے خوش گوار اشارے کے ذریعے سراہ کر تحسین کا اظہار کرتا ہوں۔

- ***Can you think of any family traditions or routines that are done out of love but may be taken for granted?***

  کیا آپ کچھ ایسی خاندانی روایات یا معمولات کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جو محبت سے کیے جاتے ہیں، مگر وہ اکثر نظرانداز کر دیے جاتے ہیں؟

Ans: Yes, things like cooking (پکانا) meals every day, cleaning (صفائی کرنا) the house, or making sure (یقینی) everyone gets home safely (خیریت سے) are done out of love, but people often do not notice (محسوس کرنا) or appreciate (تحسین کرنا) them.

جی ہاں، جیسے ہر روز کھانا پکانا، گھر کی صفائی کرنا، یا یہ یقینی بنانا کہ سب لوگ خیریت سے گھر پہنچ جائیں، یہ سب کام محبت سے کیے جاتے ہیں، لیکن اکثر لوگ انھیں محسوس نہیں کرتے یا ان کی تحسین نہیں کرتے۔

Poem With Translation & Explanation

Stanza 1

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
get up	verb	/get ʌp/	گیٹ، اَپ	جاگنا، بیدار ہونا، بستر چھوڑ دینا
put on	verb	/pʊt ɑn/	پُٹ، آن	پہننا، زیبِ تن کرنا
blue-black	adjective	/'blu,blæk/	بلُو۔ بلَیک	نیلگوں سیاہ، سیاہی مائل نیلی (یہاں مراد) سخت سرد، جما دینے والی
cold	noun	/kəʊld/	کولڈ	سردی، پالا، ٹھنڈ، خنکی
cracked	adjective	/krækt/	کرَیکٹ	پھٹے ہوئے، زخمی، جن میں چھالے پڑے ہوں، پُرآبلہ
ache	verb	/eɪk/	اِیک	درد کرنا، دُکھنا
labour	noun	/'leɪ.bə/	لیے۔ بَر	محنت، مشقت، مزدوری
weather	noun	/'weðə/	وِے۔ دَز	موسم
banked	adjective	/bæŋkt/	بیَنکٹ	دھیمی سلگتی، دبی ہوئی
blaze	verb	/bleɪz/	بلیز	دہکانا، بھڑکانا، روشن کرنا

Words	معانی	Synonyms
get up	جاگنا	rise, arise, wake, awake, get out of bed
put on	پہننا	wear, get dressed in, pull on, throw on, slip into, clothe, suit, uniform
blue-black	نیلگوں سیاہ (یعنی سخت)	cold-dark, dark blue, (here it means) bitter, biting, freezing, extreme
cold	سردی، پالا	frost, chill, coldness, freeze, bite, nip
cracked	پھٹے ہوئے، زخمی	chapped, rough, split, dry, sore, weathered, hard, injured
ache	درد کرنا، دُکھنا	hurt, throb, sting, pain, twinge, smart
labour	کڑی محنت، مشقت	work, toil, effort, struggle, drudger, exertion, grind
weather	موسم، آب و ہوا	climate, atmospheric conditions, climate
banked	دھیمی سلگتی	covered, smouldering, controlled, subdued, suppressed, shielded
blaze	دہکانا، بھڑکانا	fire, flame, enflame, flare up, burn, ignite, reignite, kindle

Sundays too my father <u>got up</u> (اُٹھ کھڑے ہوتے) early (صبح سویرے)

اتوار کے دن بھی میرے والد صبح سویرے بستر سے اُٹھ کھڑے ہوتے

and <u>put his clothes on</u> (اپنے کپڑے پہنتے) in the blue-black (نیلگوں سیاہ) cold (سردی).

اور نیلگوں سیاہ (یعنی سخت) سردی میں اپنے کپڑے پہنتے۔

then with cracked (پھٹے ہوئے) hands that ached (دُکھتے)

پھر وہ اپنے پھٹے ہوئے ہاتھوں سے، جو دُکھتے

from labour (محنت مشقت) in the weekday (ہفتہ بھر) weather (موسم) made

ہفتہ بھر کی محنت مشقت اور (سخت) موسم کے سبب،

banked (دھیمی سلگتی) fires blaze (دہکا دیتے). No one ever thanked him.

دھیمی سلگتی آگ کو (پھر سے) دہکا دیتے۔ کبھی کوئی ان کا شکریہ ادا نہ کرتا۔

Paraphrase:

Even on Sundays, my father would wake up (جاگ جانا) early and get dressed in the freezing (جما دینے والی), dark (تاریک) cold. With his rough (سخت،کھردرے), cracked (پھٹے ہوئے) hands that hurt (دُکھتے) from working hard (سخت) all week, he would carefully (احتیاط سے) build up the fires (آگ،شعلے) to warm (گرم کرنا) the house. No one ever thanked (شکریہ ادا کیا) him for his efforts (کوششیں).

اتواروں کو بھی، میرا باپ جلدی جاگ جاتا اور جما دینے والی، تاریک سردی میں کپڑے پہنتا۔ اپنے سخت، پھٹے ہوئے ہاتھوں سے، جو پورے ہفتے کی سخت محنت سے دُکھتے تھے، وہ گھر کو گرم کرنے کے لیے احتیاط سے آگ جلاتا۔ کسی نے کبھی اس کی کوششوں پر اس کا شکریہ ادا نہیں کیا۔

Reference: These lines have been taken from the poem *'Those Winter Sundays"* by *Robert Hayden.*

Context: These are the opening (ابتدائی) lines of the poem. The poet describes how his father silently (خاموشی سے) worked hard for his family. Though he served (خدمت کرتا رہا) his family, no one ever thanked him. In the next lines, the poet recalls (یاد کرتا ہے) waking up to the sound of the cold (سردی،برف) breaking.

یہ نظم کی ابتدائی سطریں ہیں۔ شاعر بیان کرتا ہے کہ کس طرح اس کا باپ خاموشی سے اپنے خاندان کے لیے محنت کرتا تھا۔ اگرچہ وہ اپنے خاندان کی خدمت کرتا رہا، مگر کبھی کسی نے اس کا شکریہ ادا نہ کیا۔ اگلی سطروں میں شاعر سردی (برف) کے ٹوٹنے سے (پیدا ہونے والی) آواز سے بیدار ہونے کو یاد کرتا ہے۔

Explanation & Critical Appreciation:

تشریح اور تنقیدی تحسین:

Even on Sunday, a day for rest, my father would wake up (جاگ جاتے) early, just as he did during the week. He would dress himself in the bitter (یخ بستہ) cold of winter mornings. His hands were rough (کھردرے) and sore (پھٹے ہوئے) from working hard all week in all kinds of weather. Even though he was tired, he would carefully (احتیاط سے) tend to the fire, reigniting (دوبارہ سلگا کر) the embers (انگارے) to make it blaze (دہکا دیتے) and warm the house. His actions were selfless (بے لوث) acts of love and care (دیکھ بھال) for his family. Despite his quiet (خاموش) sacrifices (قربانیاں) and care, no one ever acknowledged (سراہا) or thanked him for his efforts (کوششیں).

اتوار کے دن بھی، جو آرام کا دن ہوتا ہے، میرے والد ہفتے کے باقی ایام کی طرح، صبح سویرے جاگ جاتے۔ وہ سردیوں کی یخ بستہ صبحوں میں اپنے کپڑے پہنتے۔ ان کے ہاتھ ہفتہ بھر مختلف موسموں میں سخت محنت کی وجہ سے کھردرے اور پھٹے ہوئے تھے۔ اگرچہ وہ تھکے ہوتے، پھر بھی وہ نہایت احتیاط سے آگ کا خیال رکھتے، انگاروں کو دوبارہ سلگا کر دہکا دیتے تاکہ آگ سے گھر کو گرم رکھ سکیں۔ ان کے یہ افعال اپنے خاندان سے محبت اور دیکھ بھال کے بے لوث کام تھے۔ ان کی ان خاموش قربانیوں اور دیکھ بھال کے باوجود، کبھی کسی نے ان کی کوششوں کو نہ سراہا یا ان کا شکریہ ادا نہیں کیا۔

The word 'too' suggests that even on Sunday, a day of rest (آرام), the father continued his hard work. It highlights (نمایاں کرتا ہے) his dedication (لگاؤ) and responsibility (ذمہ داری) towards his family. 'Rising early' is often associated (علامت سمجھا جاتا ہے) with hard work and responsibility. 'Put his clothes on' emphasizes (ظاہر ہوتا ہے) the father's routine and discipline (نظم وضبط). The phrase 'blue black cold' creates a strong image of the cold, dark early morning. 'Blue' suggests the chilly (یخ بستہ) pre-dawn (صبح صادق) light, while 'black' represents (عکاسی کرتا ہے) the deep winter darkness (تاریکی). This highlights the harsh (شدید), biting (یخ بستہ) cold

"too" (بھی) اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اتوار جیسے آرام کے دن میں بھی والد نے اپنی محنت کو جاری رکھا۔ یہ ان کا اپنے خاندان سے لگاؤ اور ذمہ داری کو نمایاں کرتا ہے۔ "صبح سویرے اٹھنا" اکثر محنت اور فرض شناسی کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ "اپنے کپڑے پہننے" اس سے والد کا روزمرہ کا معمول اور نظم و ضبط ظاہر ہوتا ہے۔ "نیلگوں سیاہ (یعنی سخت) سردی" سے تاریک صبح صادق کی شدید ٹھنڈ کی منظر کشی کی گئی ہے۔ "نیلگوں" صبح صادق کی یخ بستہ روشنی کی علامت ہے جب کہ "سیاہ" شدید سردیوں کی تاریکی کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ منظر شدید، یخ بستہ ٹھنڈ کو اجاگر

and emphasizes the father's discomfort (بے سکونی) and the effort he put in. His 'cracked hands' symbolize (علامت ہیں) the physical toll of his labour.

Working all week in harsh (سخت) conditions has left his hands rough and sore, showing his tireless (انتھک) dedication (خلوص). The word 'ached' adds a layer (پرت) of pain and suffering (تکلیف). It is not just physical (جسمانی) labour but labour that causes ongoing discomfort (بے سکونی). The phrase, 'banked fires' refers to embers (انگارے) that are kept alive overnight. The father reignites (دوبارہ سلگاتے ہیں) them, making them 'blaze,' which symbolizes warmth (حرارت), care, and life. This act is a metaphor (استعارہ) for his role as a provider (کفیل) and protector (محافظ).

"No one ever thanked him," is a stark (انتہائی), heartbreaking (دل چیر دینے والا) statement (جملہ). Despite his sacrifices, the father's efforts went unnoticed and unappreciated (نہ سراہا گیا). This line introduces a theme of regret (ندامت، پچھتاوے), as the speaker reflects (غور کرتا ہے) on their failure (ناکامی) to recognize (پہچاننا) and acknowledge (تسلیم کرنا) their father's love and labour. These lines highlight themes of 'parental (والدین کی) sacrifice', 'unspoken (خاموش) love', and 'regret (پچھتاوے) and retrospection (نظر ثانی).' This passage is a deeply (انتہائی) emotional (جذباتی) reflection (غور و فکر) on unrecognized (نظر انداز) love and the realization (احساس) of past mistakes, making it one of the most distressing (دل گرفتہ) moments in the poem.

کرتا ہے اور والد کی بے سکونی اور (انتھک) کوشش کو نمایاں کرتا ہے۔ ان کے پھٹے ہوئے ہاتھ ان کی مشقت کے بدنی اثرات کی علامت ہیں۔

سخت حالات میں ہفتہ بھر کام کرتے رہنے سے ان کے ہاتھ کھردرے ہو کر پھٹ چکے ہیں، یہ ان کے انتھک خلوص کی نشانی ہیں۔ "دُکھتے" کا لفظ درد اور تکلیف کی ایک اور پرت کا اضافہ کرتا ہے۔ یہ صرف جسمانی مشقت نہیں ہے بلکہ یہ وہ مشقت ہے جو مسلسل بے سکونی کا سبب ہے۔ "دبی سلگتی آگ" ان انگاروں کی طرف اشارہ کرتی ہے جنہیں رات بھر سلگتا ہوا رکھے ہیں۔ والد انہیں دوبارہ سلگاتے ہیں تاکہ وہ دہکتے رہیں، یہ بات حرارت، فکر اور زندگی کی علامت ہے۔ یہ کام ان کا بطور ایک کفیل اور محافظ ہونے کا استعارہ ہے۔

"کبھی کوئی ان کا شکریہ ادا نہ کرتا" ایک انتہائی دل چیر دینے والا جملہ ہے۔ ان تمام قربانیوں کے باوجود، والد کی کوششوں پر توجہ نہ دی گئی اور نہ ہی انہیں سراہا گیا۔ اس جملے سے ندامت اور پچھتاوے کا موضوع متعارف ہوتا ہے، کیونکہ مقرر اپنے والد کی محبت اور محنت کو پہچاننے اور تسلیم کرنے میں ناکامی پر غور کرتا ہے۔ یہ سطریں "والدین کی قربانی"، "خاموش محبت" اور "پچھتاوے، نظر ثانی" جیسے موضوعات کو اجاگر کرتی ہیں۔ ان اشعار میں نظر انداز محبت اور ماضی کی غلطیوں کے احساس پر ایک انتہائی جذباتی غور و فکر ہے، یہ نظم کے سب سے دل گرفتہ لمحات میں سے ایک بن جاتا ہے۔

Stanza 2

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
splinter	verb	/'splɪn.tə/	سپلِن۔ٹر	ٹکڑے ہونا، چٹخنا
break	verb	/breɪk/	برے ک	ٹوٹنا، بکھرنا
warm	adjective	/wɔːm/	وُورم	گرم، حرارت بھرا
call	verb	/kɔːl/	کول	بلانا، پکارنا
slowly	adverb	/'sləʊ.li/	سلَو۔لی	آہستہ سے، دھیرے دھیرے
fearing	pr. participle	/'fɪə.rɪŋ/	فی اَ۔رِنگ	ڈرتے ڈرتے، سہمے ہوئے
chronic	adjective	/'krɒn.ɪk/	کراَ۔نِک	پرانے، دائم، مستقل
angers	noun	/'æŋ.gərz/	آےن۔گرز	اشتعال، پریشانیاں، تناؤ، الجھنیں، غصہ

Words	معانی	synonyms
splinter	ٹکڑے ہونا، چٹخنا	shatter, crack, fragment, split, chip

break	ٹوٹنا، بکھرنا	shatter, fracture, crush, split, snap
warm	گرم، حرارت بھرا	heated, cozy, pleasant, comfortable, comfy, pleasantly hot, enjoyable
call	بلانا، پکارنا	summon, beckon, signal, wake, speak out, call out.
slowly	دھیرے دھیرے	gradually, unhurriedly, leisurely, gently, sluggishly, lazily, in a relaxed way
fearing	ڈرتے ڈرتے	dreading, worrying, apprehending, being sacred/ afraid/frightened of
chronic	پرانے، دائم	persistent, long-term, prolonged, lasting, enduring, constant, continual
angers	تناؤ، الجھنیں	irritation, tension, annoyance, crossness, stress, anxiety, stain, conflict

I'd wake (جاگ جاتا) and hear the cold (یخ بستہ سردی) splintering (چٹخنا), breaking (ٹوٹنا).
میں جاگ جاتا اور یخ بستہ سردی (یعنی برف) کے چٹخنے اور ٹوٹنے کی آوازیں سنتا۔
When the rooms were warm (گرم), he'd call, جب کمرے گرم ہو جاتے تو وہ آواز دے کر بلاتے
and slowly (دھیرے دھیرے) I would rise (اٹھ جاتا) and dress (کپڑے پہنتا).
اور میں دھیرے دھیرے اٹھ جاتا اور کپڑے پہنتا،
fearing (سہما سہما) the chronic (دائمی) angers (الجھنیں) of that house, اس گھر کی دائمی الجھنوں سے سہما سہما۔

Paraphrase: **مفہوم**

I would wake up and hear the sound of the cold (سردی، برف) breaking (ٹوٹنا) apart as the fire took over (غلبہ پانا، قابو پانا). When the rooms were finally (آخرکار) warm, he would call me, and I would get up (اٹھنا) slowly, feeling afraid (ڈرتے ہوئے) of the constant (دائمی) anger (الجھن) and tension (تناؤ) in our home.

میں جاگ جاتا اور آگ کے غلبہ پانے پر سردی (برف) کے ٹوٹنے کی آواز سنتا۔ جب کمرے آخرکار گرم ہو جاتے، تو وہ مجھے آواز دیتے اور میں دھیرے دھیرے اٹھتا، گھر میں دائمی الجھن اور تناؤ سے ڈرتے ہوئے۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"Those Winter Sundays"* by *Robert Hayden*.

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet describes how his father woke (اٹھ جاتا) early and warmed (گرم کرتا تھا) the house without receiving thanks. Here, he recalls (یاد کرتا ہے) waking up to the sound of cracking (ٹوٹنے کی آواز) of ice and feeling afraid (خوفزدہ) of the constant (دائمی) tensions (الجھنیں، پریشانیاں) in the house. In the next lines, he speaks about his indifferent (بے پروا) behaviour (رویہ) toward his father.

پچھلی سطروں میں شاعر بیان کرتا ہے کہ کس طرح اس کا باپ بغیر کسی شکریے کے صبح سویرے اٹھ کر گھر کو گرم کرتا تھا۔ یہاں وہ یاد کرتا ہے کہ وہ برف کے ٹوٹنے کی آواز سے بیدار ہو جاتا اور گھر میں موجود دائمی الجھنوں سے خوفزدہ محسوس کرتا تھا۔ اگلی سطور میں وہ باپ کے ساتھ اپنے بے پرواہ رویے کا ذکر کرتا ہے۔

Explanation & Critical Appreciation: **تشریح اور تنقیدی تحسین:**

I would wake up to the sound of the cold cracking (چٹخنا) and breaking (ٹوٹنا) apart as the fire began to warm the house. Once the rooms were warm, my father would call me. I would get up slowly, put on (پہننا) my clothes, and prepare for the day, but I felt always uneasy (بے چین), dreading (خوف زدہ رہنا) the constant (دائمی) tensions (الجھنیں) that filled our home. These lines capture the speaker's mixed (ملے جلے) feelings (جذبات) — his gratitude (شکرگزاری) for the warmth provided by the father's care and love and his worry (فکر) caused by the disturbing (پریشان کن) atmosphere (ماحول) of the household.

میں سردی (یعنی برف) کے چٹخنے اور ٹوٹنے کی آواز سے جاگتا، جیسے ہی آگ گھر کو گرم کرنے لگتی۔ جب کمرے گرم ہو جاتے، تو میرے والد مجھے آواز دیتے۔ میں دھیرے دھیرے اٹھ جاتا، کپڑے پہنتا اور دن کے لیے تیار ہو جاتا، مگر میں ہمیشہ بے چین سا رہتا، ان دائمی الجھنوں سے خوف زدہ رہتا جن سے ہمارا گھر بھرا پڑا تھا۔ یہ سطریں بولنے والے کے ملے جلے جذبات — ایک طرف والد کی طرف سے دی گئی محبت اور فکر سے حاصل ہونے والی تمازت کے لیے شکرگزاری اور دوسری طرف گھر کے پریشان کن ماحول کے باعث پیدا ہونے والی پریشانی — کو بیان کرتی ہیں۔

The phrase "cold splintering (چٹخنا), breaking (ٹوٹنا)" is a vivid (جاندار) auditory (سمعی) image. The "cold" is personified (تجسیم کی گئی ہے), described as if it were a physical (مادی) object (چیز) that could "splinter" and "break." The phrase "when the rooms were warm" contrasts (برعکس ہے) with the earlier description (بیان کردہ) of the cold. The phrase, "he'd call" shows the father's silent love and care, as he does not wake (جگانا) the child until he has made the environment (ماحول) comfortable (آرام دہ). The word "slowly" suggests the child's reluctance (ہچکچاہٹ) possibly (ممکنہ طور پر) due to morning cold and the tension (تناؤ) within the household. The word "fearing (سہما سہما)" introduces a sense of anxiety (پریشانی) and unease (بے چینی).

جملہ "یخ بستہ سردی (یعنی برف) کے چٹخنے اور ٹوٹنے کی آوازیں" ایک جاندار سمعی تمثیل پیدا کرتا ہے۔ "سردی" کی تجسیم کی گئی ہے، اسے ایسے بیان کیا گیا ہے جیسے یہ کوئی جاندار چیز ہو جو چٹخ کر ٹوٹ سکتی ہے۔ جملہ "جب کمرے گرم ہو جاتے" پہلے سے بیان کردہ سردی (کی شدت) کے برعکس ہے۔ جملہ "وہ آواز دے کر بلاتے" والد کی خاموش محبت اور فکر کا مظہر ہے، کیونکہ وہ بچے کو تب تک نہ جگاتے جب تک ماحول آرام دہ نہ ہو جاتا۔ لفظ "دھیرے دھیرے" ممکنہ طور پر صبح کی یخ بستگی اور گھر میں تناؤ کی وجہ سے بچے کی ہچکچاہٹ کو ظاہر کرتے ہیں۔ "سہما سہما" کے الفاظ پریشانی اور بے چینی کے احساس کو متعارف کرواتے ہیں۔

The speaker is not just waking up to warmth (حرارت) but also to an atmosphere (ماحول) of fear. The phrase "chronic (دائمی) angers (الجھنیں)" suggests persistent (رچی بسی) tensions within the household. The use of "that house" instead of "our home" creates a sense of detachment (علیحدگی). It suggests that the speaker views the household as a place of discomfort (بے چینی) and strife (کشمکش) rather than warmth (حرارت) and safety. The warmth created by the father's efforts contrasts (برعکس ہے) sharply (بالکل) with the emotional (جذباتی) coldness (سردمہری) in the house. This juxtaposition (تضاد) highlights the complexity (پیچیدگی) of the family dynamics (تعلقات). The "chronic (دائمی) angers (الجھنیں)" overshadow (دھندلا دیتی ہیں) the father's acts of love and care.

بچہ محض حرارت کی وجہ سے نہیں بلکہ خوف کے ماحول کی وجہ سے نہیں اٹھ رہا ہے۔ جملہ "دائمی الجھنیں" گھر کے اندر رچی بسی کشیدگیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ "ہمارے گھر" کے بجائے "اس گھر" کا استعمال جذباتی علیحدگی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گویا راوی اپنے گھر کو کسی حرارت اور محفوظ جگہ کے طور پر نہیں بلکہ بے چینی اور کشمکش والی جگہ محسوس کرتا ہے۔ والد کی کوششوں سے حاصل ہونے والی حرارت، اس گھر کی جذباتی سردمہری (بے حسی) کے بالکل برعکس ہے۔ یہ تضاد خاندانی تعلقات کی پیچیدگیوں کو نمایاں کرتا ہے۔ "دائمی الجھنیں" والد کی محبت اور فکر (سے معمور) کاموں کو دھندلا دیتی ہیں۔

Stanza 3

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
indifferently	adverb	/ɪn'dɪf.ər.ənt.li/	اِن۔ڈِف۔رَنٹ۔لی	بے پروائی سے، لاپروائی سے، بے رخی سے، بے دلی سے
driven out	phrasal veb	/'drɪv.ən aʊt/	ڈری۔وَن، آوٹ	نکال باہر کیا، دور کیا
polished	verb	/'pɒl.ɪʃt/	پالِشٹ	چمکائے، پالش کیے
austere	adjective	/ɔː'stɪər/	اَوس۔ٹی آر	سخت، مشکل، کٹھن، دشوار، محنت طلب
lonely	adjective	/'ləʊn.li/	لَون۔لی	تنہا، گوشہ نشیں، چپکے سے ادا کیے جانے والے
offices	noun plural	/'ɒf.ɪ.sɪz/	اَ۔فی۔سِز	فرائض، ذمہ داریاں، اُمور، کام

Words	معانی	Synonyms
indifferently	بے رخی سے	unemotionally, carelessly, detachedly, coldly, apathetically, uninterestedly, distantly
driven out	نکال باہر کیا	expelled, removed, banished, eliminated, keep out, warded off, ousted, ejected
polished	چمکائے	shined, buffed, refined, smoothed, cleaned
austere	سخت، کٹھن	strict, severe, harsh, rigid, serious, grim, disciplined, plain, hard
lonely	تنہا، گوشہ نشین	isolated, alone, lonesome, deserted, solitary, abandoned, secluded
offices	فرائض، کام	duties, responsibilities, services, obligations, tasks, liabilities, jobs, business

Speaking indifferently (بے رخی سے) to him,
who had driven out (نکال باہر کر چکا ہوتا) the cold (سردی)
and polished (چمکا چکا ہوتا) my good shoes as well.
What did I know, what did I know
of love's austere (کٹھن) and lonely (تنہا، چپکے چپکے) offices (کام)?

میں اُن سے بے رخی سے بات کرتا،
(ان سے) جو سردی کو گھر سے نکال باہر کر چکا ہوتا
اور میرے عمدہ جوتے بھی چمکا چکا ہوتا۔
مجھے کیا معلوم تھا، مجھے کیا خبر تھی کہ
محبت کے کام کتنے کٹھن ہوتے ہیں اور کیسے انہیں چپکے چپکے نبھایا جاتا ہے۔

Paraphrase:

مفہوم

I would speak to him without much feeling (احساس), not realizing (سمجھتے ہوئے) then how much he had done for me — not just by warming the house, but by even polishing (پالش کر دیتے) my shoes.

میں ان سے بغیر کسی احساس کے بات کرتا، اس وقت یہ نہ سمجھتے ہوئے کہ انہوں نے میرے لیے کتنا کچھ کیا ہے — صرف گھر کو گرم ہی نہیں کرتے، بلکہ میرے جوتے بھی پالش کر دیتے۔

Reference: These lines have been taken from the poem *"Those Winter Sundays"* by *Robert Hayden*.

Context: In the previous (پچھلی) lines, the poet recalls (یاد کرتا ہے) rising (اٹھنا) slowly and fearing (خوف زدہ رہنا) the tensions (الجھنیں، پریشانیاں) at home. Here, he admits (اعتراف کرتا ہے) speaking coldly (سردمہری سے) to his father, who had worked hard to warm (گرم کرنا) the house and polish his shoes. He realizes (احساس ہوتا ہے) too late the quiet (خاموش), lonely (تنہا، چپکے سے) sacrifices (قربانیاں) his father made out of love.

پچھلی سطور میں شاعر یاد کرتا ہے کہ وہ دھیرے دھیرے اٹھتا تھا اور گھر کی کشیدگیوں سے خوف زدہ رہتا تھا۔ یہاں وہ والد سے سردمہری سے بات کرنے کا اعتراف کرتا ہے حالانکہ وہ والد خاموشی سے گھر کو گرم کرنے کے لیے محنت کرتا اور اس کے جوتے تک پالش کر دیتا۔ اب اُسے دیر سے احساس ہوتا ہے کہ اس کے باپ نے (خاندان) کی محبت میں سرشار ہو کر کتنی خاموش اور چپکے سے قربانیاں دی ہیں۔

Explanation & Critical Appreciation:

تشریح اور تنقیدی تحسین:

The speaker talked to his father in a detached (بے رخی) and unemotional (غیر جذباتی) way. Though the father worked hard to provide him with comfort (آرام و سکون) and polished his shoes even, he never appreciated (تحسین کی) him. He could not understand his father's quiet, plain and unadorned (خالص) love that he expressed through actions rather than words. He says that his father did his duties alone without being acknowledged (تحسین) by others.

راوی بیان کرتا ہے کہ وہ اپنے والد سے بے رخی اور غیر جذباتی انداز میں بات کرتا تھا۔ اگرچہ (اُس کے) والد اُسے آرام و سکون مہیا کرنے کے لیے خوب محنت کیا کرتے تھے اور یہاں تک کہ اُس کے جوتے بھی پالش کرتے تھے مگر راوی نے کبھی بھی اُن کی تحسین نہ کی۔ وہ اپنے والد کے اُس خاموش، سادہ اور خالص پیار کو نہ سمجھ سکا جس کا اظہار لفظوں کے بجائے عمل سے ظاہر ہوتا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ اُس کا والد دوسروں کی طرف سے کسی تحسین کے بغیر، اپنے فرائض تنہا انجام دیتا رہا۔

The speaker recalls (یاد کرتا ہے) that he used to speak to his father uninterestedly (بے دلی سے). This shows that he did not acknowledge his father's services (خدمات) and his interaction (تعلق) with him was emotionless (غیر جذباتی). He refers to his father as 'him' which reflects an emotional (جذباتی) gap (خلیج) between them.

راوی یاد کرتا ہے کہ وہ اپنے والد سے بے دلی سے بات کرتا تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے والد کی خدمات کو نہ پہچان سکا اور اُن کے ساتھ اس کا تعلق غیر جذباتی تھا۔ اس کا والد کے لیے صرف ''وہ'' کہنا، اُن کے درمیان جذباتی خلیج کی عکاسی کرتا ہے۔

The line, 'who had driven out (نکال باہر کر چکا ہوتا) the cold,' refers to the father's actions of making the fire blaze (جلانا) to warm the house. Its symbolic (علامتی) implication (مطلب) is that he worked hard to protect his family from discomfort (پریشانی) and distress (تکلیف). It highlights his role as a protector (محافظ) and provider (کفیل).

''جو سردی کو گھر سے نکال باہر کر چکا ہوتا''، یہ سطر گھر کو گرم کرنے کے لیے والد کی طرف سے آگ سلگانے کی خاطر کیے جانے والے کاموں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اس کا علامتی مطلب یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان کو پریشانی اور تکلیف سے بچانے کے لیے سخت محنت کیا کرتا تھا۔ اس سے اُن کا بطور محافظ اور کفیل کا کردار اجاگر ہوتا ہے۔

The phrase, 'polished my shoes,' highlights another small but meaningful (بامعنی) act of care. This shows that father's love was expressed (مظہر تھی) through actions rather than words. The phrase, 'as well' suggests (ظاہر کرتا ہے) that this was just one of many things the father did, underscoring (ظاہر ہوتی ہے) the depth (گہرائی) of his services.

''میرے جوتے پالش کرتا'' یہ جملہ ایک اور چھوٹے مگر پیار کے بامعنی عمل کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ والد کی محبت الفاظ کے بجائے اعمال کا مظہر تھی۔ جملہ "as well" یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ والد کی جانب سے کیے جانے والے بے شمار کاموں میں سے ایک تھا، اس سے اُن کی خدمات کی گہرائی ظاہر ہوتی ہے۔

The repetition (تکرار) of the phrase, 'what did I know,' expresses deep regret (ندامت) and realization (پچھتاوا). The speaker now sees how blind (بے قدر) he was to his father's sacrifices (قربانیاں). This suggests his sense of guilt (احساسِ ندامت) for his past ignorance (غفلت).

''مجھے کیا معلوم تھا'' اس فقرے کی تکرار گہری ندامت اور پچھتاوے کا اظہار ہے۔ راوی کو اب یہ احساس ہو رہا ہے کہ وہ اپنے والد کی قربانیوں کو کس بے قدری سے دیکھا کرتا تھا۔ اس سے اس کے ماضی کی غفلت پر احساسِ ندامت ظاہر ہوتی ہے۔

The word, 'austere (سخت، کٹھن)' means strict (سخت), plain and unadorned (بے آرائش). It indicates (اشارہ کرتا ہے) that love is not always warm or affectionate (مشفقانہ); it can be expressed through duty and sacrifice. The word "offices (فرائض، کام)" refers to duties or responsibilities (ذمہ داریاں). "Lonely (تنہا، گوشہ نشیں) offices" refers to the quiet, thankless (بے لوث) responsibilities that the father carried out without expecting gratitude (شکریہ) or recognition (ستائش). The whole phrase, **"love's austere and lonely offices"** captures the essence (روح، حقیقت) of the father's love: it was humble (سادہ), dutiful (فرض شناس), and often unnoticed, yet deeply meaningful (معنی خیز).

لفظ "austere" سے مراد ہے سخت، سادہ اور بے آرائش۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ محبت ہمیشہ گداز اور مشفقانہ نہیں ہوتی؛ اسے فرض اور قربانی سے بھی ظاہر کیا جا سکتا ہے۔ لفظ "offices" فرائض اور ذمہ داریوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ "lonely offices" سے مراد وہ خاموش، بے لوث خدمات ہیں جو والد نے کسی شکریے یا ستائش کی توقع کیے بغیر انجام دیں۔ ''محبت کے کام کتنے کٹھن ہوتے ہیں اور کیسے انہیں چپکے چپکے نبھایا جاتا ہے'' یہ مکمل فقرہ والد کے پیار کی روح (حقیقت) کو بیان کرتا ہے: سادہ، فرض شناس، خاموش اور اکثر نظر انداز کی جانے والی، مگر نہایت گہری اور معنی خیز۔

These final lines reveal (عیاں کرتی ہیں) the speaker's realization (ادراک) of his father's silent sacrifices (قربانیاں). The tone is deeply reflective (متفکرانہ) and remorseful (نادم), as the speaker now understands the unspoken (خاموش) love his father showed through hard work and quiet (خاموش) acts of care.

یہ آخری سطریں والد کی خاموش قربانیوں پر شاعر کے ادراک کو عیاں کرتی ہیں۔ لب و لہجہ انتہائی متفکرانہ اور ندامت سے بھرپور ہے، کیونکہ اب شاعر کو والد کی خاموش محبت، جو کہ محنت اور پیار کے خاموش کاموں سے ظاہر ہوتی تھی، کا ادراک ہو چکا ہے۔